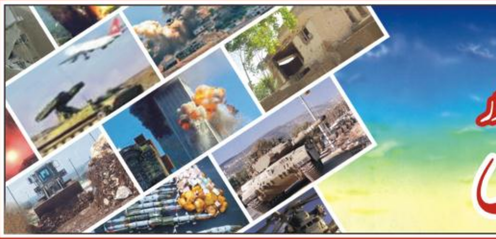

بوکھلایا ہوا کون؟

زندگی و نور

سعدی کے قلم سے

اللّٰہ لا الہ الا ھو الحی القیوم ......

سبحان اللہ! ''آیۃ الکرسی'' علم کا خزانہ، قوت کا راز، حفاظت کا حصار، رزق کی چابی اور فتوحات کا نشان...... آیئے پڑھتے ہیں...... اللّٰہ لاالہ الا ھو الحی القیوم (الی آخرھا)

آیت الکرسی پڑھتے وقت کتنا مزا آتا ہے ......کتنا سکون ملتا ہے اور کتنا نور دل میں اُترتا ہے ...... ترجمہ ذہن میں رکھ کر پڑھتے چلے جائیں ...... ایک ایک جملے کو دل میں اُتارتے چلے جائیں ...... اور پھر اپنے عظیم رب کی محبت اور اس کی صفات میں گم ہو جائیں...... بتوں کے پجاری کیا جانیں کہ ''آیۃ الکرسی'' کیا ہے؟ یہ تو ''توحید'' کا ایسا جام ہے جو انسان کو آسمانوں سے بھی بلند لے جاتا ہے...... آیئے ایک بار پھر پڑھتے ہیں...... اللّٰہ لا الہ الا ھو الحی القیوم (الی آخرھا)

یا اللہ! آپ کا شکر ہے آپ نے ہمیں...... حضرت آقا مدنی ﷺ کی برکت سے...... ''آیۃ الکرسی'' عطاء فرمائی...... یا اللہ! ہمیں اس کا نور، اس کی قوت، اس کی برکت...... اور اس کی روشنی عطاء فرما......

اے مجاہدین کرام!...... آیۃ الکرسی پڑھو، آیۃ الکرسی سمجھو، آیۃ الکرسی کو اپناؤ...... اور آیۃ الکرسی کا نور اپنے اندر بھرو...... پھر دیکھو! تمہاری فتوحات اور تمہاری یلغار کہاں تک پہنچتی ہے......

ایک یادگار سفر

''آیۃ الکرسی'' پر مزید بات پھر کبھی...... آج بس اتنا ہی عرض ہے کہ...... ان دنوں آپ میں سے جس کو جو مسئلہ یا پریشانی لاحق ہو...... وہ ''آیۃ الکرسی'' کو مضبوط پکڑ کر اللہ تعالیٰ سے اپنا مسئلہ حل کرالے...... نیا ہجری سال شروع ہے...... محرم الحرام کے مبارک ایام ہیں...... ہر سو مجاہدین کی فتوحات کے غلغلے ہیں...... ہر طرف دشمنان اسلام کے لئے رسوائی ہے...... آپ پر کوئی جسمانی تکلیف ہو یا باطنی...... کوئی مالی تنگی ہو یا گھریلو پریشانی...... ذہن کا اُلجھاؤ ہو یا حال کی غفلت...... جادو کا تیر ہو یا نظر کا تندور...... قرضے کا وبال ہو یا محتاجی کا خوف...... آیۃ الکرسی ان سب کا کافی اور شافی علاج ہے...... بغیر تھکے پڑھتے جائیں اور یقین کے ساتھ مانگتے جائیں......

اچھا اب آتے ہیں...... یادگار سفر کی طرف ...... یہ واقعی عجیب سفر ہے...... اس سفر میں ہم نے چراغ کو سورج بنتے...... اور غار کو محل بنتے دیکھا ہے......اگر آپ پانی کے ایک چھوٹے سے تالاب کو دیکھیں کہ وہ دیکھتے ہی دیکھتے پورا دریا بن جائے تو کیا آپ یہ منظر کبھی بھلا سکیں گے؟......

جی ہاں...... یہ یادگار سفر...... جہاد کا سفر ہے...... ہم نے جب جہاد سے بیعت کی اور دوستی جوڑی تو...... جہاد ایک چراغ تھا...... اور پھر اسی سفر میں ہم نے اسے ناقابل شکست سورج بنتے دیکھا...... وہ ایک چشمہ تھا مگر اب وہ ایک دریا ہے جو...... سمندر بننے والا ہے...... جب ہم جہاد کے خیمے میں آئے تو نہ کشمیر میں جہاد کی کوئی شاخ تھی ...... اور نہ عراق وشام میں جہاد کی بجلیاں تھیں......

بس دو ہی محاذ تھے...... ایک افغانستان اور دوسرا فلسطین...... ایک محاذ کھلا تھا اور ایک بند...... نہ کوئی بڑے خواب تھے اور نہ کوئی بڑے نام ...... بس کچھ غریب لوگ اسلام کا یہ فریضہ پورا کر رہے تھے...... گمنام شہداء اور گمنام غازی...... مگر ان کا خون وہاں پہنچ رہا تھا...... جہاں سے فیصلے اُترتے ہیں...... اور ان کا خون اس زمین پر گر رہا تھا...... جو کچھ نہیں بھولتی، جو کوئی چیز نظر انداز نہیں کرتی...... وہ چھوٹے سے بیج کو اپنے اندر سمو کر...... اللہ تعالیٰ کے حکم سے ایک بڑا درخت بنا دیتی ہے...... شہداء کے اس گمنام خون نے زیر زمین سفر شروع کیا...... ایک طرف وہ ''وسط ایشیا'' کی طرف بڑھا...... اور دوسری طرف اس نے ''غزوہ ہند'' کا چراغ روشن کر دیا...... اب مجاہدین کے بیانات میں چار، پانچ محاذوں کا تذکرہ گونجنے لگا...... مگر شہداء کے خون کا سفر کہاں رکنے والا تھا؟......

اس نے ''وسط ایشیا'' میں اپنی ایک ٹھوکر سے ...... شراب خانوں کو گرا کر ان کے نیچے دبی مساجد کو اُٹھایا...... اور پھر ہزاروں میناروں سے اللہ اکبر، اللہ اکبر کی اذاں گونجنے لگی...... حالانکہ یہ وہ علاقے تھے جہاں نعوذ باللہ کیمونسٹوں نے...... اللہ تعالیٰ کا جنازہ نکال کر کہا تھا کہ...... اس زمین پر اب کبھی ''اللہ'' کا نام نہیں لیا جائے گا...... تاجکستان، پھر ازبکستان ...... پھر قفقاز، پھر چیچنیا اور پھر سائبیریا ...... کہیں چند ماہ، کہیں چند سال...... اور کہیں ابھی تک...... مگر ایک طبقہ تو بن گیا...... اہل جہاد کا طبقہ، اہل عزیمت کا طبقہ...... دوسری طرف ''غزوہ ہند'' کا چراغ روشن ہوا تو ''برہمنی سامراج'' کے وہ تمام عزائم چکنا چور کر گیا...... جو وہ ایک سو سال سے دل میں پالے بیٹھا تھا...... آپ ''جہاد کشمیر'' سے پہلے والے انڈیا کو دیکھیں...... اور پھر جہاد کشمیر کے بعد والے انڈیا میں دیکھیں...... آپ کو واضح فرق نظر آئے گا...... ہم نے اس یادگار جہادی سفر میں...... انڈیا کو اژدھے سے کیچوا بنتے اپنی آنکھوں سے دیکھا...... اکھنڈ بھارت کا وہ خواب...... جس کے لئے ستر سال تک خونی محنت کی گئی تھی...... ایسا ذلیل ہوا کہ...... اب انڈیا کا ایک ایک انگ زخمی ہے، کس کس شکست کا تذکرہ کروں؟......

انڈیا کی ذلت کی داستان...... اس کے ''راج بھون'' سے لے کر ''قندھار'' تک پھیلی پڑی ہے ...... بس رو سہہ کر طاقت کا ایک بھرم قائم تھا...... جو پٹھان کوٹ اور اوڑی نے خاک بنا کر اُڑا دیا......

اب جھوٹے دعوے ہیں...... اور کانپتی ٹانگیں ...... کیا آج کی سٹیلائٹ دنیا نے ایسا کوئی حملہ یا سرجیکل سٹرائیک دیکھا ہے جو...... کسی کو کہیں بھی نظر نہیں آ رہا......

> جب ہماری شہہ رگ کشمیر میں...... نوے دن سے ظلم و جبر کا طوفان برپا ہے تو ہمیں چاہیے تھا کہ...... ہم سارک کانفرنس خود منسوخ کرتے...... اور کنٹرول لائن پر جنگ بندی کا معاہدہ بھی خود ختم کرتے...... نوے دن میں ہمارے کتنے مسلمان شہید کئے گئے اور کتنے معذور اور زخمی......

> ہم نے جب جہاد سے بیعت کی اور دوستی جوڑی تو ...... جہاد ایک چراغ تھا...... اور پھر اسی سفر میں ہم نے اسے ناقابل شکست سورج بنتے دیکھا...... وہ ایک چشمہ تھا مگر اب وہ ایک دریا ہے جو...... سمندر بننے والا ہے......

پٹھان کوٹ کا حملہ چار کشمیری مجاہدین نے کیا...... وہ پوری دنیا کو نظر آ گیا...... اور کئی دن تک وہ دیکھا اور دکھایا جاتا رہا...... اوڑی کا حملہ چار کشمیری مجاہدین نے کیا...... وہ ساری دنیا نے دیکھا اور سنا...... جبکہ ''انڈیا'' کا ''سرجیکل سٹرائیک'' جو بقول اس کے...... ہیلی کاپٹروں اور سینکڑوں کمانڈوز کے ساتھ کیا گیا...... اب تک نہ کسی آنکھوں والے کو نظر آیا...... اور نہ کسی اندھے کو...... دراصل جہاد کشمیر جو غزوہ ہند ہے...... اس نے انڈیا کی رگوں کا خون نچوڑ لیا ہے...... اس لئے اب نہ تو ڈھاکہ ہے اور نہ اس کا پلٹن گراؤنڈ...... اب تو رات دن ذلت ہی ذلت ہے...... عبرتناک ذلت......

بات یادگار سفر کی چل رہی تھی...... جہاد کا سفر اور شہداء کرام کے خون کا سفر براعظم افریقہ میں داخل ہوا...... وہاں کئی محاذ کھل گئے...... عراق و شام میں داخل ہوا جہاں ہر طرف محاذ کھل گئے ......

سبحان اللہ! ایک چشمہ کس طرح سے ٹھاٹھیں مارتا دریا بنا کہ...... آج دنیا کا سب سے اہم مسئلہ ''جہاد'' ہے...... آج دنیا کا سب سے نمایاں مسئلہ جہاد ہے...... جہاد آج میڈیا سے لے کافروں کے حواس تک...... ہر جگہ ''وکٹری سٹینڈ'' پر کھڑا ہے ...... اب ان حالات میں جہاد کی آیات پڑھیں تو دل جھومنے لگتا ہے...... ہر آیت کا نقشہ زمین پر موجود ہے...... ان حالات میں جہاد کے ابواب پڑھیں تو آنکھیں چمکنے لگتی ہیں...... جہاد کا ہر باب آج زمین پر نظر آ رہا ہے...... اور تو اور آپ جہاد کی جزئیات پڑھ لیں...... آپ کو ان کی عملی تصویر اپنے زمانے میں نظر آ جائے گی...... ارے مسلمانو! اب تو جہاد کی محبت دل میں ایسی بٹھا لو کہ...... ہمارے مرنے کے بعد ہماری قبر کی مٹی سے بھی...... الجہاد الجہاد کی خوشبو آئے......

بوکھلایا ہوا کون ہے؟

اس وقت ''انڈیا'' نے پاکستان کے خلاف جو اقدامات اُٹھائے ہیں...... مقبوضہ کشمیر کے المناک مناظر دیکھ کر یہ سب کچھ پاکستان کو کرنا چاہیے تھا...... سارک کانفرنس میں شرکت ہو یا کنٹرول لائن پر فائرنگ کی ابتداء...... جب ہماری شہہ رگ کشمیر میں...... نوے دن سے ظلم و جبر کا طوفان برپا ہے تو ہمیں چاہیے تھا کہ...... ہم سارک کانفرنس خود منسوخ کرتے...... اور کنٹرول لائن پر جنگ بندی کا معاہدہ بھی خود ختم کرتے...... نوے دن میں ہمارے کتنے مسلمان شہید کئے گئے اور کتنے معذور اور زخمی......

مگر ہمارے ہاں ٹھوس فیصلوں کی کمی ہے ...... بھارت اگر اپنے اٹھارہ فوجیوں کے لئے یہ سارے اقدامات کر سکتا ہے تو ہم اپنے ہزاروں کشمیری شہداء کے لئے یہ سب کچھ کیوں نہیں کر سکتے؟...... باقی رہا پانی بند کرنے کا معاملہ تو انڈیا یہ پہلے سے کرتا چلا آ رہا ہے...... مگر اب وہ مزید کچھ نہیں کر سکے گا...... اگر ان کے پاس ڈیم اور بند بنانے والے آلات ہیں تو ہمارے پاس ان سب کو توڑنے کا بہترین انتظام موجود ہے...... ایک بزدل قاتل مودی کو یہ اختیار نہیں دیا جا سکتا کہ وہ ہمیں پیاسا مارنے کی کوشش کرے...... انڈین میڈیا بار بار یہ دعویٰ کر رہا ہے کہ...... انڈیا کے حالیہ اقدامات کی وجہ سے ہم بوکھلائے ہوئے ہیں...... حالانکہ انڈیا نے اب تک جو کچھ بھی کیا ہے...... اس پر یا تو خوشی منائی جا سکتی ہے یا خون کو جوش دلایا جا سکتا ہے...... یا کم از کم ہنسا جا سکتا ہے...... ہر دن نئی بات، نئی حماقت اور نئے لطیفے...... حقیقت میں دیکھا جائے تو...... اس وقت انڈین حکمران اور انڈین میڈیا دونوں بری طرح سے بوکھلاہٹ کا شکار ہیں...... کیا بولیں اور کیا نہ بولیں ...... کیا کریں اور کیا نہ کریں؟......

انڈیا اس وقت شدید ذہنی شکست کا سامنا کر رہا ہے...... حکومت پاکستان اگر کچھ ہمت دکھائے تو اس وقت کشمیر کا مسئلہ بھی حل کیا جا سکتا ہے اور پانی کا بھی...... اور کچھ نہیں تو حکومت صرف مجاہدین کا راستہ کھول دے...... تب ان شاء اللہ 71ء کی تمام کڑوی یادیں...... 2016ء کے حسین فاتحانہ مناظر میں گم ہو جائیں گی......

لاالہ الا اللّٰہ، لاالہ الا اللّٰہ، لاالہ الا اللّٰہ محمد رسول اللّٰہ

اللّٰھم صل علی سیدنا محمد والہ وصحبہ وبارک وسلم تسلیما کثیرا کثیرا

لا الہ الا اللّٰہ محمد رسول اللّٰہ

☆......☆......☆

ہندوستان کے خلاف جہاد احادیث مبارکہ کی روشنی میں

رحمت دو عالم ﷺ نے اپنی امت کی راہنمائی کیلئے بہت سی پیش گوئیاں فرمائی ہیں، جن میں سے کچھ کو ہم سے پہلے ماضی کے لوگ پورا ہوتے ہوئے دیکھ چکے ہیں جیسے عیسائیوں کے دارالحکومت قسطنطنیہ کی فتح اور کئی پیشن گوئیاں ایسی ہیں جنہیں آج ہم اپنی آنکھوں سے پورا ہوتا ہوا دیکھ رہے ہیں مثلاً قتل و قتال کا عام ہونا اور بڑی بڑی عمارتیں بنانا۔ یقیناً بہت سی پیشن گوئیاں ایسی بھی ہیں جنہیں شاید ہم اپنی زندگی میں پورا ہوتا ہوا نہ دیکھ سکیں مگر ہمارے بعد آنے والے لوگ ان کو پورا ہوتا ہوا دیکھیں گے۔ جیسے امام مہدی کا ظہور، خروج دجال اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا نزول۔

ان تمام پیشین گوئیوں کا تعلق علاماتِ قیامت سے ہے اور اس موضوع پر لکھی گئی کتابوں میں ان کی تفاصیل موجود ہے۔

ہمارا موضوع اس وقت ہندوستان کے جہاد کے بارے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات اور اس کے تاریخی تسلسل کی طرف چند اشارات ہیں۔

حدیث پاک کی صحیح ترین چھ کتابوں ''صحاح ستہ'' میں شامل سنن نسائی میں امام عبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی رحمۃ اللہ علیہ نے کتاب الجہاد میں ''غزوۃ الہند'' کا مستقل عنوان قائم فرمایا ہے اور اس کے تحت مندرجہ ذیل دو احادیث نقل فرمائی ہیں:

(۱)...... عن ابی ھریرۃ رضی اللّٰہ عنہ قال: وعدنا رسول اللّٰہ ﷺ غزوۃ الھند فان ادرکتھا انفق فیھا نفسی و مالی فان اقتل کنت من افضل الشھداء و ان ارجع فانا ابو ھریرۃ المحرر

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہم سے ہندوستان میں ہونے والے جہاد میں شرکت کا وعدہ لیا ۔ پس اگر میں اس کو پاؤں گا تو اس میں اپنی جان اور اپنا مال لگا دوں گا۔ پھر اگر میں مارا گیا تو میں افضل ترین شہیدوں میں سے ہوں گا اور اگر میں زندہ واپس لوٹ آیا تو میں جہنم سے آزاد شدہ ابو ہریرہ ہوں گا۔

اس حدیث پاک سے غزوۂ ہند یعنی ہندوستان پر ہونے والے جہاد کی کتنی اہمیت معلوم ہوتی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے مقدس صحابہ کرامؓ سے اس میں شرکت کا وعدہ لے رہے ہیں کہ تم میں سے جو بھی اسے پائے وہ اس میں اپنی جان اور اپنا مال کھپا دے اور پھر اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس کو یہ انعام ملے گا کہ وہ اگر اس جہاد میں کام آ گیا تو وہ بہترین شہیدوں میں سے شمار ہوگا اور اگر بچ گیا تو جہنم سے آزادی کا پروانہ اس کے پاس ہوگا۔

علامہ ابو الحسن سندھیؒ اپنے حاشیہ نسائی میں فرماتے ہیں:

''والحدیث الاتی یدل علی انہ بشر کل من حضر بذلک فقولہ بذلک مبنی علی انہ حینئذ یکون مندرجا فیمن بشروا بذلک واللّٰہ تعالیٰ اعلم''

آنحضرت ﷺ کا آگے آنے والا فرمان بتا رہا ہے کہ یہ وعدہ صحابہ کرامؓ کے ساتھ خاص نہیں تھا بلکہ تمام اہل ایمان کے ساتھ یہی وعدہ ہے کہ اگر وہ ہندوستان کے جہاد میں شرکت کریں گے تو انہیں یہ فضیلت نصیب ہوگی اور حضرت ابو ہریرہؓ کی اپنے بارے میں بات تو وہ اس لیے ہے کہ وہ خوشخبری دیئے گئے افراد میں شامل ہیں۔ اس عمومی خوشخبری کی بناء پر ہی شاید حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو اس جہاد میں اپنی شرکت کے بارے میں شک تھا، یقین نہیں کیونکہ اگر یہ وعدہ ان کے ساتھ خاص ہوتا تو انہیں اپنی شرکت کا یقین ہونا چاہیے تھا۔

(۲) عن ثوبان مولی رسول اللّٰہ ﷺ قال: قال رسول اللّٰہ ﷺ عصابتان من امتی احرزھما اللّٰہ من النار عصابۃ تغزو الھند وعصابۃ تکون مع عیسی ابن مریم علیھما السلام

رسول اللہ ﷺ کے آزاد کردہ غلام حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا: میری امت کی دو جماعتیں ایسی ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے جہنم کی آگ سے بچا لیا ہے۔ ایک وہ جماعت جو ہندوستان سے جنگ کرے گی اور ایک وہ جماعت جو حضرت عیسیٰ بن مریم علیہما السلام کے ساتھ ہو گی۔

اس حدیث پاک نے اس بات کو مزید واضح کر دیا کہ غزوۂ ہند کی فضیلت ہر اس شخص کیلئے عام ہے جو اس میں شریک ہو۔

قارئین کرام! آپ نے سرکار دو عالم ﷺ کی زبان اقدس سے نکلی ہوئی یہ بشارتیں ملاحظہ فرمالیں اور ایسی ہی وہ بشارتیں تھیں جن کے حصول کیلئے حضرات صحابہ کرامؓ نے سردھڑ کی بازی لگا دی تھی اور اپنا تن من دھن قربان کر دیا تھا۔ میزبان رسول حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ نے جہاد قسطنطنیہ میں شرکت کی فضیلت سنی تو زندگی کے آخری دن تک اس میں شریک رہے اور انتقال کے وقت وصیت فرمائی کہ صحیح جہاں تک مسلمانوں کا لشکر کفار کی سرزمین پر پیش قدمی کرے، وہاں مجھے دفن کیا جائے۔ اسی طرح ایک خاتون صحابیہؓ حضرت ام حرام بنت ملحان رضی اللہ عنہا نے آپ ﷺ کی زبان مبارک سے بحری جہاد کی فضیلت سنی تو فوراً درخواست کی کہ یا رسول اللہ! آپ اللہ تعالیٰ سے دعا فرمائیں کہ وہ مجھے بھی ان خوش بخت لوگوں میں شامل فرمائے۔ آپ ﷺ نے ان کیلئے دعا فرمائی اور ان کو خوشخبری دی کہ تم بھی ان میں سے ہو گی حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے دور حکومت میں یہ اپنے شوہر حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کے ساتھ بحری جہاد میں شریک ہوئیں جب کنارے پر پہنچیں تو آپ کی سواری کا جانور زور سے بدکا اور آپ نے اس سے گر کر شہادت پائی۔

اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے وعدوں پر یقین کی ہی وہ دولت تھی جس سے دنیا بھر کی قوتیں اور کسریٰ کی سلطنتیں ان کے قدموں میں آ گئیں تھیں۔

غزوۂ ہند کی احادیث مبارکہ جہاں ایک طرف اس مبارک اور مقدس جہاد میں شرکت کرنے والے خوش بخت لوگوں کی حوصلہ افزائی کا ذریعہ ہیں وہاں یہ اس بات کی بھی کھلی ہوئی دلیل ہیں کہ جہاد کے عمل نے قیامت تک کیلئے جاری رہنا ہے اور بعض متجددین کا یہ کہنا کہ جہاد اور قتال صرف دورِ رسالت ﷺ کے ساتھ مخصوص تھا یا حضرات صحابہ کرامؓ صرف چوروں اور ڈاکوؤں سے بچنے کیلئے اپنے پاس اسلحہ رکھتے تھے محض بلا دلیل گمراہی ہے اور اس کا مقصد امت مسلمہ کو اپنے دفاع سے غافل کرنا ہے۔

ہندوستان پر ہونے والے جہاد کو بہت سے علماء نے علاماتِ قیامت میں سے بھی شمار کیا ہے۔ علاماتِ قیامت کے بارے میں لکھی گئی قدیم کتاب ''الفتن'' کے مصنف نعیم بن حماد مروزیؒ نے اس بارے میں کئی احادیث نقل فرمائی ہیں جن میں سے صرف ایک حدیث پاک ہم یہاں نقل کرتے ہیں۔

یغزو قوم من امتی الھند فیفتح اللّٰہ علیھم حتی یاتوا بملوک الھند مغلولین فی السلاسل یغفر اللّٰہ لھم ذنوبھم فینصرفون الی الشام فیجدون عیسی بن مریم بالشام (الفتن ، باب غزوۃ الھند ، ۱/۴۱۰)

میری امت میں سے ایک قوم ہندوستان پر جہاد کرے گی پس اللہ تعالیٰ ہندوستان کے خلاف ان کو فتح نصیب فرمائیں یہاں تک کہ وہ ہندوستان کے بادشاہوں گناہوں کو بخش دیں گے پھر جب یہ لوگ شام کی طرف واپس جائیں گے تو حضرت عیسیٰ بن مریم علیہما السلام کو وہیں شام میں پائیں گے۔

ہندوستان پر ماضی میں کئی مرتبہ جہاد ہو چکا ہے ان احادیث مبارکہ میں ان میں سے کون سا جہاد مراد ہے۔ اس سلسلے میں مفتیٔ اعظم پاکستان حضرت مفتی محمد شفیعؒ تحریر فرماتے ہیں:

ان دونوں حدیثوں میں جو فضائل غزوۂ ہند کے ارشاد فرمائے گئے ہیں اس میں یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ ہندوستان پر جہاد تو پہلی صدی ہجری سے لے کر آج تک مختلف زمانوں میں ہوتے رہے ہیں اور سب سے پہلا سندھ کی طرف سے محمد بن قاسمؒ کا جہاد ہے، جس میں بعض صحابہؓ اور اکثر تابعین کی شرکت نقل کی جاتی ہے۔ تو کیا اس سے مراد صرف پہلا جہاد ہے یا جتنے جہاد ہو چکے ہیں یا آئندہ ہوں گے وہ سب اس میں شامل ہیں؟

الفاظ حدیث میں غور کرنے سے حاصل یہی معلوم ہوتا ہے کہ الفاظ حدیث کے عام ہیں اس کو کسی خاص جہاد کے ساتھ مخصوص و مقید کرنے کی کوئی وجہ نہیں۔ اس لیے جتنے جہاد ہندوستان میں مختلف زمانوں میں ہوتے رہے وہ بھی اور پاکستان کا حالیہ جہاد بھی اور آئندہ جو جہاد ہندوستان کے کفار کے خلاف ہوگا وہ سب اس عظیم الشان بشارت میں شامل ہیں۔ واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم (رسالہ ''جہاد'' ص ۵۸، ادارہ اسلامیات)

امام اہل سنت حضرت مولانا محمد سرفراز خان صفدرؒ تحریر فرماتے ہیں:

جہاد جہاں بھی ہو اور جس وقت بھی ہو جہاد ہے لیکن اس میں ذرہ بھر شک نہیں کہ بعض جہاد ایسے بھی ہیں جن کی مزیت نصوص سے ثابت ہے جن میں ایک جہاد ہندوستان کے ساتھ بھی ہے۔ صحاح ستہ کی مرکزی کتاب نسائی شریف کی دو حدیثیں ملاحظہ ہوں۔ (حضرتؒ دونوں گزشتہ احادیث لکھنے کے بعد تحریر فرماتے ہیں)

مختلف زمانوں میں متعدد غازیوں نے ہندوستان کے ساتھ جہاد کیا ہے جو سب اس حدیث کی بشارت کے بحمد اللہ تعالیٰ مستحق ہیں اور اس وقت بھی ہندوستان کے خلاف لڑنے والے مجاہدین اسلام اس صحیح پیش گوئی کے حقدار ہیں کیونکہ اس وقت ہندوستانی فوجیں اور جنگجو حکام اپنی تعداد اور اسلحہ کی کثرت کے گھمنڈ میں جو مظالم نہتے مسلمانوں پر روا رکھ رہے ہیں اور زندہ مسلمانوں کو جلا رہے ہیں جن میں معصوم بچے اور صنف نازک بیشتر ہیں اور جس طرح ان کے املاک کو نقصان پہنچایا جا رہا ہے مسلمانوں کے لیے ایک بہت بڑا المیہ ہے اور اس جہاد میں شرکت ان کی مذہبی غیرت کا اولین تقاضا ہے۔

مجاہدین اسلام کی جس جماعت نے کشمیر، مشرقی پاکستان اور دیگر علاقوں کے مظلوم مسلمانوں کی آزادی حاصل کرنے اور اس کو برقرار رکھنے کی خاطر ہندوستان سے جہاد کیا تو اللہ تعالیٰ اس کا صلہ ان کو یوں عطا فرمائیں گے کہ ان کو جہنم کی آگ سے رہائی اور آزادی کا پروانہ مرحمت فرمائیں گے بلکہ اس کا وعدہ وہ کر چکے ہیں اب ضرورت قدم بڑھانے کی ہے اور ان شاء اللہ تعالیٰ

اٹھیں تو گردش دوراں قدم بوسی کو حاضر ہو
بڑھیں تو لشکر کفار پر تیغ رواں ہم پر

(رسالہ شوق جہاد ص ۲۶)

اللہ تعالیٰ ہی بہتر جانتا ہے کہ یہاں آخری حدیث میں کون سا جہاد مراد ہے اگر آئندہ پیش آنے والا کوئی جہاد مراد ہے تب تو کوئی اشکال ہی نہیں کیونکہ ممکن ہے کہ وہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے زمانے کے بالکل قریب واقع ہو اور جب مجاہدین فتح یاب ہوں تو ان کے شام پہنچنے تک حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا نزول ہو چکا ہو اور اگر اس حدیث میں مراد ماضی کا کوئی جہاد ہند ہے تو حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے ملاقات کرنے والا خود یہ لشکر نہیں بلکہ اس جہادی لشکر کی نسل میں سے کوئی گروہ ہوگا جو شام میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے شرف ملاقات حاصل کرے گا۔ واللہ تعالیٰ اعلم

بہر حال اس حدیث پاک سے ہندوستان پر جہاد کرنے والوں کیلئے بخشش و مغفرت کی فضیلت معلوم ہوتی ہے حضرات صحابہ کرامؓ نے چونکہ یہ بشارتیں خود رسالت مآب ﷺ کی زبانی سنیں اس لیے ان کے دلوں میں غزوۂ ہند میں شرکت کا کس قدر شوق اور جذبہ تھا، اس کا اندازہ لگانے کیلئے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے وہ الفاظ ملاحظہ فرمائیں جو انہوں نے اس وقت آپ ﷺ کی خدمت میں عرض کیے......

بقیہ صفحہ ۵ پر

اظہار تعزیت

ھم

بھائی منیر (پہاڑ پور) کی اہلیہ، قاری راحت اللہ (تیمرگرہ) کے دادا، محمد بلال (بٹ خیلہ) کے چچا، بھائی جنید بٹ (بہاولپور) کے والد، بھائی عبدالشکور (شکارپور) کی اہلیہ اور بھائی سیف اللہ قریشی (گلباز) کے والد کے سانحۂ ارتحال پر ان کے پسماندگان سے اظہارِ تعزیت کرتے ہوئے دعاگو ہیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو مغفرت کاملہ اور پسماندگان کو صبر جمیل نصیب فرمائیں۔ آمین

منجانب

امیر المجاہدین حضرت مولانا محمد مسعود ازہر صاحب حفظہ اللہ تعالیٰ

و ادارہ القلم

آپ حافظ قرآن ہیں؟ ...... ماشاء اللہ تقبل اللہ
کیا آپ حفظ بھول چکے ہیں؟...... اناللہ وانا الیہ راجعون
یاد کرنا چاہتے ہیں مگر زیادہ فرصت نہیں؟
تو گھبرایئے مت اور مایوس مت ہوئیے:
صرف تین ماہ نکالئے
اور یہ نعمت عظمیٰ دوبارہ حاصل کرکے گناہ کبیرہ سے نجات پایئے:
مدرسہ اویس قرنی رضی اللہ عنہ
پرسکون ماحول میں، مختصر وقت میں، بااکرام انداز میں یہ سہولت بہم پہنچا رہا ہے۔
کئی خوش نصیب اس میدان میں سبقت لے گئے اور اس نعمت سے مالا مال ہوئے۔
تو دیر نہ کیجئے جلد رابطہ کیجئے اور سعادتوں سے اپنی جھولیاں بھر لیجئے:
اعلان خاص: یہ مدرسہ اب شہر بہاولپور کے وسط مرکز عثمانؓ و علیؓ ماڈل ٹاؤن بی میں منتقل ہو چکا ہے......
برائے رابطہ مرکز عثمانؓ و علیؓ، ریلوے لنک روڈ، بہاولپور 0321-6818341

معارف سورۃ یوسف
حضرت مولانا بشیر احمد حسینیؒ

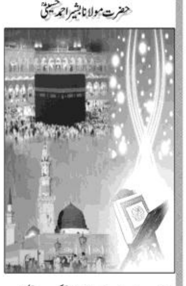

صورت یوسف علیہ السلام اور سورت یوسف

حضرت یوسف علیہ السلام کا کرتہ مبارک
حضرت یوسف علیہ السلام کا کرتہ مبارک دو مرتبہ حضرت یعقوب علیہ السلام کے پاس آیا۔
پہلی مرتبہ: برادران یوسف علیہ السلام لائے۔
وجاء واعلی قمیصه بدم کذب (آیت ۱۸)
دوسری مرتبہ: حضرت یوسف علیہ السلام نے آپ اپنے سوتیلے بھائی یہوداہ کے ہاتھ بھیجا۔
فلماان جاء البشیر القٰه علی وجهه (آیت ۹۶)
پس جس جب آیا خوش خبری لانے والا ڈال دیا اس کو اوپر منہ اس کے۔
حضرت مولانا شاہ عبدالقادر محدث دہلویؒ اس آیت مبارکہ کے تحت تحریر فرماتے ہیں:
"ہر مرض کی اللہ کے ہاں دوا ہے۔ آنکھیں گئی تھیں ایک شخص کے فراق میں، اسی کے بدن کی چیز ملنے سے چنگی ہوئیں۔ یہ کرامت تھی حضرت یوسف علیہ السلام کی۔" (تفسیر موضح القرآن)

حضرت یوسف علیہ السلام کو دو مرتبہ بیچا گیا
اہل قافلہ نے جب حضرت یوسف علیہ السلام کو دیکھا تو انہوں نے یہ فیصلہ کرلیا کہ اسے مصر میں لے جا کر فروخت کریں گے چونکہ یہ لڑکا بہت حسین اور نہایت متین ہے اس لئے اس کی قیمت بہت پڑے گی، ثروت بہت آئے گی، دولت بہت ملے گی۔
الغرض قافلہ والوں نے حضرت یوسف علیہ السلام کو نعمت غیر مترقبہ جانا اور آپ علیہ السلام کو مایہ وسرمایہ سمجھ کر چھپالیا۔ (آیت ۱۹)
پہلی مرتبہ: برادران یوسف علیہ السلام تیسرے دن بھی کنوئیں پر پہنچے اور کنوئیں میں نگاہ ڈالی تو حضرت یوسف علیہ السلام نظر نہ آئے۔ وہ پریشان اور حیران ہوئے، حیرانی اور پریشانی کے عالم میں آپ کو تلاش کرنے کے لئے کبھی ادھر بھاگے اور کبھی اُدھر دوڑے۔ آخر کار ایک قافلہ پر نظر پڑی تو وہاں پہنچے۔ قافلہ والوں پر رعب ڈالا، انہیں ڈرایا اور دھمکایا۔ انہوں نے بات صاف صاف بتادی اور حضرت یوسف علیہ السلام کو ان کے حوالے کردیا۔ صاحبزادوں نے قافلہ سے کہا کہ یہ لڑکا ہمارا غلام ہے، بہت عیبی ہے اور کوڑی کا نہیں، ہم اسے فروخت کرنا چاہتے ہیں۔ قافلہ کے سردار مالک ابن دعبر نے حضرت یوسف علیہ السلام کو خریدنے کا اظہار کردیا تو نبی زادوں نے نبی زادہ کو بہت سستے بھاؤ تھوڑی قیمت پر کوڑیوں کے مول مالک ابن دعبر کے ہاتھ بیچ ڈالا۔
چنانچہ قرآن مجید فرماتا ہے:
وشروه بثمن بخس دراهم معدودة (آیت ۲۰)
اور بیچا اس کو بھائیوں نے ساتھ قیمت ناقص کے درہم تھے کئی ایک گنے ہوئے۔
دوسری مرتبہ: قافلے والے حضرت یوسف علیہ السلام کو اپنے ساتھ لے کر نہایت مسرت وشادمانی اور خندہ پیشانی سے ملک مصر کی طرف روانہ ہوگئے۔ منزلیں طے کرتے ہوئے شہر میں پہنچے تو چند دن بعد مصر کے بازاروں میں، مصر کی گلیوں میں، مصر کے قرب و جوار میں منادی کردی، ڈھنڈورا پیٹ دیا، یہ اعلان کیا کہ ہمارے پاس ایک کنعانی غلام ہے جو بہت حسین ومتین، نہایت ذہین و فطین، بہت ہی خوبصورت نہایت ہی خوب سیرت اس کے حسن سے ماہتاب شرماتا ہے، انسان اسے دیکھے تو بے تاب ہوجاتا ہے۔ جس نے اس کنعانی غلام کو خریدنا ہو تو وہ اسے دیکھ لے پسند کرلے اگر پسند ہو تو قیمت طے کرے اور لے جائے۔
اس اعلان ومنادی کے بعد مصر میں کیا گزری؟
انسانوں پر کیا بیتی؟
واللہ اعلم
قصہ مختصر
عزیز مصر
یعقوب پیغمبر کے نور نظر اور لخت جگر کو خریدنے کے لئے آگیا اور جب اس کی نظر حضرت یوسف علیہ السلام پر پڑی تو اس کا دل باغ باغ ہوگیا۔ اس کی فراست نے آپ علیہ السلام کی بابت یہ فیصلہ دیا: "ہونہار بروے کے چکنے چکنے پات" اور اس کی عقل پکار اٹھی کہ اس غلام کو خریدنا ہے ضرور خریدنا ہے اور ہر قیمت پر خریدنا ہے، اس لئے عزیز مصر حضرت یوسف علیہ السلام کو خریدے بغیر واپس نہ جا سکا۔ چونکہ کاتب تقدیر نے یہ نعمت غیر مترقبہ عزیز مصر کے مقدر میں تحریر فرمادی تھی، اس لئے اس نے بولی دے دی اور قیمت چکادی کہ حضرت یوسف علیہ السلام کے وزن برابر سونا، وزن برابر مشک، وزن برابر ریشمی کپڑے گو عزیز مصر بولی میں سب سے بڑھ گیا مگر مشیت ایزدی اور تقدیر الٰہی یہ کہ تینوں چیزیں حضرت یوسف علیہ السلا کے وزن برابر نہ ہوسکیں۔ عزیز مصر کی دولت وثروت جواب دے گئی اور شاہی خزانہ بالکل خالی ہوگیا۔ حقیقت یہ ہے کہ حضرت یوسف علیہ السلام کی یہ قیمت کوئی قیمت نہیں اور اس قیمت کی کوئی وقعت وعزت نہیں مگر مالک ابن دعبر نے سوچا کہ کوئی اور خریدار اس سے زیادہ قیمت نہیں دے سکتا تو اس نے اسی قیمت پر اپنی رضامندی، خوشنودی کا اظہار کردیا اور حضرت یوسف علیہ السلام کو عزیز مصر کے ہاتھ فروخت کرڈالا۔ (آیت ۲۱)
عزیز مصر آپ علیہ السلام کو اپنے ہمراہ لے کر نہایت خوش وخرم اپنے گھر پہنچا تو عزیز مصر کی بیوی زلیخا نے جب حضرت یوسف علیہ السلام کے حیرت انگیز حسن کو دیکھا تو حیرت زدہ ہوگئی۔ دل دے بیٹھی اور دل ہی دل میں کہنے لگی:

ہرگز نہ آید در نظر
نقش ز رویت خوب تر
شمس نہ دانم یا قمر
حور نہ دانم یا پری
آفاق ہا گردیدہ ام
مہر بتاں ورزیدہ ام
بسیار خوباں دیدہ ام
اما تو چیزے دیگری

بہر حال "صورت یوسف" زلیخا کے دل نشین ہوگئی اور "حضرت یوسف علیہ السلام" اس کے قلب ودماغ میں سما گئے، آخر عورت ذات تھی اس کا جی للچا گیا، اس نے عشرت کی ٹھان لی، مناسب وقت کا شدت سے انتظار کرنے لگی اور موقعہ کی تلاش میں رہی:
پھر تیری یاد نے چھیڑا میرے ارمانوں کو
پھر تیرے ملنے کی حسرت ہوئی خدا خیر کرے
دو افراد نے کہا
پہلا مرد: چونکہ حضرت یوسف علیہ السلام خوبصورت، خوب سیرت اور سلیم الفطرت تھے اور عزیز مصر دختر وپسر سے صفر تھا، اس لئے اس نے آپ علیہ السلام کے متعلق اپنی بیوی زلیخا سے کہا:
اکرمی مثویه
ترجمہ: آبرو سے رکھ اس کو۔
شیخ الاسلام حضرت مولانا شبیر احمد عثمانیؒ ان الفاظ مبارک کے تحت تحریر فرماتے ہیں:
"اس نے اپنی عورت (زلیخا یا راعیل) سے کہا کہ نہایت پیارا، قبول صورت اور ہونہار لڑکا معلوم ہوتا ہے، اس کو پوری عزت وآبرو سے رکھو، غلاموں کا معاملہ مت کرو۔ شاید بڑا ہوکر ہمارے کام آئے ہم اپنا کاروبار اس کے سپرد کردیں یا جب اولاد نہیں ہے تو بیٹا بنا لیں۔" (فوائد عثمانی)

شب وروز پڑھی جانے والی مسنون دعاؤں کا مجموعہ
کتاب وسنت کے اذکار
کھانے سے پہلے دعاء
بِسْمِ اللّٰہِ (ابوداؤد)
بِسْمِ اللّٰہِ فِیْ اَوَّلِہٖ وَاٰخِرِہٖ (ابوداؤد)
اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْہِ وَاَطْعِمْنَا خَیْراً مِّنْہُ (ترمذی)

اس مستقل سلسلے میں "الفقہ" آپ کیلئے زندگی کے اہم مسائل اور وقت کی ضرورت کے پیش نظر دینی موضوعات پر اکابر علماء کے منتخب فقہی مقالات ترتیب وار پیش کرے گا۔ زیر نظر مضمون چند اہم عصری مسائل از افادات مفتی زین الاسلام قاسمی...... سے ماخوذ ہیں

الجواب وباللہ التوفیق:
حامداً ومصلیاً ومسلماً:
استاذ کی حیثیت ایک مربی اور مصلح کی ہے، وہ طالب علم کی علمی واخلاقی تربیت کے لیے تادیب کا کوئی مناسب طریقہ اپنا سکتا ہے۔ لیکن اس کے لیے کچھ شرطیں ہیں: مثلاً اس طرح کی تادیب شرعاً ممنوع نہ ہو، اس سے مقصود تربیت ہو، غصہ یا جذبۂ انتقام کی تسکین نہ ہو اور مدرسہ کے ضابطہ اور عرف کے لحاظ سے استاذ اس طرح کی تادیب کرنے کے مجاز بھی ہوں، نیز اس سلسلے میں یہ بات بھی قابل لحاظ ہے کہ تادیب کا کوئی متعین طریقہ نہیں، جسے ہر طالب علم پر منطبق کیا جاسکے، بلکہ استاذ کی صوابدید اور طالب علم کے تحمل وطبیعت پر موقوف ہے، بہ طور تادیب کسی طالب علم کو ڈانٹنا ہی کافی ہوتا ہے۔
کسی کو مارنے کی ضرورت پڑتی ہے، کوئی بہت شریر ہوتا ہے تو اسے کھڑا کرنے، کھانا بند کرنے، بسا اوقات اس سے سخت کوئی طریقہ اپنانا پڑتا ہے، الغرض استاذ صاحب عرف و مدرسے کے ضابطے کے دائرے میں رہ کر کوئی طریقہ اختیار کر سکتے ہیں، ان مذکورہ بالا امور کی روشنی میں استفتاء ہذا میں ذکر کردہ سوالات کا اجمالی حکم لکھا جاتا ہے:
(۱) غیر حاضری کرنے والے طلبہ سے مالی جرمانہ یا مدرسہ کے لیے جبری چندہ وصول کرنا شرعاً جائز نہیں بلکہ دوسرا کوئی جائز طریقہ اپنانا چاہیے، مثلاً یہ ضابطہ بنایا جاسکتا ہے کہ مقررہ تنبیہات کے باوجود اگر طالب علم غیر حاضری کرے تو اس کا اخراج کردیا جائے گا، پھر اگر دوبارہ مخرج طالب علم داخل مدرسہ ہونا چاہے تو طالب علم کو مدرسے کے مکان سے انتفاع نیز معلمین سے تعلیم وغیرہ کی فیس کے طور پر کچھ رقم ادا کرنی پڑے گی اور اس ضابطے کی خوب صراحت کردی جائے تاکہ کوئی نزاع نہ پیدا ہو، شرعی طور پر یہ صورت جائز ہوجائے گی۔ (مستفاد از امداد الفتاویٰ: ۶۳/۲) طلبہ کا مملوکہ سامان زجراً وقتی طور پر لینے کی تو گنجائش ہے لیکن ایک دم سے لے لینا جائز نہیں، اس لیے کہ یہ صورت بھی مالی جرمانے میں داخل ہوجائے گی بلکہ لی ہوئی چیزیں طالب علم کو لوٹانا ضروری ہیں۔
قال فی الدر: لا باخذمال فی المذهب (بحر) وفیه عن البزازیه وقیل یجوز ومعناه ان یمسکه مدة لیزجر ثم یعیده له (الدر مع الرد، والبحر) نیز طالب علم کو قصداً دفتری کاروائی میں الجھائے رکھنا بھی ٹھیک نہیں ہے اس لیے کہ اس سے طالب علم کا مزید وقت ضائع ہوتا ہے۔
(۲) مرغا بنانے کا زمانہ تقریباً ختم ہوگیا، اب طلبہ کی طبیعتیں اس کی متحمل نہیں ہوتیں، نیز اس کا عرف بھی نہ رہا، اس لیے اس سے اور اس طرح کی دیگر سزاؤں سے بچنا لازم ہے، البتہ تادیب کے طور پر نماز چوری کرنے پر طالب علم سے نفل پڑھوانے کی گنجائش ہے، نیز قرآن ہاتھ میں لے کر کھڑا کردینے یا مناسب کوئی طریقہ حسب ضابطۂ مدرسہ اپنایا جاسکتا ہے۔
(۳) امتحانات کے معاملہ میں ممتحن اساتذہ کی حیثیت امین کی ہے، اس میں کسی طرح خیانت قطعاً جائز نہیں اور آیت کریمہ (ان اللّٰه یامرکم ان تودوا الامٰنٰت الی اهلها) بے شک اللہ تعالیٰ تمہیں یہ حکم کرتا ہے کہ امانتیں صاحب امانت کے حوالے کرو) کے خلاف ہے، اس لیے اس سے بچنا لازم اور فرض ہے۔
جہاں تک اساتذہ یا طلبہ کو ملنے والی مراعات اور انعامات، اسی طرح مہتمم صاحب کے عمل سے متعلق شرعی حکم کی بات تو اس کا جواب مکمل طور پر تبھی دیا جاسکتا ہے، جب مدرسے کا پورا ضابطہ اور مہتمم صاحب کے طریق کار کی توجیہ ان کے قلم سے ہمارے سامنے ہو، بظاہر ان کا طریقہ جو تحریر کیا گیا ہے، انصاف کے خلاف معلوم ہوتا ہے۔
واللہ تعالیٰ اعلم

سہولت ولادت کے لیے قرآنی آیت پر مشتمل تعویذ کا حاملہ کی ران پر باندھنا کیسا ہے؟
سوال: بعد آداب وتسلیم بصد تکریم گزارش ہے کہ جنوبی افریقہ میں سعودی سلفی گروہ نے حضرت مولانا اشرف علی صاحب تھانوی قدس سرہ پر کفر کا فتویٰ لگایا ہے، یہ سعودی سلفی گروہ کہتا ہے کہ مولانا تھانوی رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب "اعمال قرآنی" میں جو یہ لکھا ہے کہ:
ولادت کی سختی اور تکلیف دور کرنے کے لئے اور ولادت کو آسان بنانے کے لئے عورت اپنی بائیں ران پر سورۃ انشقاق کی دو آیتوں کا تعویذ باندھ لے، یہ قرآن کریم کے ساتھ گستاخی ہے اور اس کی تعلیم کرنے والا کافر ہے۔
مؤدبانہ عرض ہے کہ حضرات مفتیان کرام اس بہتان وتکفیر کا مفصل ومدلل جواب ارسال فرما کر اہل السنۃ والجماعت کے متبعین اور علمائے دیوبند کے معتقدین کو شکریہ کا موقع عنایت فرمائیں۔
الجواب وباللہ التوفیق:
ران پر ملفوف تعویذ باندھنے سے مقصود بہ وقت ضرورت، سہولت ولادت کا حصول ہوتا ہے، اس عمل سے عامل وحامل کے دل ودماغ میں قرآن کریم کے ساتھ گستاخی اور بے ادبی کا نقطہ برابر واہمہ نہیں ہوتا، فقہائے کرام نے ضرورت (حفاظت) کی وجہ سے ایسے صندوق پر بیٹھنے کی اجازت دی جس میں قرآن کریم ہو، چنانچہ الاشباہ والنظائر لابن نجیم میں ہے: والجلوس علی جولق فیه مصحف ان قصدالحفظ لایکره والایکره (۱/۱۰۸: ط: کراچی)
نیز آیات قرآنیہ کو لفافہ میں بند یا موم جامہ کردیا جائے تو اس کا حکم غیر ملفوف آیات سے علاحدہ ہوجاتا ہے، حائضہ عورت کے لئے مس قرآن ممنوع ہے، لیکن قرآنی آیات پر مشتمل تعویذ لفافہ میں بند کردیا جائے تو حائضہ عورت کے لئے اس کو باندھنے کی اجازت ہوتی ہے، جیسا کہ شامی میں ہے: ولاباس بان یشد الجنب ولاحائض التعاویذ علی العضد اذاکانت ملفوفة (الدر مع الرد: ۵۲۳/۹)
دیکھئے حائضہ عورت کا قرآن چھونا، اگرچہ غلاف کے اوپر سے ہو بہ ظاہر بے ادبی معلوم ہوتی ہے، پھر بھی فقہاء نے اس کی گنجائش دی ہے، نیز مسند الہند شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ نے بھی سہولت ولادت کے لئے اس عمل کو لکھا ہے، دیکھئے القول الجمیل مع شفاء العلیل: ص۸۲)
اس عمل میں حضرت تھانویؒ منفرد نہیں، بلکہ یہ عمل بعض اور حضرات سے بھی منقول ہے، اس لیے اگر کچھ بے ادبی معلوم ہو تب بھی علاج کی ضرورت کے تحت اس کی گنجائش ہوگی۔
اس لئے اس کو قرآن کے ساتھ گستاخی قرار دینا اور اس کی تعلیم دینے والے کو کافر کہنا غیر درست اور بلا دلیل ہے اور تکفیر کے سلسلے میں بلا دلیل فتویٰ تکفیر نہ قابل عمل ہے نہ ہی موجب التفات۔ اللّٰه ولی الهدایة والعاصم من الغباوة والغوایة
واللہ تعالیٰ اعلم
☆...☆...☆
☆...☆...☆

کلامِ ہادیٔ عالم ﷺ
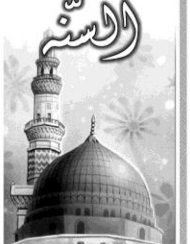

معارف نبوی
دوسرا سوال ہوگا کہ تیرا دین کیا ہے؟ وہ جواب میں کہے گا: اسلام! کیا ہم نے دین اسلام کو مانا تھا؟ کیا ہم نے دین اسلام کو مان کر داڑھی منڈوائی ہوئی ہے؟ یہ یہود ونصاریٰ کی جو وضع قطع ہم نے اختیار کی ہوئی ہے کیا یہ بھی دین اسلام کو سمجھ کر کیا ہے؟ غرض جتنی تعلیمات رسول اللہ ﷺ نے دی تھیں، ہم نے ان پر عمل کیا تھا؟ اسلام کے معنی ہیں جھک جانے کے، کیا ہم اللہ تعالیٰ کے اور رسول اللہ ﷺ کے حکموں کے سامنے جھکے تھے؟
اور تیسرا سوال ہوگا کہ ان صاحب (حضرت محمد رسول اللہ ﷺ) کے بارے میں کیا کہتے تھے؟
حافظ ابن حجرؒ فتح الباری میں لکھتے ہیں کہ: آنحضرت ﷺ کا نام نہیں بتایا جائے گا، ویسے ہی فرشتے پوچھیں گے کہ ان کے بارے میں کیا خیال ہے؟ بعض حضرات نے تو یہ فرمایا کہ مردے کے درمیان اور آنحضرت ﷺ کے درمیان کے سارے پردے ہٹادیے جاتے ہیں اور آنحضرت ﷺ کی زیارت کروائی جاتی ہے، حافظ ابن حجرؒ فرماتے ہیں کہ اگر ایسا ہو تو یہ بہت ہی بڑی سعادت ہے، لیکن ایسی روایت مجھے کہیں نہیں ملی۔ بہر حال رسول اللہ ﷺ کے بارے میں پوچھا جاتا ہے کہ ان کے بارے میں کیا کہتے تھے؟
ان کو رسول مان کر اپنے آپ کو امتی سمجھتے تھے؟ رسول اور امتی کا تعلق تم نے صحیح طور پر نبھایا تھا؟ بندہ مومن ہو، تو ان تین سوالوں کا صحیح صحیح جواب دے دیتا ہے، زیادہ مشکل سوال نہیں ہیں اور ان ہی تین سوالوں میں پوری زندگی آگئی ہے، اگر مومن ہوگا تو ان تین سوالوں کا صحیح صحیح جواب دے دے گا۔
تو جو لوگ صحیح صحیح جواب دے دیتے ہیں، تو حکم ہوتا ہے کہ ان کے لئے جنت کا لباس لاؤ، جنت کا بستر بچھاؤ اور حدیث میں فرمایا کہ قبر اس کے لئے اتنی وسیع کردی جاتی ہے جہاں تک اس کی نظر پہنچتی ہے۔
اور دوسرا آدمی جس نے دنیا میں ایمان ویقین نہیں بنایا تھا، وہ ہر سوال کے جواب میں کہے گا:
"هاها لاادری" مجھے نہیں معلوم، مجھے نہیں معلوم، چنانچہ فرشتے پوچھیں گے: تیرا رب کون ہے؟ کہے گا:
"هاها لاادری" پھر وہ کہیں گے: تیرا دین کیا ہے؟ وہ کہے گا: "هاها لاادری، هاها لاادری" مجھے معلوم نہیں، مجھے معلوم نہیں، پھر فرشتے حضور اکرم ﷺ کے بارے میں پوچھیں گے کہ ان کے بارے میں تو کیا کہتا تھا؟ تو کہے گا: "هاها لاادری، هاها لاادری" اناللہ وانا الیہ راجعون!
میرے بھائیو! اللہ تعالیٰ کو پہچانو اور اپنے دین کو پہچانو، اپنے رسول اللہ ﷺ کو پہچانو اور ان کی تعلیمات کو پہچانو اور تعلیمات کو پہچاننے کے بعد ان پر عمل کرو، مگر ہم نے ساری عمر یہ کام کیا ہی نہیں، بہر حال میں یہ عرض کرنا چاہتا تھا کہ یہ جو آخرت کی منزلوں میں سے سب سے پہلی منزل ہے، جو ہمارے بزرگ آگے چلے گئے ہیں، ان کو تو یہ پیش آگئی ہے، اللہ تعالیٰ ہی بہتر جانتا ہے کہ ان کے ساتھ کیا معاملہ ہوتا ہے، اور ادھر ہمارے سر پر یہ منزل کھڑی ہے، مگر ہم یہاں اس سے غافل اپنے کاروبار میں لگے ہوئے ہیں، خوشیاں ہو رہی ہیں گپیں ہانکی جارہی ہیں۔ ایک بزرگ فرماتے تھے کہ آدمی کھلکھلاتا ہے، یعنی ہنستا ہے حالانکہ اس کا کفن دھوبی سے دھل کر آچکا ہے، سب سے بڑی چیز یہ ہے کہ ہم اس بات کو جانیں اور پہچانیں کہ ہماری منزل کون سی ہے؟
ہمیں تو رات کو کبھی لیٹتے ہوئے بھی خیال نہیں آیا کہ ہمارے ساتھ کیا معاملہ ہوگا: ؟ اسی طرح صبح کو اٹھتے وقت بھی کبھی یہ خیال نہیں آیا، بھائیو! سب باتیں غلط ہیں، مگر موت برحق ہے، دنیا کی سب باتیں غلط ہوسکتی ہیں، موت غلط نہیں ہوسکتی، موت برحق ہے، تو ہم لوگوں کو اپنی موت کی فکر کرنی چاہئے اور اس کی تیاری کرنی چاہئے۔

قبر کی ہولناکیاں
"حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ ابو القاسم ﷺ (یہ کنیت ہے نبی کریم ﷺ کی) نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضے میں میری جان ہے، اگر تم جان لو وہ چیز جس کو میں جانتا ہوں، تو تم کم ہنسا کرو اور زیادہ رویا کرو اور دھاڑیں مارتے ہوئے جنگلوں کی طرف نکل جاؤ۔"
تشریح: حق تعالیٰ شانہ نے اپنی رحمت فرمائی ہے، وہ جو اگلا جہاں ہے جسے عالم برزخ کہتے ہیں اور جو مرنے کے بعد مجھ کو اور آپ کو پیش آنے والا ہے آنحضرت ﷺ نے فرمایا اگر وہ منظر ہمارے سامنے آجائے تو وہ اتنا ہولناک ہے کہ ہم اپنے مردے دفنانا چھوڑدیں، کسی کی ہمت ہی نہ پڑے کہ قبروں میں مردہ کو دفن کرسکے، یہ تو حق تعالیٰ شانہ کا احسان ہے کہ ہم پر غفلت کا پردہ ڈال دیا ہے کہ استحضار نہیں اور خیال ہی نہیں کہ ہمیں یہ مرحلہ پیش آنے والا ہے۔

موت کو کثرت سے یاد کرنا
حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جو شخص کثرت سے موت کو یاد کیا کرے، اس کی خوشی اور اس کا حسد کم ہوجاتا ہے۔"
تشریح: اللہ تعالیٰ کے فضل اور اس کی رحمت کے ساتھ اہل ایمان کو خوش ہونا چاہئے، ایک صاحب ایمان کی خوشی کی چیز یہ ہے کہ اس اللہ کا فضل نصیب ہوجائے اور اللہ کی رحمت نصیب ہوجائے، دنیا میں اللہ کے دین پر چلنے کی توفیق ہوجانا، نیکی کی توفیق ہوجانا، طاعت وخیر کی توفیق ہوجانا اور مرنے کے بعد اللہ کی رضا حاصل ہوجانا، اللہ کی ناراضگی سے بچ جانا، قبر کی سختیوں سے، اندھیروں سے بچ جانا، حشر کی فتنہ سامانیوں سے بچ جانا، اللہ تعالیٰ کے مقبول بندوں کی معیت نصیب ہوجانا، حساب وکتاب کا آسان ہوجانا اور جنت میں داخلہ ہوجانا، یہ ہے اللہ کا فضل اور اس کی رحمت۔
☆...☆...☆

حضرت سلیمان علیہ السلام

قرآن کے سائے میں.....
ماخوذ از قصص القرآن
مولانا محمد حفظ الرحمٰن سیوہارویؒ

چنانچہ اس ہی کے متصل پہلا واقعہ وادی نملہ کا بیان کیا کہ کس طرح حضرت سلیمان علیہ السلام نے ایک حقیر جسم کے حیوان کی باتوں کو اس طرح سن لیا جس طرح ایک انسان دوسرے انسان کی گفتگو بے تکلف سن لیتا ہے اور ساتھ ہی یہ بھی ظاہر کردیا کہ جب اس حیرت زا علم کے متعلق حضرت سلیمان علیہ السلام کو "عین الیقین اور حق الیقین" کا درجہ حاصل ہوگیا تو انہوں نے ایک اولوالعزم پیغمبر کی شان کے مناسب خدا کے اس عطا کردہ نشان پر اظہار تشکر وامتنان کیا۔
اس واقعہ کی اہمیت کا اندازہ اس سے ہوسکتا ہے کہ جس سورت میں اس کا ذکر موجود ہے اللہ تعالیٰ نے اس کا نام ہی "سورۂ نمل" رکھا ہے۔
احمد زکی پاشا مصری نے اپنے ایک مقالہ میں آیت زیر بحث کے متعلق یہ کہا ہے کہ اس جگہ نملہ سے انسانوں کا انبوہ کثیر مراد ہے یعنی وہ وادی میں چیونٹیوں کی طرح بے شمار تھے اور خوف تھا کہ کہیں حضرت سلیمان علیہ السلام کا لشکر ان کو نہ روند ڈالے مگر زکی پاشا کی یہ تفسیر آیت کی تفسیر نہیں ہے بلکہ اس کی مراد کی تحریف ہے۔ اس لئے کہ آیت میں جبکہ حضرت سلیمان علیہ السلام اور ان کے لشکر کے متعلق یہ مقولہ منقول ہے "وهم لایشعرون" یعنی ایسا نہ ہو کہ وہ تم کو پیس ڈالیں اور ان کو یہ خبر بھی نہ ہو کہ تمہاری جانوں پر کیا حادثہ گزر گیا، تو نملہ سے کس طرح انسانوں کا کثیر گروہ مراد لیا جاسکتا ہے۔ نیز قرآن عزیز کا سیاق و سباق اس تاویل کو مردود قرار دیتا ہے کیونکہ اس صورت میں آیت کا تعلق نہ اس "علم" سے رہتا ہے جس کا پہلی آیت میں بڑی اہمیت کے ساتھ ذکر کیا گیا ہے اور نہ انسانوں کے اس تحفظ خود اختیاری کے مقولہ میں کوئی ایسی بات نظر آتی ہے جو حضرت سلیمان علیہ السلام کی متعجبانہ ہنسی کا سبب بن سکے اور نہ یہ کوئی ایسا اہم واقعہ تھا جس کے متعلق حضرت سلیمان علیہ السلام کے اس احساس شکر گذاری کی اہمیت کو واضح کیا جاتا جس کو بعد کی آیت میں واضح کیا گیا ہے اور پھر ان تمام باتوں کے علاوہ اگر یہ معاملہ انسانوں کے انبوہ کثیر سے متعلق ہوتا تو قرآن عزیز کو ایسے صاف اور سادہ معاملہ کو ایسے پیچیدہ کنایہ اور اشارہ میں بیان کرنے کی کیا ضرورت تھی کہ جس کی مراد سمجھنے میں خواہ مخواہ مغالطہ پیدا ہو اس لئے کہ اگر کہیں بے شمار انسانوں اور حیوانوں کا مثلاً اجتماع ہو تو مختلف زبانوں کے محاورہ میں یہ تو بے شک کہا جاتا ہے کہ چیونٹیوں کی طرح بیشمار تھے مگر جس مقام پر نہ کسی انسانی جماعت کا پہلے کوئی ذکر ہو رہا ہو اور نہ اس کی کثرت وقلت کی کوئی بحث ہو رہی ہو۔ اس جگہ کلام کی ابتداء اگر یوں کی جائے کہ "جب لشکر وادی نملہ پر پہنچا تو نملہ نے کہا" تو کسی زبان کے محاورہ میں بھی یہ نہیں کہا جاسکتا کہ اس سے انسانوں کا انبوہ کثیر مراد ہے۔
آج کے علمی دور میں جبکہ "ماہرین علم السنۂ حیوانات" کی تحقیق اس حد تک پہنچ چکی ہے کہ بہ قدرت نے حیوانات میں بھی نفس ناطقہ اور اس کے لئے لغات مخصوصہ ودیعت کئے اگرچہ وہ "نفوس" انسان کے نفس ناطقہ کے مقابلہ میں بہت زیادہ ضعیف اور کم زور ہیں اور جبکہ حیوانات کی فہم وفراست پر فلسفیانہ مباحث مہیا کئے جارہے ہیں اور ان کی بولیوں اور زبانوں کی اقسام اور ان کی جدا جدا ابجد کو حقائق ثابتہ کی طرح نمایاں کیا جارہا ہے۔ (دائرۃ المعارف للبستانی جلد ۷ ص ۲۸۷، ۲۸۸)
ایسے دور میں اگر "وحی الٰہی" کے ذریعہ یہ یقین دلایا جائے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے ایک خاص بندے (پیغمبر) کو دنیوی اسباب سے بالاتر ہو کر حیوانات کی بول چال کا علم عطا فرمایا تو سخت حیرت ہے کہ اس کو کیوں عقلاً محال سمجھا جاتا اور اس میں رکیک تاویل بلکہ تحریف کی سعی کی جاتی ہے۔
بعض روایات میں منقول ہے کہ ایک مرتبہ حضرت سلیمان علیہ السلام کے زمانہ میں بارش نہیں ہوئی۔ قحط کی حالت دیکھ کر حضرت سلیمان علیہ السلام اپنی امت کے ساتھ استسقاء کے لئے میدان میں نکلے۔ راہ میں دیکھا کہ ایک چیونٹی اگلے قدم اٹھائے آسمان کی جانب نظر کئے یہ دعاء مانگ رہی ہے۔ "خدایا! ہم بھی تیری مخلوقات میں سے ایک مخلوق ہیں اور تیرے فضل کے محتاج، ہم کو بارش سے محروم نہ کر۔" حضرت سلیمان علیہ السلام نے قوم سے فرمایا: واپس چلو ایک حیوان کی دعاء نے ہمارا کام کردیا۔ اب تمہاری طلب کے بغیر ہی بارش ہوگی۔
یہ روایت موقوف اور مرفوع دونوں طریقوں سے ابن عساکر اور بن ابی حاتم نے روایت کی ہے۔ لیکن محدثین کے نزدیک اس روایت کو نبی اکرم ﷺ کی جانب نسبت کرنا محل نظر ہے، البتہ چیونٹی کے بارہ میں صحیح مسلم میں ایک مرفوع حدیث یہ ضرور موجود ہے "نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ اک مرتبہ کسی "نبی" کے ایک چیونٹی نے کاٹ کھایا۔ پیغمبر نے غصہ میں اس سوراخ کو جلادینے کا حکم دے دیا۔ جس میں سے اس چیونٹی نے نکل کر ان کے کاٹا تھا۔ فوراً ان پر خدا کی وحی نازل ہوئی اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ایک چیونٹی کے کاٹنے پر گھر کو جلادینے کا حکم تم نے کیوں دیا۔ تم کو کیا معلوم کہ اس میں کس قدر بے خطا چیونٹیاں موجود تھیں۔ صرف اس ایک چیونٹی ہی کو ہلاک کردینے پر کیوں اکتفا نہیں کیا۔ (مسلم: کتاب الانبیاء)
آیت زیر بحث میں حضرت سلیمان علیہ السلام کا یہ مقولہ مذکور ہے "واوتینا من کل شیء" (ہم کو سب کچھ دیا گیا ہے) اس کے معنی صاف اور متبادر یہ ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل وکرم سے ہم کو ایسا نوازا ہے کہ اپنی نعمتوں کی ہم پر بارش کردی ہے اور یہ کہ گویا کائنات کی ہر چیز ہم کو میسر ہے۔
☆...☆...☆

حدیث ۲۲۶: نبی کریم ﷺ کا وعدہ
حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر ہمارے پاس بحرین سے مال آیا تو میں تجھے اتنا، اتنا دوں گا۔ نبی کریم ﷺ کی وفات تک وہ مال نہ آیا۔ بعد ازاں جب وہاں سے مال آیا تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے منادی کو حکم دیا کہ وہ اعلان کردے کہ جس شخص کا رسول اللہ ﷺ پر قرض ہو یا آپ ﷺ نے کسی سے وعدہ کیا ہو وہ ہمارے پاس آئے ہم اسے مال ادا کریں گے۔ میں نے عرض کیا: مجھے رسول اللہ ﷺ نے اتنا، اتنا دینے کا وعدہ کیا تھا۔ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے مجھے تین لپ بھر کردیئے۔ (راوئ حدیث) حضرت سفیان نے اپنی دونوں ہتھیلیوں کو جمع کرکے لپ بھرے پھر فرمایا کہ اس طرح دیا۔ ابن منکدر اپنی سند کے ساتھ یوں بیان کرتے ہیں کہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور ان سے طلب کیا تو آپ نے نہ دیا۔ پھر آکر سوال کیا تو انہوں نے پھر کچھ نہ دیا۔ پھر درخواست کی لیکن انہوں نے پھر بھی کچھ نہ دیا۔ (بالآخر میں نے کہا) اب آپ مجھے کچھ دیں یا آپ میرے متعلق بخل سے کام لیتے ہیں۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ تم مجھ پر بخل کا الزام دھرتے ہو، حالانکہ میں نے ایک بار بھی انکار نہیں کیا۔ میرے دل میں یہ بات تھی کہ تمہیں کبھی نہ کبھی دینا ضرور ہے۔
ایک دوسری روایت کے مطابق حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے مجھے ایک لپ بھر کردی اور فرمایا: گنو! اسے شمار کرو۔ میں نے شمار کیا تو پانچ سو کی تعداد تھی اس کے بعد فرمایا: اتنی ہی مقدار دو مرتبہ اور لے لو۔
ابن منکدر ایک روایت میں بیان کرتے ہیں کہ ابو بکر رضی اللہ عنہ نے یہ بھی فرمایا تھا: بخل سے زیادہ سنگین بیماری اور کیا ہو سکتی ہے۔

حدیث ۲۲۷: نبی کریم ﷺ سب سے زیادہ عادل تھے
حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ ہی سے روایت ہے، انہوں نے کہا: ایک دفعہ رسول اللہ ﷺ جعرانہ میں مال غنیمت تقسیم کررہے تھے کہ اس دوران ایک شخص نے آپ ﷺ سے کہا: آپ ذرا انصاف سے کام لیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر میں عدل سے تقسیم نہ کروں تو بدبخت ہوجاؤں۔

حدیث ۲۲۸: نبی کریم ﷺ کا خمس لیے بغیر قیدیوں پر احسان کرنا
حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے اسیران بدر کے متعلق فرمایا تھا: اگر مطعم بن عدی زندہ ہوتا اور وہ ان نجس اور گندے لوگوں کی سفارش کرتا تو میں اس کی سفارش سے انہیں چھوڑ دیتا۔
اس امر پر دلیل کہ مال خمس امام کا حق ہے (اور اس پر دلیل کہ) وہ اپنے کچھ رشتہ داروں کو دے اور کچھ کو نظر انداز کردے۔
اس کی دلیل یہ ہے کہ نبی کریم ﷺ نے خمس خیبر سے بنو مطلب اور بنو ہاشم کو دیا۔ حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ نے فرمایا: آپ ﷺ نے تمام رشتہ داروں کو نہیں دیا اور اس کی بھی رعایت نہیں کی کہ جو قریبی رشتہ دار ہو اسی کو دیں بلکہ جو زیادہ محتاج ہوتا آپ ﷺ اسی کو دیتے (خواہ وہ رشتے میں دور ہی کیوں نہ ہوتا) آپ ﷺ نے جن لوگوں کو دیا وہ یہی دیکھ کر وہ ضرورت مند ہونے کا آپ ﷺ سے شکوہ کرتے تھے اور اس امر کو بھی پیش نظر رکھا کہ آپ ﷺ کی جانبداری اور طرف داری میں انہیں اپنی قوم اور ان کے حلیفوں کی طرف سے نقصان پہنچا تھا۔

حدیث ۲۲۹: مال خمس امام کی صوابدید پر تقسیم
حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، انہوں نے کہا کہ میں اور حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ہم نے عرض کیا: اللہ کے رسول! آپ ﷺ نے بنو مطلب کو تو مال دیا ہے لیکن ہمیں نظر انداز کردیا ہے، حالانکہ ہم اور وہ آپ ﷺ سے ایک درجے کی قرابت رکھتے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بنو مطلب اور بنو ہاشم تو ایک ہی چیز ہیں۔
ایک روایت میں یہ اضافہ ہے حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ نے کہا کہ نبی کریم ﷺ نے بنو عبد شمس اور بنو نوفل کو نہیں دیا تھا۔
ابن اسحاق کا کہنا ہے کہ عبد شمس، ہاشم اور مطلب ایک ماں سے تھے۔ ان کی والدہ کا نام عاتکہ بنت مرہ تھا اور نوفل صرف باپ کی طرف سے ان کے بھائی تھے (ان کی ماں دوسری تھی)۔
☆...☆...☆

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت ABC Certified ملک کا مقبول ترین ہفت روزہ

رجسٹرڈ نمبر P-483

ن۔ قسم ہے قلم کی (القرآن)

ہفت روزہ القلم پشاور

WEEKLY
ALQALAM-E-PESHAWAR

صفحات 8 قیمت 10 روپے

11 | 5 تا 11 محرم الحرام 1438ھ بمطابق 7 تا 13 اکتوبر 2016ء | 44

اللھم

ظالموں اور کافروں سے نجات کی دعا

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَo وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِکَ مِنَ الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَo

ترجمہ: اے ہمارے رب! ہمیں ظالم لوگوں کے لئے فتنہ نہ بنا اور ہمیں اپنی رحمت سے کافروں سے نجات دے۔

بارہمولہ میں فوجی کیمپ پر دستی بم حملے میں 2 اہلکار ہلاک، کولگام میں قابض فورسز نے کئی عمارتیں اور فصلیں نذر آتش کر دیں

مقبوضہ کشمیر: بھارتی فوج کشمیریوں کے گھروں میں گھس کر حملے، خاتون شہید

پیلٹ گن کے 2 مزید زخمی چل بسے

قابض فوج نے لوگوں کو نماز جمعہ ادا نہ کرنے دی، سرینگر، بانڈی پورہ، پلوامہ، ترال میں مظاہرے، جھڑپوں میں متعدد زخمی و گرفتار، 86 روز بھی مکمل ہڑتال، کرفیو جاری

حریت قیادت کا لال چوک کی طرف مارچ کا اعلان، ہزاروں بھارتی فوجی تعینات، بازار، ٹرانسپورٹ، تعلیمی ادارے بند رہے، یاسین ملک کی صحت پر تشویش کا اظہار

بھارتی درندوں نے ماہ ستمبر میں 13 بچوں سمیت 44 بیگناہ کشمیری شہید کئے، گاندربل میں 4 شہری گرفتار، حریت رہنماؤں کی گرفتاریوں کی مذمت

کشمیریوں پر مظالم ڈھانے کیلئے مزید 102 کمپنیاں تعینات، مظاہرے جاری، پیلٹ لگنے سے متعدد زخمی، کرفیو اور ہڑتال سے معمولات زندگی مفلوج

سرینگر (نیٹ نیوز) مقبوضہ وادی میں قابض بھارتی فوجیوں نے کشمیریوں کے گھروں میں گھس کر حملے شروع کر دیئے جس کے نتیجے میں خاتون شہید جبکہ پیلٹ گن کے مزید 2 زخمیوں نے شہادت کو گلے لگا لیا، بھارتی فوجیوں نے کولگام میں کئی عمارتیں اور فصلیں نذر آتش کر دیں، 86 ویں روز بھی وادی میں مکمل ہڑتال رہی اور بھارتی مظالم کے خلاف کرفیو کے باوجود احتجاج کا سلسلہ جاری، قابض فوجیوں نے رواں ہفتے بھی لوگوں کو نماز جمعہ ادا کرنے دی، سخت کرفیو کے باوجود بھی حریت قیادت نے لال چوک کی طرف مارچ کیا، کشمیریوں پر مظالم ڈھانے کے لئے مزید 102 کمپنیاں وادی میں تعینات کر دی گئیں۔ بھارتی درندوں نے ماہ ستمبر میں 13 بچوں سمیت 44 بے گناہ کشمیری شہید کئے، حریت رہنماؤں کی گرفتار کی شدید الفاظ میں مذمت کی گئی، حریت قیادت نے یاسین ملک کی صحت پر تشویش (باقی صفحہ 6 نمبر 1)

اسرائیلی فوجیوں نے چاقو حملوں کے الزام میں 3 فلسطینی شہید کر دیئے، کریک ڈاؤن، 41 گرفتار

کینسر میں مبتلا 70 فلسطینی قیدی سسک سسک کر زندگی گزارنے پر مجبور، نوجوانوں کو مغربی کنارے اور بیت المقدس میں شہید کیا گیا، الخلیل میں تلاشی کارروائیاں جاری

ستمبر میں اسرائیلی دہشت گردی میں 13 افراد شہید، 170 زخمی ہوئے، بیت المقدس نے دہشت گرد فوجیوں نے فلسطینی نوجوان کے سر پر گولی ماردی، حالت تشویشناک

مقبوضہ بیت المقدس، غزہ (نیٹ نیوز) فلسطین میں اسرائیلی فوجیوں کی دہشت گردی کا سلسلہ جاری، چاقو حملوں کے الزام میں مزید 3 فلسطینی شہید کر دیئے، کریک ڈاؤن میں 18 افراد گرفتار، اسرائیلی جیلوں میں قید کینسر میں مبتلا 70 فلسطینی قیدی سسک سسک کر زندگی پر مجبور ہیں، تینوں نوجوانوں کو بیت المقدس اور مغربی کنارے میں شہید کیا گیا، الخلیل میں صیہونی فورسز کی تلاشی کارروائیاں جاری، بیت المقدس میں دہشت گرد فوجیوں نے فلسطینی نوجوان کے سر پر گولی ماردی جس کی حالت تشویشناک ہے، ماہ ستمبر میں اسرائیلی فوجیوں نے 13 فلسطینیوں کو شہید کیا۔ تفصیلات کے مطابق مغربی کنارے کی چیک پوسٹ پر (باقی صفحہ 6 نمبر 2)

روس، بشار الاسد فورسز کی وحشیانہ بمباری سے حلب شہر کھنڈر میں تبدیل، 60 افراد شہید

حلب میں ہسپتال پر دوسری بار حملہ، متعدد شہید، حملوں کا خوف، حلب کے ہسپتالوں سے 29 ڈاکٹرز غائب صرف ایک موجود، ہسپتال زخمیوں سے بھر گئے، رپورٹ

ایک ہفتہ میں 106 بچوں سمیت 338 افراد شہید ہوئے، عالمی ادارہ صحت، ایرانی تربیت یافتہ سیکڑوں جنگجو شام پہنچ گئے، لاشیں دیکھ برطانوی خاتون صحافی بھی رو پڑی

دمشق (نیٹ نیوز) روس، بشار الاسد اور ایران کی تکون نے شام کے شہر حلب کو کھنڈر بنا دیا، وحشیانہ بمباری کے نتیجے مزید 60 افراد شہید کر دیئے گئے، ہسپتال پر دوسری بار حملہ کیا گیا جس کی وجہ سے خوف کے باعث ہسپتالوں سے 29 ڈاکٹرز غائب ہوگئے، صرف ایک ڈاکٹر ہسپتال میں موجود ہے جبکہ زخمیوں سے ہسپتال بھر گئے، ادویات اور خوراک کی شدید قلت پیدا ہوگئی، رپورٹ کے مطابق ایک ہفتہ کے دوران وحشیانہ بمباری سے شہید ہونے والے افراد کی تعداد 338 ہوگئی جن میں 106 بچے شامل ہیں جبکہ شہید ہونے والوں میں خواتین کی کثیر تعداد بھی شامل ہے۔ عالمی ادارہ صحت نے کہا ہے کہ ایک ہفتہ میں شامی (باقی صفحہ 6 نمبر 3)

بگرام میں طالبان حملے میں تباہ ہونے والا اتحادی فورسز کا ٹینک

افغانستان میں مجاہدین نے 15 ٹینک اور ایک فوجی ہیلی کاپٹر بھی تباہ کر دیا، افغان طیاروں نے اپنے ہی کمانڈوز پر بم برسا دیئے، 5 ہلاک متعدد زخمی، ننگرہار میں گھر پر امریکی ڈرون حملہ 18 افراد شہید

مجاہدین کے سامنے کٹھ پتلی فوجی بے بس — قندوز پر طالبان کا چار اطراف سے تباہ کن حملہ، کئی علاقوں پر قبضہ

4 امریکیوں سمیت 97 اہلکار ہلاک

سہ درک، پختنی میدان، قہوہ خانہ، کوتہ گرد، سپین زر میں شدید لڑائی، طالبان نے قندوز شاہراہ اور فوجی بیس کا کنٹرول بھی سنبھال لیا، لشکر گاہ کی طرف پیش قدمی، ناوا میں ضلعی پولیس چیف ساتھیوں سمیت ہلاک

مجاہدین نے قلندر خیل کے علاقے میں امریکی ٹینک کو نشانہ بنایا، حملے میں 4 امریکی فوجی ہلاک، ضلع بالا بلوک کے علاقے کن سک میں طالبان سمجھ کر افغان کمانڈوز کو نشانہ بنایا گیا، ہلمند میں 7 اہلکار سرنڈر کر گئے

کٹھ پتلی فوجیوں نے قندوز میں سوئے ہوئے اپنے 12 ساتھیوں کو فائرنگ کر کے ہلاک کر دیا، طالبان نے صوبہ قندھار ضلع شاولیکوٹ میں ہیلی کاپٹر مار گرایا، لوگر میں ضلعی مرکز اور چوکی پر حملے، 15 اہلکار کام آئے

رواں ہفتے فاریاب میں 5، لوگر میں 4، میدان میں 3، پکتیا میں 2، بگرام اور غزنی میں ایک ایک ٹینک تباہ کیا گیا، زابل میں گشتی پارٹی پر وسیع حملے میں کئی فوجی مارے گئے، قندوز میں بھاری اسلحہ غنیمت کر لیا گیا

کابل، قندوز (نیٹ نیوز) افغانستان میں عمر آپریشن میں مزید تیزی، مجاہدین کے سامنے کٹھ پتلی مکمل طور پر بے بس ہو کر رہ گئے، قندوز میں طالبان نے چار اطراف سے تباہ کن حملہ کر کے کئی علاقوں پر قبضہ کر لیا، سہ درک، پختنی میدان، قہوہ خانہ، کوتہ گرد، سپین زر میں شدید لڑائی، علی آباد، طالبان نے قندوز شاہراہ اور فوجی بیس کا کنٹرول بھی سنبھال لیا، لشکر گاہ کی طرف پیشقدمی، مجاہدین نے رواں ہفتے مختلف حملوں میں 4 امریکی فوجیوں سمیت 97 اتحادیوں کو ٹھکانے لگا دیا، حملوں میں 15 فوجی ٹینک، کئی گاڑیاں اور ایک فوجی ہیلی کاپٹر کو بھی تباہ کیا گیا، افغان طیاروں نے اپنے ہی کمانڈوز پر بم برسا دیئے جس کے نتیجے میں 5 ہلاک جبکہ متعدد زخمی ہوگئے، ننگرہار میں گھر پر امریکی ڈرون حملے میں 18 افراد شہید جبکہ 15 زخمی ہوگئے، ہلمند میں 7 اہلکار سرنڈر کر گئے، قندوز میں کٹھ پتلی فوجیوں نے اپنے سوئے ہوئے ساتھیوں پر فائرنگ کر دی جس کے نتیجے میں 12 اہلکار ہلاک ہوگئے، مجاہدین کے حملوں میں فاریاب میں 5، لوگر میں 4، میدان میں 3، پکتیا میں 2، بگرام اور غزنی میں ایک ایک ٹینک تباہ ہوئے، زابل میں گشتی پارٹی پر تباہ کن حملے میں کئی فوجی مارے گئے، قندوز میں طالبان نے بھاری مقدار میں فوجی ساز و سامان غنیمت کر لیا۔ تفصیلات کے مطابق افغان طالبان ایک سال بعد پھر قندوز کے دارالحکومت قندوز شہر میں داخل ہو گئے ہیں اور چاروں طرف سے قندوز کو گھیرے میں لے کر کئی علاقوں پر طالبان نے قبضہ کر (باقی صفحہ 6 نمبر 4)

جرمنی میں پولیس کی فائرنگ سے مہاجر ہلاک

برلن (نیٹ نیوز) جرمن دارالحکومت برلن کے ایک مہاجر کیمپ میں پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں مہاجر ہلاک ہوگیا۔ جرمن میڈیا کے مطابق برلن کے ایک مہاجر کیمپ میں پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں مہاجر ہلاک ہو گیا۔ اس 29 سالہ عراقی مہاجر نے اسی کیمپ کے ایک 27 سالہ رہائشی پر اس وقت چاقو سے حملہ کر دیا، جب پولیس اسے گرفتار کر کے لے جارہی تھی۔ پولیس کی طرف سے فائرنگ کے نتیجے میں یہ عراقی مہاجر شدید زخمی ہو گیا اور بعدازاں ہسپتال میں دم توڑ گیا۔

امریکی ریاست کیلی فورنیا کے جنگلات میں ایک بار پھر آگ بھڑک اٹھی

کیلی فورنیا (نیٹ نیوز) امریکی ریاست کیلی فورنیا کے پہاڑی سلسلے سیٹا کروز کے جنگلات میں لگی آگ بے قابو ہونے لگی۔ بائیس سو ایکٹر کا رقبہ متاثر ہوا جبکہ دو مکانات تباہ، اور تین کو خطرہ لاحق ہوگیا، ایئر ٹینکر اور ہیلی کاپٹرز کی مدد سے آگ بجھانے کیلئے امدادی کارروائیاں جاری ہیں تاہم اس پر ابھی تک قابو نہیں پایا جا سکا۔ فائر بریگیڈ حکام کے مطابق آگ بجھاتے ہوئے ایک فائر فائٹر زخمی ہوا جبکہ چودہ مکانات کو اس وقت خالی کرا لیا گیا جب آگ تیزی سے پاور پلانٹ کے قریب بڑھ رہی تھی۔

خس کم جہاں پاک — سیکڑوں فلسطینیوں اور لبنانیوں کا قاتل ملعون شمعون پیریز جہنم واصل

ایک ہفتہ قبل فالج کے اسپتال منتقل کیا گیا تھا، پیریز 2 بار اسرائیلی وزیر اعظم بنا اور وہ 2007 سے 2014 تک اسرائیل کا صدر بھی رہا

پیریز کے حکم پر 1996 میں لبنان پر 16 روز تک بمباری کی گئی، سیکڑوں بے گناہ شہری شہید ہوئے، فلسطینی بہت خوش ہیں، حماس

تل ابیب (نیٹ نیوز) خس کم جہاں پاک، سیکڑوں فلسطینیوں اور لبنانیوں کا قاتل سابق اسرائیلی وزیر اعظم وصدر شمعون پیریز بدھ کو 93 سال کی عمر میں جہنم واصل ہوگیا۔ شمعون پیریز کی آخری رسومات ہرزل کے پہاڑی قبرستان میں ادا کی گئیں۔ حماس کے ترجمان سمیع ابوظہری کا کہنا ہے کہ فلسطینی عوام بے گناہ فلسطینیوں کے قتل عام کے کئی واقعات میں ملوث صیہونی کے مرنے پر خوش ہیں۔ پیریز کی خفیہ سفارتکاری کی وجہ سے اسرائیل جوہری طاقت بنا۔ وزیر اعظم کے طور پر پیریز کے حکم پر اسرائیلی فوج نے 1996 میں لبنان پر 16 روز تک بمباری کی، جس کے نتیجے میں سیکڑوں بے گناہ شہری شہید ہوئے اور ہزاروں بے گھر ہو (باقی صفحہ 6 نمبر 5)

بھارتی فوج کا جیگوار طیارہ پاکستانی سرحد کے قریب تباہ

پوکھران میں تربیتی پرواز کے دوران گرا، دونوں پائلٹوں نے پیراشوٹ سے چھلانگ لگا دی

نئی دہلی (نیٹ نیوز) بھارتی فوج کا ایک جیگوار لڑاکا طیارہ پوکھران ریاست راجستھان میں پاکستانی سرحد کے قریب گر کر تباہ ہو گیا تاہم طیارے کے دونوں پائلٹوں نے پیراشوٹ کے ذریعے چھلانگ لگا دی اور محفوظ رہے۔ بھارتی فضائیہ کے مطابق طیارے نے جیسلمیر سے اڑان بھری تھی جس کے بعد وہ دوپہر پونے دو بجے پوکھران کے علاقے میں پاکستانی سرحد کے قریب گر گیا۔ بھارتی فضائیہ نے طیارہ گرنے کا سبب تکنیکی خرابی کو قرار دیا ہے اور کہا ہے کہ واقعے پر کورٹ آف انکوائری قائم کر دی گئی ہے۔ ایک ماہ سے بھی قبل عرصے میں بھارتی فوج کا یہ دوسرا جیگوار طیارہ ہے جو تباہ ہوا۔ اس سے قبل 13 ستمبر کو ایک جیگوار طیارہ میں گر کر تباہ ہو گیا تھا۔ جیگوار طیارے برطانیہ اور فرانس کے اشتراک سے تیار کیے گئے تھے۔

عراق میں مختلف بم دھماکوں میں 32 افراد ہلاک 100 سے زائد زخمی

الجدیدہ اور بابیہ کی معروف شاہراہوں پر 2 خودکش حملہ آوروں نے خود کو اڑا لیا، بغداد کے ضلع عمل میں 2 حملوں میں 17 ہلاک

بغداد (نیٹ نیوز) عراق میں مختلف 5 خودکش حملوں میں 32 افراد ہلاک جبکہ 100 سے زائد زخمی ہوگئے، خودکش حملے شیعہ اکثریتی علاقوں میں کئے گئے۔ الجدیدہ اور بابیہ کی معروف شاہراہوں پر 2 خودکش حملہ آوروں نے خود کو اڑا لیا۔ پہلے تین بم دھماکوں میں 17 افراد ہلاک جبکہ 50 زخمی ہوگئے۔ کیم محرم کو ہونے والے دو خودکش حملوں میں مزید 17 افراد ہلاک اور 50 سے زائد زخمی ہوگئے۔ تفصیلات کے مطابق مشرقی علاقے الجدیدہ میں ایک خودکش حملہ آور نے معروف شاہراہ پر خود کو دھماکے سے اڑا لیا، جس میں 9 افراد ہلاک اور 30 سے زائد زخمی ہوئے۔ بغداد کے مغربی شیعہ اکثریتی علاقے بابیہ میں بھی ایک خودکش (باقی صفحہ 6 نمبر 11)

ایران، بچوں کو میلے کی آڑ میں جنگی تربیت دینے لگا

مشہد میں کم سنوں کو فوجی وردیاں پہنا کر فائرنگ کے طریقے بھی سکھائے جاتے ہیں

تہران (نیٹ نیوز) ایران کم سن بچوں کو جنگ و جدل اور تشدد پر اکسانے کی تعلیم دے رہا ہے اور اس مقصد کیلئے شمال مشرقی صوبہ خراسان کے دارالحکومت مشہد میں گزشتہ 2 برسوں سے بچوں کے کھیل کود کیلئے میلا سجایا جاتا ہے، لیکن میلے میں بچوں کو نہ صرف فوجی وردیاں پہنا کر جدید ہتھیار اور ٹینک دکھائے جاتے ہیں، بلکہ فائرنگ بھی کرائی جاتی ہے۔ تفصیلات کے مطابق امسال بھی مشہد میلے میں کم سن ایرانی بچوں کو جنگ و جدل اور تشدد پر اکسانے کی تعلیم دی جارہی ہے۔ عرب ٹی وی رپورٹ کے مطابق میلے میں شرکت کرنے والے بچوں کو فوجی وردیاں پہنائی جاتی ہیں، توپوں اور ٹینکوں کے نمونے دکھائے جاتے ہیں۔ بچوں کے ذہنوں کو باقی دنیا کے برعکس کھیلوں کے بجائے جنگ کی طرف مائل کیا جاتا ہے اور جنگی ہتھیاروں سے محبت پیدا کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ رواں برس ایرانی حکومت نے مشہد میں منعقدہ میلے کیلئے انقلابی بچوں کا اسپورٹس سٹی کا عنوان منتخب (باقی صفحہ 6 نمبر 17)

چین میں کوئلے کی کان میں حادثہ، 18 افراد ہلاک

چین (نیٹ نیوز) شہر شیزوشان میں نجی کول مائننگ کمپنی کی جانب سے کوئلے کی کان میں کام جاری تھا۔ جہاں کان میں گیس بھرنے کے باعث 18 کان کن ہلاک ہوگئے۔ حادثے کے بعد ایک متاثرہ کان کن کو کان سے زندہ نکالا گیا تھا تاہم بعدازاں وہ دم توڑ گیا جبکہ دیگر 17 افراد کی لاش نکالی گئیں۔ اور دو لاپتہ افراد کی تلاش کا کام تا حال جاری ہے۔

بھارتی فوج نے یاسین ملک کو تنگ قید خانے میں رکھا ہے، اہلخانہ

اقوام متحدہ رہا کرائے، بان کی مون کو خط لکھ دیا، مسئلہ کشمیر پر خاموش نہیں رہنا چاہیے

سرینگر، اسلام آباد (نیٹ نیوز) حریت راہنما یاسین ملک کی اہل خانہ نے کہا ہے کہ یاسین ملک کی حالت انتہائی تشویشناک ہے، آئندہ اڑتالیس گھنٹے ان کی زندگی کے لئے انتہائی اہم ہیں، اقوام متحدہ کو مسئلہ کشمیر پر خاموش نہیں رہنا چاہیے، مقبوضہ کشمیر میں انسانی حقوق کی شدید خلاف ورزیاں ہورہی ہیں۔ اہل خانہ کا کہنا ہے کہ یاسین ملک دہشت گرد نہیں بلکہ سیاسی رہنما ہیں ان کی جان کو شدید خطرہ لاحق ہے۔ سیکریٹری جنرل بان کی مون کو خط لکھا ہے کہ وہ یاسین ملک اور دیگر حریت قیادت کو بھارتی قید سے نجات دلائیں اور یاسین ملک کو ہسپتال منتقل کروائیں ڈاکٹرز کے مطابق ان کا دل اور گردے انتہائی خراب ہیں، مشوروں کے باوجود ان (باقی صفحہ 6 نمبر 6)

دنیا میں تباہی مچانے کیلئے تیز ترین ہتھیار بنانے کا امریکی منصوبہ

لاک ہیڈ مارٹن سے کروڑوں ڈالر کا معاہدہ کر لیا، ٹیکنالوجی ''ٹی بی جی'' کہلاتی ہے

میری لینڈ (امت نیوز) امریکہ نے دنیا میں تباہی مچانے کیلئے تیز ترین ہتھیار کی تیاری پر کام شروع کر دیا ہے۔ امریکی محکمہ دفاع نے لاک ہیڈ مارٹن سے 14 کروڑ 70 لاکھ ڈالر کا معاہدہ کیا ہے، جس کے تحت دنیا کا سب سے خطرناک اور تیز ترین ہتھیار بنایا جائے گا۔ اس ٹیکنالوجی کے ذریعے دنیا کے کسی بھی ملک میں اپنے ہدف کو صرف ایک گھنٹے کے اندر اندر نشانہ بنایا جا سکے گا۔ ٹیکٹیکل بوسٹ گلائیڈ (ٹی بی جی) کہلانے والا یہ ہتھیار میزائلوں اور بموں سے لیس ہوگا۔ یہ تقریباً 21 ہزار کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے پرواز کرتے ہوئے اپنے ہدف کے عین اوپر کئی کلومیٹر بلندی پر پہنچے گا اور بم گرانے کے بعد اتنی ہی تیزی سے اپنے اڈے پر واپس پہنچ جائے گا۔ امریکی میڈیا کے مطابق روس اور چین سوپر اسپیڈ ہتھیار کی تیاری کیلئے پہلے سے کام کر رہے ہیں۔ اب امریکہ بھی اس کے حصول کیلئے میدان میں آگیا ہے، جس سے ہتھیاروں کی ایک نئی دوڑ کا آغاز ہوگیا ہے۔ مہلک ہتھیاروں کی تیز ترین ترسیل کا یہ نظام طیارے یا ڈرون کی طرح دکھائی ضرور دے گا، لیکن اسے (باقی صفحہ 6 نمبر 13)

بھارتی ظلم کا شکار کشمیریوں کی معلومات سامنے لانے کا فیصلہ

اسلام آباد (نیٹ نیوز) آٹھ جولائی سے ستائیس ستمبر تک بھارتی افواج کی بربریت کا شکار کشمیریوں کی مکمل معلومات آفیشل ویب سائیٹ پر اپ لوڈ کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ وزیر اعظم میاں محمد نواز شریف کی ہدایات پر وزارت خارجہ آٹھ جولائی سے ستائیس ستمبر تک مقبوضہ کشمیر میں بھارتی فورسز کی فائرنگ سے برہان وانی سمیت دیگر شہداء اور زخمیوں، چھرے والی گن سے آنکھیں ضائع ہونے اور شدید زخمی ہونے والے کشمیری بچوں سمیت بھارتی افواج کی بربریت کا شکار ہونے والے کشمیریوں کی مکمل معلومات (باقی صفحہ 6 نمبر 12)

نیوجرسی: ٹرین سٹیشن کی عمارت میں گھس گئی، 3 افراد ہلاک، 100 زخمی

نیوجرسی + واشنگٹن (نیٹ نیوز) امریکی شہر نیوجرسی میں ٹرین حادثے میں 3 افراد ہلاک جبکہ 100 سے زائد زخمی ہوگئے۔ ہلاکتوں میں اضافے کا خدشہ ہے۔ سوشل میڈیا پر جاری تصاویر میں زخمیوں اور ہر طرف ملبہ بکھرا دکھایا گیا ہے۔ بتایا جاتا ہے یہ حادثہ تیز رفتاری کے سبب ہوبکن سٹیشن پر پیش آیا، ٹرین عمارت میں گھس گئی۔

کیلیفورنیا پولیس نے ایک اور سیاہ فام کو ہلاک کر دیا، واقعہ کیخلاف مظاہرے

لاس اینجلس (نیٹ نیوز) امریکی ریاست کیلیفورنیا میں سان ڈیاگو سے 15 کلومیٹر دور السجان شہر میں پولیس نے غیر مسلح سیاہ فام کو فائرنگ کر کے ہلاک کر دیا، علاقے میں واقعہ کے خلاف مظاہرے ہوئے ہیں، امریکہ بھر میں غصے کی لہر دوڑ گئی، پولیس چیف جیف ڈیوس نے کہا ہوٹل کے عقب میں (باقی صفحہ 6 نمبر 10)

بھارت جنگ بھڑکانے کی کوشش سے باز رہے، حریت کانفرنس

جنگ دونوں کے مفاد میں نہیں، میرواعظ کو پچھلے 3 ماہ سے نظر بند رکھا گیا، مسلسل 12 ہفتوں سے نماز جمعہ ادا کرنے نہیں دی جارہی، ترجمان

سرینگر (نیٹ نیوز) حریت کانفرنس (ع) مقبوضہ کشمیر نے بھارتی حکومت اور ہندوستانی میڈیا کی جانب سے جنگی جنون کو ہوا دیکر جنگ بھڑکانے کی کوششوں اور کنٹرول لائن پر بھارت کی بلا جواز فائرنگ کی شدید مذمت کی ہے۔ حریت (ع) ترجمان نے کہا کہ میرواعظ عمر فاروق کو پچھلے تین ماہ سے نظر بند رکھا گیا ہے اور مسلسل بارہ ہفتوں سے نماز جمعہ ادا کرنے نہیں دیا جارہا۔ انہوں نے کہا کہ جنگ وجدل کسی مسئلہ کا حل نہیں ہے بلکہ یہ خونیں مسائل کا پیش خیمہ ہے۔ جس (باقی صفحہ 6 نمبر 7)

پاکستانی ہیکرز نے بھارت پر سائبر حملہ کر دیا، ویب سائٹ ہیک

بھارتی سائٹ پر پاکستانی قومی ترانہ لگا دیا، کشمیریوں کو شہید کرنے کا پیغام بھی لکھ دیا

راولپنڈی (نیٹ نیوز) پاکستانی ہیکرز نے بھارت کے سرکاری ادارے کی ویب سائٹ ہیک کر لی۔ نیشنل گرین ٹرائبونل کی ویب سائٹ کو ہیک کرنے کے بعد اس کے بیک گراونڈ میں پاکستانی قومی ترانہ لگا دیا۔ ویب سائٹ کے ہوم پیج پر ہیکر نے اپنے پیغام میں لکھا کہ بھارتی فوج مقبوضہ کشمیر میں بے گناہ کشمیریوں کو شہید کر رہی ہے جبکہ کنٹرول لائن پر سیز فائر کی بھی خلاف ورزی کر رہی ہے۔ ہیکر نے ویب سائٹ کے پہلے صفحے پر اپنا پیغام درج کیا تاہم پتہ چلنے پر بھارتی حکام نے پوری ویب سائٹ کو ہی بند کر دیا۔ (باقی صفحہ 6 نمبر 9)

ترک نیشنل انٹیلی جنس ایجنسی کے 87 باغی اہلکار برطرف

انقرہ (نیٹ نیوز) ترک حکام نے نیشنل انٹیلی جنس ایجنسی (ایم آئی ٹی) کے 87 اہلکاروں کو برطرف کر دیا ہے۔ سرکاری خبر رساں ادارے کے مطابق ان اہلکاروں کے مبینہ طور پر امریکہ میں مقیم ترک باغی رہنما فتح اللہ گولن سے خفیہ رابطے تھے، جب کہ ان 87 میں سے 52 اہلکاروں کے خلاف مجرمانہ عزائم کی شکایات درج کرائی گئی تھیں۔

امریکی خلائی کمپنی کا 10 لاکھ افراد کو مریخ پر بھیجنے کا فیصلہ

ایک ہزار خلائی جہاز بنا کر ہر جہاز کے ذریعے دو سو افراد کو مریخ پر بھیجیں گے

واشنگٹن (نیٹ نیوز) امریکا کی نجی خلائی کمپنی نے آئندہ ایک صدی میں دس لاکھ افراد کو مریخ پر بھیجنے کا فیصلہ کر لیا، جبکہ خلائی کمپنی اسپیس ایکس کے بانی ایلان مسک کا کہنا ہے کہ پہلا سفر خطرات سے خالی نہیں ہوگا۔ امریکی میڈیا کے مطابق جنوبی افریقا میں پیدا ہونے والے ارب پتی ایلان مسک نے واشنگٹن میں ایک عالمی کانفرنس سے خطاب میں کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ سیاروں کے درمیان ٹرانسپورٹ نظام بنا رہے ہیں اور ایک ہزار خلائی جہاز بنا کر ہر جہاز کے ذریعے دوسو افراد کو مریخ پر بھیجیں گے۔ کانفرنس کے بعد مسک نے ویڈیو کانفرنس کے ذریعے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے بتایا ہے کہ آئندہ پچاس سال میں انسان مریخ (باقی صفحہ 6 نمبر 8)

یمن میں سعودی عرب کی بمباری اور جھڑپ میں 25 حوثی باغی ہلاک

صوبہ الجوف کی کاؤنٹی الغیل بمباری میں 20 باغی مارے گئے، 5 حوثی دراندازوں کو سرحدی علاقے میں نشانہ بنایا گیا

جدہ (نیٹ نیوز) یمن میں سعودی بمباری اور جھڑپ میں 25 حوثی باغی ہلاک ہو گئے۔ سعودی مسلح افواج نے اتحادیوں کی مدد سے کئے گئے حملے میں حوثیوں کو جیزان کے علاقے المصوبین میں پسپا ہونے پر مجبور کر دیا، جب کہ 5 یمنی دراندازوں کو بھی ہلاک کر دیا گیا۔ عالمی ذرائع ابلاغ کے مطابق سعودی مسلح افواج نے ملک میں داخل ہونے کی کوشش کرنے والے حوثیوں اور مفرور عبداللہ صالح کے جنگجوؤں کو ہلاک کر دیا۔ اس کے علاوہ سعودی فورسز نے یمنی دارالحکومت (باقی صفحہ 6 نمبر 14)

سرحدی دیہات کے باسی لوٹ مار کے خدشے سے پریشان

نقل مکانی کرنے والے بھارتی شہری مودی حکومت پر برس پڑے

ٹرانسپورٹ کی سہولت ملی نہ ہی رہائشیں فراہم کی گئیں۔ اتنا سامان اٹھا کر پیدل کیسے جائیں

راولپنڈی (نیٹ نیوز) بھارتی جارحیت اور جنگی جنون اس کے اپنے شہریوں کے لیے مصیبت بن گیا ہے۔ لائن آف کنٹرول پر پاک فوج کے ہاتھوں بھاری نقصان اٹھانے کے بعد بارڈر پر رہائش پذیر شہریوں کو چند گھنٹوں میں گاؤں خالی کرنے کے احکامات جاری کیے جس پر شہریوں میں بھارتی حکومت کے خلاف شدید غصہ پایا جاتا ہے۔ بھارتی پنجاب کے اٹاری، رانا، فیروز پور اور گرداس پور سیکٹر کے کئی دیہاتوں سے بچوں اور عورتوں کو رشتہ داروں کے پاس بھیج دیا گیا ہے۔ سرحد کے ساتھ رہنے والے شہریوں کا کہنا ہے کہ انھیں دوہرے نقصان کا سامنا ہے۔ انھیں اپنی کھڑی فصلیں اور گھر بھی چھوڑنا پڑ رہے ہیں۔ پنجاب کے سرحدی گاؤں کے ایک نوجوان نے بتایا کہ گرودوارے سے دو ڈھائی گھنٹے کے اندر گاؤں خالی کرنے کا اعلان کیا گیا۔ غریب لوگ اپنے بچوں اور تھوڑا بہت سامان لے کر گاؤں سے چلے گئے۔ بچوں کے سکول بھی بند کر دیے گئے ہیں (باقی صفحہ 6 نمبر 15)

کیرولینا: سکول فائرنگ واقعہ میں زخمی 6 سالہ بچہ چل بسا

واشنگٹن (نیٹ نیوز) کیرولینا کے سکول میں بدھ کے روز فائرنگ میں زخمی ہونے والا 6 سالہ بچہ ہفتے کے روز زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے چل بسا۔ واقعہ ٹاؤن وے ایلیمنٹری سکول میں پیش آیا تھا۔

فیس بک انتظامیہ نے 7 فلسطینیوں کے اکاؤنٹس بغیر وجہ بند کر دیئے

کیلیفورنیا (نیٹ نیوز) فیس بک نے گزشتہ ہفتے دو الگ الگ نیوز ایجنسیوں سے تعلق رکھنے والے سات فلسطینی صحافیوں کے ذاتی اکاؤنٹس (باقی صفحہ 6 نمبر 15)

چین، ایک شخص کا والدین کے قتل کو چھپانے کیلئے 17 ہمسائے قتل کرنے کا اعتراف

بیجنگ (نیٹ نیوز) چین کی سرکاری ذرائع ابلاغ کے مطابق ایک شخص نے پیسے پر جھگڑے کے بعد اپنے والدین کو قتل کرنے اور اس جرم کو چھپانے کے لیے اپنے 17 ہمسایوں کو قتل کرنے کا اعتراف کیا ہے۔ چین کے دور افتادہ گاؤں میں یہ واقعہ پیش آیا۔ میڈیا کے مطابق اس شخص نے جن کو قتل کیا ان میں تین سالہ بچے سے لے کر 72 سالہ شخص بھی شامل ہے۔ جن 17 افراد کو اس شخص نے قتل کیا وہ کل چھ خاندان تھے۔ اطلاعات کے مطابق ینگ شکی 20 کے پیٹے میں ہے اور وہ اپنے گاؤں بدھ کو پہنچا۔ شکی کو گزشتہ دنوں کو حراست میں لیا گیا۔ میڈیا میں یہ ظاہر نہیں کیا گیا کہ اس شخص نے اپنے والدین اور ہمسایوں کو کیسے قتل کیا۔

فرانس، پولیس اور تارکین وطن کے مابین تصادم میں 3 پولیس اہلکار زخمی

کیلیس (نیٹ نیوز) فرانس کے سرحدی عارضی حراستی کیمپ کے قریب پولیس اور تارکین وطن کے مابین تصادم میں تین پولیس اہلکار زخمی ہو گئے۔ اتوار کو ذرائع ابلاغ کی رپورٹس کے مطابق تصادم تارکین وطن کی طرف سے منعقد ریلی نکالنے پر ہوا۔

حضرت محمد ﷺ نے فرمایا! بہترین علاج جو تم کرتے ہو وہ حجامۃ ہے۔ بخاری

ٹرسٹ الرحمت — محمد مسعود ازہر

السنۃ الحجامۃ مطب

کیا آپ بیمار ہیں؟ دواؤں کے استعمال سے تنگ آچکے ہیں؟ تو آیئے! حجامۃ کروائیے

نظر بد | کینسر | ہیپاٹائٹس | بلڈ پریشر | فالج | جوڑوں کے امراض
سر کا درد | آدھے سر کا درد | امراض معدہ | عرق النساء | اعصابی کھچاؤ | شوگر
جسم کے دفاعی نظام کے امراض | نفسیاتی امراض | برص کی بیماری | الرجی | خارش
اور دیگر موذی امراض کا علاج بھی ہے اور ان سے بچاؤ کا ذریعہ بھی

حدیث کی رو سے ''حجامۃ'' سحر کا بھی علاج ہے

یہ علاج بھی ہے اور سنت بھی، ترقی بھی، شفا بھی

آپ بھی انتہائی کم معاوضے میں فائدہ اٹھایئے — فی پوائنٹ 60 روپے

مقامی رابطہ

برائے رابطہ: شعبۃ السنۃ الحجامۃ مرکزی: 0321-6381413 | خیبر پختونخوا۔ آزاد کشمیر 0332-9440101 | پنجاب 0321-6315285 | سندھ۔ بلوچستان 0321-8719133

ہفت روزہ القلم پشاور
www.alqalamonline.com
WEEKLY
ALQALM-E-PESHAWAR

ناشر عرفان احمد نے برہان پرنٹنگ پریس محلہ جنگی پشاور سے چھپوا کر وزیرستان پلازہ پشاور صدر سے شائع کیا۔
دفتر کا پتہ: دکان نمبر UG/8A
ڈینز ٹریڈ سنٹر پشاور کینٹ
راولپنڈی دفتر فون و فیکس: 051-4582224
alqalam_weekly@yahoo.com

سرجیکل سٹرائیک کا جھوٹا بھارتی دعویٰ
دنیا کی آنکھوں میں دھول جھونکنے کی ناکام کوشش

بھارت سرکار اور وہاں کی ہندو برادری جھوٹ بولنے اور دھوکہ دہی میں اپنا ثانی نہیں رکھتی، ان کی مذہبی تعلیمات حتیٰ کہ ان کے بناوٹی بھگوانوں کے قصے بھی جھوٹی کہانیوں سے بھرے پڑے ہیں جو اس قوم کی تاریخی نفسیات سے آگاہ کرنے کے لیے کافی ہیں۔ بھارت سرکار پاکستان کے ساتھ معاملات میں اور خاص کر کشمیری تنازعہ میں مدت سے جھوٹ بولتی اور اس پر ضد کرتی چلی آ رہی ہے۔

لیکن حالیہ کشیدگی کی صورت حال میں بھارت سرکار اور وہاں کا میڈیا کچھ ایسا بوکھلا گیا ہے کہ دن رات متضاد باتیں دہرائی جا رہی ہیں۔ چنانچہ ایک طرف وہاں کا پردھان منتری یہ بیان دیتا ہے کہ بھارت کوئی غریب ملک نہیں ہے اور نہ ہی وہ زمین کا بھوکا ہے اور اسی لیے اس نے کبھی کسی کی زمین پر حملہ نہیں کیا اور دوسری جانب وہاں کا میڈیا اور دیگر ادارے پاکستانی حدود میں گھس کر سرجیکل سٹرائیک کا پُر زور دعویٰ زور وشور سے کیے جا رہے ہیں اور اسے اپنی بہت بڑی کامیابی بھی شو کر رہے ہیں۔ مگر حالات صاف بتا رہے ہیں کہ یہ دعویٰ محض ایک جھوٹ ہے اور اس جھوٹ کو گھڑنے کا مقصد ایک طرف بھارتی عوام کو جھوٹی تسلی دینا اور دوسری جانب دنیا کی آنکھوں میں دھول جھونکنا ہے مگر اب یہ صاف ہوتا جا رہا ہے کہ بھارت سرکار کی یہ چانکیائی پالیسی خود اسی کے لیے مہنگی ثابت ہوئی جا رہی ہے۔

ہندوستانی چینلز کی طرف سے دعویٰ کیا گیا کہ ایل او سی روند کر پاکستان کے اندر 2 کلومیٹر تک بھارتی سپیشل کمانڈوز نے آپریشن کر کے دہشت گردوں کے 7 ٹھکانوں کو نشانہ بنایا اور 50 کے قریب دہشت گردوں کو مار گرایا، یہ دعویٰ بھی سامنے آیا کہ اس آپریشن میں 100 کمانڈوز نے حصہ لیا اور سرجیکل سٹرائیک سے آدھا گھنٹا قبل بھارتی سیکیورٹی فورس کے اعلیٰ حکام کو اس آپریشن سے آگاہ کیا گیا جبکہ سرجیکل سٹرائیک کے دوران پاکستانی فوج کو گمراہ کرنے کے لئے بی ایس ایف اور سپیشل فورس کو کہا گیا تھا کہ وہ اُڑی میں ایل او سی کے ملحقہ علاقہ میں بھاری ہتھیاروں کے ساتھ فائرنگ کرے تاکہ پاکستانی فوج کی توجہ فائرنگ کی طرف مبذول ہو اور سرجیکل آپریشن کرنے والی ٹیم کامیابی سے اپنا مشن مکمل کر سکے۔ ہندوستان کے ڈائریکٹر جنرل آف ملٹری آپریشن لیفٹیننٹ جنرل رنبیر سنگھ کا کہنا تھا کہ ہمیں بڑی مصدقہ اطلاعات ملیں تھیں کہ لائن آف کنٹرول کے اُس پار دہشت گرد جمع ہیں جو ہندوستانی فوج پر حملہ کرنے کی پلاننگ کر رہے ہیں، جس پر ہم نے سرجیکل سٹرائیک کا فیصلہ کیا اور دہشت گردوں کے 7 ٹھکانوں کو نشانہ بنایا۔

یہ کہانی کیوں گھڑی گئی؟ بظاہر اس کا مقصد یہ ہے کہ مقبوضہ وادی جموں وکشمیر میں گزشتہ 84 روز سے قابض فوج کے ظلم وستم چھپانے کے لئے بھارتی فوج کی طرف سے لائن آف کنٹرول (ایل او سی) پر بلا اشتعال فائرنگ کے واقعہ کو سرجیکل سٹرائیک کا نام دینے کے بعد انڈین میڈیا جنگی جنون کا بری طرح شکار ہو چکا ہے، من گھڑت سٹوریوں اور بے بنیاد کہانیوں کے ذریعے پاکستان کو نیچا دکھانے کے لئے دن بھر مسلسل جھوٹ پر جھوٹ گھڑ رہا ہے، جو اس کے لیے مزید رسوائی کا سبب بن گیا ہے۔

ان حالات سے بھارت پر یہ واضح ہو جانا چاہئے کہ اب جھوٹی کہانیوں سے کسی کو دبانا اور مرعوب کرنا ممکن نہیں، بلکہ اس طرح وہ اپنے خلاف مزید اشتعال پیدا کرنے کا سبب بن رہا ہے اور یہ بات مسلمان قوم اور پاکستانی اداروں کے مدت سے ٹھنڈے پڑے جذبات کو گرم کر رہی ہے، اب بھارت سے سدھرنے کی کچھ امید ہے نہیں، لیکن اپنی حکومت اور دیگر اداروں کو توجہ دینا چاہئے کہ بھارت جب جھوٹ کے سہارے اس حد تک جا سکتا ہے تو ہمیں اپنے حقوق اور کشمیری مظلوم مسلمانوں کی جان ومال کے تحفظ کے لیے کس قدر اقدامات کی ضرورت ہوگی؟

موت کا کنواں (۲)

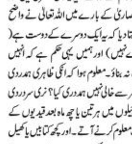

ابوجندل شفیق

جیل حکام کے آنے کا وقت قریب آنے لگا، سرنگ کا گرا ہوا دہانا بند نہ ہو پایا تھا

ایک عجیب تدبیر: دعائیں تو ہو رہی تھیں ساتھ دوا اور علاج بھی چل رہا تھا۔

جموں کشمیر کی جیلوں میں ریڈ کراس (جسے قیدیوں نے ڈیڈ کراس کا نام دے رکھا تھا) کیونکہ ہمارے کام کے نہ تھے، یہ عیسائی مشنری ہیں اور یہود ونصاریٰ کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے واضح طور پر بتا دیا کہ یہ ایک دوسرے کے دوست ہے (تمہارے نہیں) اور ہمیں یہی حکم ہے کہ انہیں دوست نہ بناؤ۔ معلوم ہوا کہ انکی ظاہری ہمدردی بھی خطرے سے خالی نہیں ہمدردی کیا؟ نری سردردی ہے) جیلوں میں ہر تین یا چھ ماہ بعد قیدیوں کے حالات معلوم کرنے آتے۔ اور کچھ کتابیں یا کھیل کود کا سامان بھی دے جاتے۔ ہم نے کہا اگر کتابیں دینی ہیں تو ہم آپ کو لکھ کر دیتے ہیں وہ لا دو، ہماری کتابوں کی لسٹ پڑھ کر ان کی ماں مر گئی، اور وہ نہ لائے، تب انکی دی ہوئی کتب کیساتھ ہم نے بھی وہی کیا جو شاہ غسان کے خط کے ساتھ حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ نے کیا تھا۔

بات سرنگ کی چل رہی تھی اس لئے ڈیڈ کراس کی طرف سے لہو ولعب کی اشیاء کا ذکر کرنا پڑا۔ وقت ضائع کرنے اور اپنے مقصد سے ہٹانے کے لئے انہوں نے جو چیزیں ہمیں لا کر دی تھیں ان میں کیرم بورڈ بھی تھے، وہ ہمارے فائدے میں رہے۔ انہیں توڑ کر بعض ماہرین نے قرآن پاک اور کتب رکھنے کے لئے ڈیک بنالئے اور ایک کوروٹی پیڑے بنانے کے لئے بطور پھٹہ استعمال کرنا شروع کر دیا۔ کبھی کھوٹا پیسہ بھی تو کام آجاتا ہے، آج وہ بڑے کام کا بنا۔ گونیاں تو پڑی ہی تھیں دو ساتھیوں نے جیل کی طرف سے ملے کالے کمبل سرنگ کے اس گرے ہوئے حصے (جو فی الوقت ہمیں موت کا کنواں نظر آ رہا تھا خدانخواستہ جیل والوں کو ہمارے اس پلان کا علم ہو گیا تو پھر سب کی شہادت، یا پھر بڑے حادثے کا خطرہ یقینی تھا) دونوں کناروں پر ساتھ بیٹھ گئے ٹانگیں چوڑائی میں پھیلا لیں اور ٹانگوں کے بیچ کیرم بورڈ رکھ لیا۔ ہمارے بلاک جہاں سے قریباً پوری جیل کا داخلی حصہ نظر آتا تھا جیل ڈیوڑھی تو ایسے تھی جیسے سامنے پلیٹ میں رکھی چیز۔ جیل والوں کے گیٹ کھول کر ہمارے بلاک تک آنے کی پوری نقل وحرکت نظر میں رہتی۔ انکے ہمارے بلاک تک پہنچنے تک اسیران اندر سب اچھا کر لیتے گویا یہاں کچھ ہوا ہی نہیں رہا۔

چنانچہ حسب معمول جیل والے ڈیوڑھی سے نکلے تو ہمارے پہریدار ساتھی نے سرنگ کے بندوبست پر لگے ساتھیوں کو الرٹ جاری کر دیا، ادھر کیرم بورڈ والے بھی ہوشیار ہو گئے۔ یا اللہ! بڑا بھاری وقت آ گیا، یا اللہ! یاری اور مددگاری فرما، یا اللہ! ان ظالموں کو آج اندھا کر دے کہ انہیں آنکھوں سے نظر نہ آئے، یا اللہ! ان کی عقلوں پر بھی آج پردے ڈال دے کہ انہیں کچھ سمجھ نہ آئے، یا اللہ! سب تیرے بھروسے چل رہا تھا اور ہے، اب تو ہی حفاظت فرما۔ دل میں ہم سب یہ دعائیں کر رہے تھے۔

ادھر جیل والے بلاک کا گیٹ کھول کر اندر آ گئے، جھٹ سے ہمارے بلاک کا خارجہ منتری انکے ساتھ لگ لیا، خوب گپ شپ لگائی، جیلروں کو کہے پہلے والے کاموں کا پوچھنا شروع کیا۔ یہ کام آپ کو کہا تھا، وہ کہا تھا، ان کا کیا بنا وغیرہ۔ چاہتے تھے کہ باتوں باتوں میں یہیں سے ٹل جائیں اور واپسی دفعہ ہو جائے، پر اس نے بلاک کا چکر مارنا شروع کر دیا بیرکوں کی پچھلی جانب بیٹھے ساتھیوں کے پاس پہنچا جو دکھلاوے کو گیم میں ایسے منہمک نظر آ رہے تھے، جیسے انہیں کسی آنے جانے والے کی خبر ہی نہ ہو۔ وہ ان کے پاس آ کر کھڑا ہو گیا، بولا کیا ہو رہا ہے، ساتھیوں نے بڑی بے اعتنائی سے جواب دیا: کیرم کھیل رہے ہیں، وقت پاس کر رہے ہیں اور کیا، وہ کچھ دیر کھڑا رہا پھر آگے کو کھسک گیا، حتیٰ کہ اس نے بلاک کے چاروں طرف چکر کاٹ لیا۔ نظر وعقل کے اندھاپے کے ساتھ خائب وخاسر چلا گیا اور رب العزت نے بُرے وقت سے سب کو بچا لیا۔

والحمدللہ رب العلمین

☆.....☆.....☆

اہل کشمیر کی استقامت کو سلام

عبدالحفیظ امیر پوری

انگریز راج میں 1846ء سے 1947ء تک کشمیر پر ڈوگرا راج نے مسلمانوں کو خون کے آنسو رلائے رکھا۔ 13 جولائی 1931ء کو آذان پر پابندی کی خلاف ورزی پر 21 نوجوانوں کو پے درپے گولیاں ماری گئیں، مگر اذان جاری رہی اور مکمل کی گئی۔ 1947ء کے بعد مہاراجہ ہری سنگھ نے مسلم اکثریت والی اس وادی کو بھارت کے ہاتھوں بیچ دیا۔ جہاد کشمیر میں ہم نے کشمیر کا کچھ حصہ دُشمن سے چھین لیا۔ ہماری نالائقیوں کے سبب ہم اسے مکمل فتح نہ بنا پائے۔ ہم اغیار کے حیلوں بہانوں میں آ گئے اور 5 جنوری 1949ء کو سیکورٹی کونسل کی ایک قرارداد کے اسیر ہو کر رہ گئے۔ نہرو کی وعدہ خلافیوں اور شیخ عبداللہ کی ضمیر فروشیوں نے کشمیر کو بھارت کی جھولی میں ڈال دیا۔ ہم 1965ء میں جنگ کا دائرہ وسیع کر کے کشمیر کو بھارت سے چھین سکتے تھے۔ اعلان تاشقند میں ہم نے بھارتی علاقے غیر مشروط واپس کر دیے۔ 1987ء میں وادی کشمیر کے الیکشن میں وسیع پیمانے پر ہونے والی دھاندلی نے کشمیر کی آزادی کی تحریک کو دوبارہ جنم دیا۔ 1989ء تک یہ تحریک پھیلتی گئی اور 1990ء میں یہ آتش فشاں بن گئی۔ 1990ء کی دہائی میں کشمیر دنیا بھر کی عالمی سیاست میں ایک سنگین سلگتا مسئلہ بن گیا۔ اقوام عالم نے پھر بھی اس کی طرف کوئی توجہ نہ دی۔ الٹا شملہ معاہدہ کی پاسداری کی تکرار کی جاتی رہی۔ 1999ء میں کارگل کے محاذ پر مجاہدین نے بہادری کے جوہر دکھائے۔ پرویز مشرف نے مغربی طاقتوں کو خوش کرنے کے لیے 2004ء میں کشمیری حمایت سے ہاتھ اُٹھا لیا۔ جس کے نتیجے میں بھارت کو باڑ لگانے کی نہ صرف اجازت بلکہ ضمانت دے دی گئی۔ دوسری طرف جہاد کشمیر کا نعرہ لگانے والی جہادی جماعتوں پر پابندی نے بھارت کو اہل کشمیر پر ظلم کے پہاڑ توڑنے کی مکمل آزادی مل گئی۔

تحریک کشمیر کی تاریخ پر نظر رکھنے والا اور تمام ادوار کا مطالعہ کرنے والا شخص اس تحریک کے اتار چڑھاؤ دیکھتا ہے تو حیرت میں ڈوب جاتا ہے۔ اس تحریک نے کئی موڑ لئے اور کئی روپ اختیار کئے۔ کئی بار یہ تحریک ایسے حالات سے دوچار ہوئی کہ اس کا اختتام اور المناک انجام بالکل قریب دکھائی دیا لیکن اچانک حالات نے انگڑائی لی اور تحریک پھر سے جوان نظر آنے لگی۔

مقبول بٹ شہید کی دہلی تہاڑ جیل میں مظلومانہ اور المناک شہادت کے قریب قریب کے زمانے کا مطالعہ کریں تو آپ کو بالکل حالات اسی رخ پر جاتے نظر آئیں گے لیکن بھارتی حکومت کے ایک فیصلے نے تحریک جہاد کو وہ ایندھن فراہم کیا جس کے شعلوں نے تیس سال سے زائد عرصہ بھارت سرکار کو اپنی لپیٹ میں لئے رکھا اور اب ماضی قریب میں تحریک کے حالات کا جائزہ لیں تو نائن الیون کے بعد پرویز مشرف کی پالیسیوں کے سبب تحریک جہاد ایک بار پھر اسی موڑ پر جا پہنچی تھی۔ ہندوستان کو غیر قانونی باڑ لگانے کی کھلی اور بلا مزاحمت اجازت بلکہ ضمانت، جہادی تنظیموں پر پابندی، حریت قیادت کی ظالمانہ سازشوں کے ذریعے تقسیم، حریت قیادت پر بھارتی حل قبول کرنے کا شدید دباؤ، تحریک جہاد سے مکمل انحراف جیسے اقدامات نے کشمیر کے نوجوان خصوصاً تعلیم یافتہ طبقے کے ذہن پر انتہائی منفی اثر ڈالا۔ پاکستان کی طرف سے حمایت سے محرومی کے احساس نے ان کے حوصلوں کو پست کیا دوسری طرف ہندوستانی سرکار اور ریاستی حکومت کی طرف سے مراعات کی بارش، پرکشش تعلیمی پیکیجز، ملازمتوں کے کوٹے اور دیگر کئی ایسے جال پھینکے گئے جن میں پھنس کر کشمیر کا نوجوان طالب علم طبقہ جو حقیقت میں اس تحریک جہاد کا روح رواں تھا تحریک سے بتدریج دور ہوتا گیا۔

سپلائی لائن کٹ جانے کی وجہ سے اسباب جہاد میں کمی آئی تو انجانے خوف نے بہت سے نوجوانوں کو ہتھیار پھینک دینے پر مجبور کر دیا۔ اس طرح بالکل واضح نظر آنے لگا کہ یہ تحریک اب کبھی دوبارہ نہ اٹھ پائے گی اور ایک بار ہتھیار پھینک دینے والا نوجوان اب اس راستے کی طرف نہ لوٹے گا۔

ایسے میں اللہ تبارک وتعالیٰ نے ایک مرد مؤمن افضل گرو شہیدؒ سے ایسا کام لیا کہ تحریک آزادی میں نئی روح پڑ گئی۔ افضل گرو شہیدؒ کی کتاب ''آئینہ'' میں جس درد دل اور سوز سے انہوں نے وادی کے نوجوانوں میں آزادی اور جذبۂ جہاد کو ابھارا، اسی کا نتیجہ مظفر وانی شہیدؒ کی صورت میں قابض دشمن کے گلے پڑ گیا ہے۔

بھارت نے جو آگ دوسروں کو جلانے کے لیے لگائی تھی، لگتا ہے کہ وہ اس کی لپیٹ میں آ گیا ہے، مقبوضہ کشمیر میں آزادی کے شعلے مزید بھڑک اٹھے ہیں، تاریخ شاہد ہے کہ جبر وظلم کے ذریعے کبھی کسی تحریک کو دبایا نہیں جا سکتا، یہی حال مقبوضہ کشمیر میں جاری تحریک آزادی کا بھی ہے۔ تہی دست کشمیری جدید ترین سامان سے لیس بھارتی فوج کے مظالم کے خلاف برسر پیکار ہیں، یہ موقف کی سچائی اور حق پرستی کی انتہا ہے۔ مقبوضہ جموں کشمیر میں کوئی خاندان ایسا نہیں جس کے افراد تحریک میں قربان نہ ہوئے ہوں، لیکن بھارتی جبر وقہر کا سلسلہ رکنے نہیں پا رہا۔ تحریک آزادی کی لہر چوتھے مہینے میں داخل ہو گئی ہے۔ بھارت نے اس کو کچلنے کے لیے 7 لاکھ فوج کی مدد کے لیے مزید 60 ہزار فوجی مقبوضہ کشمیر بھیج دیئے ہیں۔ آزادی کے حق میں بڑھتے ہوئے احتجاج اور مظاہرین اور فوج کے درمیان خون ریز جھڑپوں کے بعد پوری وادی میں کرفیو لگا دیا گیا ہے، عوامی احتجاج اور جلسے جلوسوں پر پابندی ہے کشمیر کی تحریک نئی نسل میں منتقل ہو چکی ہے۔

ایک زمانہ تھا کہ مجاہدین کے جنازے میں مٹھی بھر لوگ ہی شریک ہوتے۔ مگر اب مقبوضہ کشمیر میں کوئی مجاہد شہید ہو، تو اس کے جنازے میں اتنا ہجوم ہوتا ہے کہ تل دھرنے کی جگہ نہیں ملتی۔ اسی طرح چند سال قبل تک مقبوضہ کشمیر میں یہ خیال عام تھا جن لڑکوں نے ہتھیار اٹھائے ہیں، انہیں مرنے دو ہمیں کیا۔ وہ اپنے کیے کا نتیجہ خود بھگتیں۔ لیکن آج مقبوضہ کشمیر میں کسی مجاہد کو محفوظ کرنے کی خاطر بچے تک پتھر اٹھالیتے ہیں۔ غرض شہید برہان جیسے مجاہدین کی زبردست سرگرمیوں اور بھارتی اسٹیبلشمنٹ کے مسلسل مظالم کی وجہ سے مقبوضہ کشمیر میں تحریک آزادی کی روح میں نئی جان پڑ چکی۔ نمایاں بات یہ ہے کہ اس تحریک آزادی میں مقامی کشمیری نوجوانوں کی اکثریت ہے اور ان کی تعداد دن بدن بڑھ رہی ہے۔

کشمیر کا مسئلہ اگر صرف جغرافیائی یا زمینی سرحدوں کا معاملہ ہوتا تو شاید اب تک حل ہو چکا ہوتا، حل نہ بھی ہوتا تو پس منظر میں جا چکا ہوتا یا پھر کسی حد تک فراموش کر دیا جاتا، لیکن کشمیر کا معاملہ بالکل مختلف ہے، یہ تقریباً ستر ہزار مربع میل پر محیط علاقہ ہے جہاں ڈیڑھ کروڑ سے زائد زندہ انسان بستے ہیں، ان میں سے ایک کروڑ سے زائد کشمیری مقبوضہ کشمیر میں بستے ہیں، جنہیں ستر برس سے غلامی کی زندگی گزارنے پر مجبور کر دیا گیا ہے، یہ لوگ انسان ہیں، انسان اپنا دفاع، اپنی سوچ، اپنا دل، اپنے جذبات رکھتا ہے، اسے حیوانوں کی طرح کسی باڑے میں بند کر کے نہیں رکھا جا سکتا، انہیں زیادہ لمبے عرصے تک غلام بھی نہیں بنایا جا سکتا، ان کے ہونٹوں پر تالے بھی نہیں ڈالے جا سکتے۔

بین الاقوامی تنازعات میں کشمیر کا مقدمہ سب سے سیدھا ہے اس کی تاریخ جھٹلائی نہیں جا سکتی، یہ مقدمہ پاکستان نہیں بلکہ بھارت خود بطور ریاست اقوام متحدہ میں لے کر گیا، آج ساری بین الاقوامی برادری دنیا کے کسی نہ کسی خطے میں آزادی کے لیے لڑنے والوں کی عملی، عسکری، سفارتی یا اخلاقی مدد کر رہی ہے، اسی مدد کا نتیجہ ہے کہ وہ سوڈان جو صدیوں سے افریقہ کا دل سمجھا جاتا تھا اس میں مٹھی بھر عیسائی آبادی نے طاقتور عیسائی ریاستوں کی مداخلت سے خود مختار ملک بنا لیے، یہی نہیں بلکہ اسلامی ملک انڈونیشیا کے ایک جزیرے میں ایشیاء کا پہلا عیسائی ملک ایسٹ تیمور بھی خودمختاری لینے میں کامیاب ہو گیا۔

ان دونوں خطوں میں نہ کوئی آزادی کی تحریک چلی، نہ تو لاکھوں شہیدوں کے نئے قبرستان بنے اور نہ ہی سرزمین وطن کی کسی بیٹی کی آبرو کا آنچل تار تار ہوا، اس کے باوجود حق خودارادیت کے نام پر عالمی طور پر تسلیم شدہ ریاستوں کا پیٹ چاک کر کے دو نئے ملک بنا دیے گئے۔ مگر کشمیر میں معاملہ اس کے بالکل برعکس ہے، اقوام متحدہ اپنے بین الریاستی چارٹر کے تحت پابند ہے کہ وہ کشمیر کے حریت پسند عوام کو مزید کسی بھی مجرمانہ تاخیر کے بغیر آزادی کے ساتھ اپنی رائے اور مرضی سے پاکستان میں شامل ہونے کا حق دلوائے تاہم وہ کشمیر میں بھارتی مظالم پر مکمل خاموش ہے، اقوام متحدہ سمیت کوئی بھی عالمی ادارہ بھارت کے خلاف کارروائی کرنے کو تیار نہیں جب کہ انسانی حقوق کی تنظیموں نے بھی کشمیریوں پر ہونیوالے انسانیت سوز مظالم پر اپنے لبوں پر سکوت کی مہر لگا رکھی ہے۔

یہ حقیقت ہے کہ عالمی طاقتیں اگر بھارت کو مقبوضہ کشمیر میں استصواب رائے کرانے پر مجبور کرتیں تو جنوبی ایشیا کا یہ اہم اور حساس معاملہ کب کا حل ہو چکا ہوتا۔ اقوام متحدہ نے بھی جموں وکشمیر کے مسئلے کو حل کرنے کے لیے اپنا کردار ادا نہیں کیا۔ اسلامی ممالک انڈونیشیا اور سوڈان کو تقسیم کرنے کے لیے یہ عالمی ادارہ خاصا متحرک رہا مگر مسلمانوں اور اسلامی ممالک کے حوالے سے دوہرے معیارات اور منافقانہ پالیسیوں سے کام لیتا رہا ہے۔ اقوام متحدہ کے اشارہ ابرو پر مشرقی تیمور اور جنوبی سوڈان میں عیسائی ریاست قائم کر دی گئیں، اسی طرح افغانستان اور عراق میں امریکی ونیٹو افواج کو لاکھوں مسلمانوں کو قتل کرنے کا پروانہ بھی اقوام متحدہ نے دیا، آج اس انسانی حقوق کے چیمپئن عالمی ادارے کو مقبوضہ کشمیر وفلسطین میں بھارتی واسرائیلی مظالم کیوں دکھائی نہیں دیتے؟

☆.....☆.....☆

صرف تیس سیکنڈ

زبیر طیب

8 اکتوبر 2008ء کو ختم ہوئے گیارہ برس بیت چکے ہیں۔ یہ سات سال گزر تو گئے ..... مگر لاکھوں ایسے ہوں گے جن کے دلوں میں، ذہنوں میں، آنکھوں میں، آج بھی 8 اکتوبر 2008ء کے "آٹھ بج کر باون منٹ" کا پل ہمیشہ کے لئے ٹھہر چکا ہوگا۔ ایک خوفناک خواب کی مانند..... جس نے انہیں اپنوں سے ایک لمحوں میں جدا کر دیا، جس نے ایک دوسرے کو الوداع کہنے کا موقع بھی نہ دیا۔ وہ دنیا کی تاریخ کا سب سے المناک دن تھا۔

۳۰ سیکنڈ اور سب کچھ ختم..... 75 ہزار سے زائد انسان لمحوں میں سب کچھ چھوڑ چھاڑ کر کہیں اور جا بسے..... لاکھوں افراد زخمی ہو کر مدتوں ہسپتالوں میں پڑے رہے، ۵۰ لاکھ افراد بے گھر ہو گئے۔ ایک لمحہ میں سب نظام تباہ ہو گیا۔ مواصلات، بجلی، پانی سب کچھ تباہ وبرباد ہو گیا۔ آسمان پر گرد وغبار کے بادل اور خوف کا مہیب اندھیرا چھا گیا۔

8 اکتوبر..... لاکھوں افراد کھلے آسمان تلے غم سے نڈھال، ہزاروں ماؤں کی گود خالی، لاکھوں بچے یتیم، ہر طرف چیخ وپکار، آہ وبکا، ایک قیامت صغریٰ، ملبہ کا ہر طرف ڈھیر..... صرف تیس سیکنڈ اور ایک نسل کا خاتمہ ہو گیا۔ لاپتہ بچوں اور افراد کا غم..... آہ، آج بھی ہزاروں مائیں اپنے پیاروں کے انتظار میں ان کی راہ تک رہی ہیں۔ شاید کہ دروازہ کھلے اور زلزلہ میں بچھڑ جانے والا ان کا لال گلے سے لگ جائے۔ آج بھی سینکڑوں لوگ دیوانگی کے عالم میں اسکولوں، ہسپتالوں اور مساجد کے باہر اپنے بچوں کو یاد کرتے گزار دیتے ہیں جہاں ان کی اجتماعی قبریں بن گئیں اور وہ انہیں دیکھ بھی نہ سکے۔

اس دن کچھ بھی تو ایسا نہیں جسے سن کر، دیکھ کر یا سوچ کر دل کو بہلایا جا سکے، ہاں مگر ایک چیز، ایک یاد ایسی ہے جسے ذہنوں میں تازہ کر کے دکھوں کا کسی حد تک مداوا ہو جاتا ہے۔ اس موقع پر ایثار اور بھائی چارے کی ہزاروں عجیب داستانیں..... جس نے ہجرت مدینہ اور تحریک آزادی پاکستان کی یاد تازہ کر دی۔ راولپنڈی کا وہ بوڑھا انسان کسے بھول پائے گا جس نے روزے کی حالت میں دن بھر اینٹیں اٹھا کر تین سو روپے اکھٹے کیے اور شام کو متاثرین کے لئے چندہ دے کر خود پانی سے روزہ افطار کیا۔ وہ بھائی اور بہنیں جنہوں نے جہیز اور حج کے لئے جمع کی گئی پونجی متاثرین زلزلہ کے لئے بھیج دی۔ ہزاروں نوجوان اپنا آرام، سکون بھول کر دیوانہ وار متاثرہ علاقے کی طرف دوڑ پڑے تاکہ وہ کسی بیمار کو سہارا دے سکیں، کسی زخمی کی مدد کر سکیں۔ کسی ماں کو اس کا کھویا ہوا بچہ تلاش کروا دیں۔ قابل رشک داستانیں ہیں جسے بیان کرنے کے لئے ایک دفتر درکار ہے۔

آج بھی ہمارے کشمیری بھائی اس سانحہ کو بھلا نہیں پائے۔ ان کے زخم ہر سال آٹھ اکتوبر کو تازہ ہو جاتے ہیں۔ وہ رونے لگتے ہیں۔ دعا کے لئے ہاتھ اٹھا کر اپنے پیاروں کی بخشش کے لئے دعائیں کرتے ہیں۔ کیا چھوٹے کیا بڑے سب انہیں یاد کر کے آنسو بہاتے آج اتنا عرصہ گزرنے کے بعد بھی نظر آتے ہیں۔

زلزلے کے بعد جب اکثر علاقوں کو ریڈ زون قرار دے کر شاہی فرمان جاری کیا گیا تھا کہ عوام اب یہاں رہائش نہیں رکھ سکتے اور دو سال کے اندر اندر آپ لوگوں کو یہاں سے شفٹ کریں گے ارباب اقتدار نے زلزلے میں تہس نہس ہونے والے بالاکوٹ کے شہریوں سے 15 کلومیٹر کی دوری پر ایک نیا شہر بسانے کا وعدہ کیا تھا۔ اس مقصد کے لیے 12 ارب روپے کی لاگت سے نیو بالاکوٹ سٹی نامی منصوبے کا آغاز جولائی 2007ء میں کیا گیا۔ اس منصوبے کے لیے ساڑھے گیارہ ہزار کنال زمین حاصل کی گئی تھی۔ اور یہ خواب آج بھی تعبیر ڈھونڈنے کے لئے سرگرداں ہے۔

ووٹ کے بھوکے ہر امیدوار نے نیو سٹی بالاکوٹ کا ہتھیار اٹھائے گلی گلی چوک چوک اپنا اپنا چورن بیچا۔ نئے آنے والے ایک خان صاحب نے تو متاثرین کے حق کے لئے عدالت کا دروازہ کھٹکھٹانے کا کہہ کر سادہ لوح ووٹروں کا استحصال کیا۔ جب کچھ نہ بن پڑا تو متاثرین زلزلہ طویل مسافت طے کر کے پارلیمنٹ ہاؤس کے باہر سراپا احتجاج بنے، جہاں سے طفل تسلی دلاسہ کی دستاویزات تھما دی گئیں، پھر تبدیلی اور انصاف کا علم بلند کرنے والوں کی جاگیر بنی گالہ میں بھی رات گئے اپنی بے بسی کا رونا رویا مگر بالکونیوں سے چھن چھن کر باہر آنے والی ہلکی روشنی کے سوا متاثرین کچھ نہ پا سکے۔ نہ سکول بنے نہ ہسپتال نہ ہی ریڈ زون کے منحوس سائے دور ہوئے۔ متاثرین کے ساتھ مزاح اب بھی جاری ہے۔ بار بار بے وقوف بنائے جانے والے اب ایک دوسرے کو حیرت ویاس سے تکتے ہیں۔ انہیں کامیابی کا یقین ہے یا ناکامی کا خوف یہ تو میں نہیں جان سکتا۔ پر اتنا ضرور ہے کہ عوامی نمائندگان کے لئے لوگوں کے دلوں میں اب وہ مقام نہیں رہا۔ گزشتہ گیارہ سالوں میں تو متاثرین کے لئے کچھ خاص اقدامات نہیں کیے جا سکے پھر بھی خان صاحب، میاں صاحب، شاہ صاحب، سردار صاحب ان کے چیلے اور ماشیے اہل ریڈ زون کو بے وقوف بنانے کی ہمت نہیں ہارے۔

اللہ کا واسطہ! دھرنوں، جلسے جلوسوں اور دولت کے انبار جمع کرنے کے علاوہ بھی کچھ کام کیجئے۔ لوگوں کے دلوں میں جگہ بنائیے۔ ان کے دکھ درد میں شریک ہو جایئے اور ان کے دکھوں کا مداوا کیجئے۔ خدارا! ورنہ یہی بھوک اور افلاس آپ لوگوں کو بھی نگل جائے گا۔

☆.....☆.....☆

اہل اسلام کو سال نو مبارک!

محمد جہان یعقوب

ہجری سال کا آغاز محرم الحرام سے ہوتا ہے۔ یہاں یہ امر جاننا ضروری ہے کہ عربوں کی اصل تقویم قمری تقویم تھی، مگر وہ مدینہ منورہ کے پڑوس میں آباد یہودی قبائل کی عبرانی (یہودی) تقویم کے طرز پر اپنے تجارتی اور ثقافتی فائدے کی خاطر خالص قمری کے بجائے قمری شمسی تقویم استعمال کرتے تھے۔ رسول اکرم ﷺ نے حجۃ الوداع کے موقع پر اس قمری شمسی تقویم کو ہمیشہ کیلئے منسوخ فرما کر خالص قمری تقویم کو بحال رکھا، جس کا آغاز ہجرت مدینہ کے اہم واقعے سے کیا گیا تھا، لہٰذا یہ تقویم ہجری تقویم کے نام سے موسوم ہوئی۔ اس کی ابتدا خود حضور اکرم ﷺ کے حکم سے ہوئی اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے اپنے دور خلافت میں سرکاری مراسلات میں "اسلامی قمری ہجری" تاریخ کا اندراج لازمی قرار دیا، یہ ان کا ایک ایسا کارنامہ ہے، جو ان کی یاد دلاتا رہے گا۔

انتہائی افسوس ناک امر ہے کہ آج کے مسلمان اور بالخصوص نئی پود، جو مستقبل کی معمار وصورت گر ہے، اسلامی ہجری تقویم کے مہینوں کے نام تک معلوم نہیں، اگرچہ دفتری ضروریات کے تحت گریگورین (عیسوی) کیلنڈر کا استعمال درست ہے، تاہم اسلامی مہینوں کے ناموں کا جاننا اور ان کی عظمت وفضیلت کا قائل ہونا بھی فرض کفایہ ہے۔ شریعت محمدیہ ﷺ میں احکام شرعیہ مثلاً: حج وغیرہ کا دارومدار قمری تقویم پر ہے۔ روزے قمری مہینے رمضان کے ہیں۔ نزول قرآن بھی رمضان میں ہوا، عورتوں کی عدت، زکوٰۃ کے لیے سال گزرنے کی شرط وغیرہ سب قمری تقویم کے اعتبار سے ہیں۔ عیدین یعنی عیدالفطر اور عیدالاضحیٰ کا تعلق بھی قمری تقویم سے ہے۔ ناس ہو لارڈ میکالے کے وضع کردہ نظام تعلیم کا، جس نے ہمیں اسلاف کی دوسری زریں روایات کے ساتھ ساتھ اپنی اصل ہجری قمری تقویم بھی بھلا دی۔ ہمیں اپنے بچوں کو اہتمام وخصوصیت سے اسلامی سال کے مہینوں کے نام یاد کرانے چاہئیں۔

قمری تقویم کی بنیاد زمین کے گرد چاند کی ماہانہ گردش پر ہے اور ہر مہینے کا آغاز نئے چاند سے ہوتا ہے۔ قمری تقویم میں تاریخ کا آغاز غروب شمس سے ہوتا ہے اور قمری مہینہ کبھی 29 دن کا اور کبھی 30 دن کا ہوتا ہے۔ یوں قمری سال عموماً 354 دن اور بعض سالوں میں 355 دن کا ہوتا ہے۔ اس کے برخلاف موجودہ رائج عیسوی تقویم میں آج کل دن کا آغاز رات بارہ بجے سے ہوتا ہے اور اس میں یہ بھی طے ہے کہ ہر سال کون سا مہینہ کتنے دنوں کا ہوگا، جب کہ فروری کا مہینہ عام سالوں میں 28 دن کا لیا جاتا ہے اور لیپ (چار پر تقسیم ہونے والا ہر چوتھا سال) کے سالوں میں 29 دن کا ہوتا ہے۔ مہینوں کی یہ تعداد خود ساختہ ہے، کسی قاعدہ یا ضابطہ کے تحت نہیں البتہ سب مہینوں کے دنوں میں مجموعی تعداد 365 اور لیپ کے سالوں میں 366 دن ہوتی ہے۔

اس کے مقابل قمری تقویم میں ابہام ہے، جس میں کئی مصلحتیں پوشیدہ ہیں، مثلاً: بعض اہم مواقع پر اس ابہام سے پیدا ہونے والی انتظاری کیفیت (سسپنس) نہایت مسرت افزا ہوتی ہے، اہل اسلام عیدالفطر کے ہلال کی امکانی رؤیت وعدم رؤیت سے پیدا ہونے والی انتظاری کیفیت میں چاند دیکھنے کی والہانہ کوشش کرتے ہیں۔ بچوں، جوانوں، بوڑھوں، مردوں اور عورتوں کی چاند دیکھنے کی یہ مسرت آمیز مساعی ایک عجیب سماں پیدا کرتی ہیں۔ اگر عید وغیرہ کا دن پہلے سے ہی سو فیصد یقین کے ساتھ متعین اور مقرر ہوتا تو یقیناً ہلال عید کی یہ خوشی نصیب نہ ہوتی۔ قمری مہینوں کی موسموں سے عدم مطابقت کا ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ بعض نہایت اہم احکام شرعیہ مثلاً: صیام رمضان کی تعمیل زندگی بھر میں تمام موسموں میں ممکن ہو جاتی ہے، مثلاً: ایک شخص اٹھارہ بیس سال کی عمر میں رمضان کے روزے رکھنا شروع کرتا ہے اور پچاس ساٹھ برس کی عمر تک جسمانی صحت کے لحاظ سے روزے رکھنے کے قابل رہتا ہے، تو وہ موسم گرما، موسم سرما، موسم بہار اور موسم خزاں یعنی سال کے تمام موسموں میں روزے رکھنے کی سعادت حاصل کر پائے گا۔ اگر اس طرح کے احکام کے لیے شمسی مہینے متعین کیے جاتے تو ساری عمر ایسے احکام کی تعمیل ایک ہی موسم میں ہوتی، بلکہ شمالی نصف کرہ اور جنوبی نصف کرہ کے موسمی تضاد کی وجہ سے بعض علاقوں اور ملکوں کے لوگ موسم گرما میں اور دوسرے علاقوں کے لوگ موسم سرما میں ان احکام کی تعمیل کے لیے ہمیشہ پابند ہو کر رہ جاتے اور ان احکام کی بجا آوری کے سلسلے میں موسمی تغیرات کا فائدہ نہ اٹھا سکتے، اسلامی تقویم نے ہی یہ بات ممکن بنا دی ہے۔ اس کے علاوہ ماہرین نے قمری ہجری تقویم کی بعض دیگر خصوصیات بھی بیان کی ہیں، من جملہ ان میں یہ بھی ہے کہ جب سے سن ہجری کا آغاز ہوا ہے اس وقت سے لے کر آج تک اس میں کوئی ترمیم نہیں ہوئی، یہ خصوصیت غالباً صرف قمری تقویم ہی کو حاصل ہے۔ سن ہجری میں ہفتے کا آغاز جمعۃ المبارک کے دن سے ہوتا ہے، جو سید الایام یعنی تمام دنوں کا سردار ہے۔ ہجری تقویم میں شرک، نجوم پرستی یا بت پرستی کا شائبہ تک نہیں ہے۔ مہینوں اور دنوں کے ناموں کو، دوسری تقاویم کی طرح کسی بادشاہ، سیارے یا دیوی، دیوتا سے کوئی نسبت نہیں۔ شرائع سابقہ میں بھی دینی مقاصد کیلئے یہی تقویم مستعمل تھی بعد میں لوگوں نے اس خالص قمری تقویم میں تحریف کرتے ہوئے اسے شمسی یا قمری شمسی تقویم میں بدل ڈالا۔ اس سال کا آغاز یکم محرم الحرام سے ہوتا ہے، اور محرم الحرام کا یہ دن ہمیں ایک عظیم اور لازوال قربانی کی یاد دلاتا ہے کہ اس دن مراد رسول حضرت سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو ایک بین الاقوامی سازش کے نتیجے میں شہید کر دیا گیا تھا، اسی طرح اس مہینے کے ابتدائی دس دن ہمیں اہل بیت رسول ﷺ کی فقید المثال قربانی کی یاد دلاتے ہیں کہ دین کی خاطر کیسی کیسی نابغہ روزگار شخصیات کو خاک وخون میں تڑپایا گیا، لہٰذا یہ دین جب بھی قربانی کا تقاضا کرے، ان عظیم نفوس قدسیہ کی قربانیوں کو یاد کر کے قربانی کے لیے بصد دل وجان تیار ہو جانا، کہ دانہ خاک میں مل کر گل وگلزار ہوتا ہے۔

اہل اسلام کو نئے سال کی مبارک باد دینے کے ساتھ ساتھ ہم یہ پیغام بھی دینا چاہتے ہیں کہ ہمیں اپنی اصل پہچان یعنی اسلامی ہجری سال کو بالکل نہیں بھلا دینا چاہیے، بلکہ اس کے نام بھی یاد رکھنے چاہیں اور اسے استعمال بھی کرنا چاہیے، کہیں ایسا نہ ہو کہ آئندہ چند سالوں میں ہماری نئی پود کے ذہنوں سے یہ تصور ہی محو ہو جائے کہ ہم بھی ایک زندہ جاوید تہذیب وتاریخ کے امین ہیں، ہمارا بھی ایک شاندار ماضی ہے، ہمارا بھی ایک تشخص ہے۔

☆.....☆.....☆

مسلم معاشرہ میں حکمران کا کردار اور دور حاضر کے تقاضے

امیر افضل اعوان

اسلام میں باہمی رویوں میں توازن کے ساتھ ساتھ دوسروں کے حقوق اور عدل وانصاف کو بہت زیادہ اہمیت دی گئی ہے، یہاں تک کہ انسانی زندگی میں ہر رشتے اور فرد کی اہمیت بیان کرتے ہوئے ان کے حقوق کا بیان اور اس حوالہ سے کمی وکوتاہی سے گریز کا حکم دیا گیا ہے، اسی طرح معاشرہ میں جہاں عوام کے کردار کی وضاحت کی گئی وہیں اسلامی ریاست میں حاکم کے کردار پر بھی بڑی تفصیلی روشنی ڈالی گئی ہے تاکہ ایک متوازن معاشرہ قائم ہو سکے اور ریاست کے باسیوں کو زیادہ سے زیادہ سہولیات کی فراہمی ممکن ہونے کے ساتھ ساتھ ان کے مسائل میں کمی واقع ہو سکے، قبل از اسلام جہاں دیگر خرافات اور جہالت بام عروج پر تھی وہیں معاشرتی سطح پر ناانصافی اور ایک دوسرے کے حقوق غصب کرنے کی روش بھی عام تھی اور ظلم وزیادتی بھی ایک روایت بن چکی تھی، حاکموں کا تمام تر زور بازو محض ذاتی مفادات کے تحفظ اور دوسروں کا مال ہتھیانے کے لئے تھا یہی وجہ تھی کہ اس وقت معاشرہ اخلاقیات وتہذیب سے عاری ہو چکا تھا اور عام آدمی کا اس ماحول میں سانس لینا بھی محال ہو چکا تھا، انہی ابتر حالات میں اللہ پاک نے دنیا سے شرک وجہالت کے خاتمہ اور انسان کو اس کی عظمت رفتہ سے ہمکنار کرنے کے لئے حضور اکرم ﷺ کو بھیجا انہوں نے حقیقی معنوں میں عدل وانصاف کی بنیاد رکھ کر انسانیت کو جہالت کے گھٹا ٹوپ اندھیروں سے نکال کر کامیابی وکامرانی کی راہ پر گامزن کیا۔

اسلام میں حاکم کے کردار کی وضاحت کرتے ہوئے ہر چیز کھول کھول کر بیان کر دی گئی ہے، اس حوالہ سے قرآن کریم میں ارشاد ربانی ہے کہ "وہ لوگ اگر ہم انہیں دنیا میں حکومت دے دیں تو نماز کی پابندی کریں اور زکوٰۃ دیں اور نیک کام کا حکم کریں اور برے کاموں سے روکیں اور ہر کام کا انجام تو اللہ کے ہی ہاتھ میں ہے" سورۃ الحج، آیت 41، قرآن پاک کی اس آیت مبارکہ میں اسلامی طرز حکومت کے خدوخال اور حکومت چلانے والوں کے اوصاف بیان کئے گئے ہیں، اسلام میں ریاست کا قیام مقصود نہیں بلکہ یہ کسی دوسرے عظیم مقصد کے حصول کا ذریعہ ہے، لہٰذا ایک اسلامی ریاست کی ذمہ داریاں بھی غیر اسلامی ریاستوں سے بہت زیادہ ہیں، مثلاً ایک غیر اسلامی ریاست کی ذمہ داریاں محض یہ ہیں کہ پولیس کے ذریعہ امن بحال رکھا جائے، انتظامیہ کے ذریعہ حکومت کاروبار چلایا جائے اور فوج کے ذریعہ سرحدوں کی حفاظت کی جائے جبکہ ایک اسلامی ریاست یہ ذمہ داریاں بھی پورا کرتی ہے مگر یہ اس کا ثانوی فریضہ ہوتا ہے اس کے قیام کے اولین مقاصد یہ ہیں کہ پوری ریاست میں نماز اور زکوٰۃ کا نظام قائم کیا جائے، مکروہ کاموں کی روک تھام کی جائے اور اچھے کاموں کو فروغ دیا جائے اور ان اغراض کے لئے محکمہ قائم کئے جائیں اور اس طرح ملک سے ظلم کو ختم کر کے عدل وانصاف قائم کیا جائے اور اس راہ میں جو باطل قوتیں مزاحم ہوں ان کو دور کیا جائے، علاوہ ازیں چونکہ ایک اسلامی ریاست کی بنیاد اخلاقی اقتدار پر اٹھتی ہے، اسی لئے اسلام نے حکومت کے انتظام وانصرام کو وہ اہمیت نہیں دی جو اخلاقی اقتدار کو دی ہے اور یہی چیز ایک اسلامی طرز حکومت کو دوسرے تمام اقسام حکومت سے ممتاز کرتی ہے۔

"اے ایمان والو اللہ کی فرمانبرداری کرو اور رسول ﷺ کی فرمانبرداری کرو اور ان لوگوں کی جو تم میں سے حاکم ہوں پھر اگر آپس میں کوئی چیز میں جھگڑا کرو تو اسے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی طرف پھیرو اگر تم اللہ اور قیامت کے دن پر یقین رکھتے ہو یہی بات اچھی ہے اور انجام کے لحاظ سے بہت بہتر ہے" سورۃ النساء، آیت 59، اسلامی حکومت کے چار اصول اور چار مستقل بنیادوں ہیں جن کی اس آیت مبارکہ میں وضاحت کی گئی ہے، جس کے مطابق اسلامی نظام میں اصل مطاع صرف اللہ تعالیٰ ہے، وہی کائنات کا خالق ومالک ہے لہٰذا ہر طرح کے قانونی اور سیاسی اختیارات کا مالک صرف اللہ تعالیٰ ہے، آج کی زبان میں یوں کہیے کہ قانونی اور سیاسی مقتدر اعلیٰ صرف اللہ ہی کی ذات ہے، قانون سازی اور حلت وحرمت اور اوامر ونواہی کے اختیارات اسی کے لیے ہیں، رسول ﷺ کی اطاعت اس لیے ضروری ہے کہ ہمارے پاس اللہ کے احکام کی اس کی منشاء کے مطابق بجا آوری کا رسول ﷺ کی اطاعت کے بغیر کوئی ذریعہ نہیں، اللہ پاک نے اپنے انبیاء کو خلافت بھی دی اور بادشاہت سے بھی سرفراز کیا، حضرت داؤدؑ کو بادشاہت عطا کی گئی تو ساتھ ہی عدل وانصاف کا حکم بھی دیا گیا، قرآن کریم میں اس حوالہ سے ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ "اے داؤدؑ ہم نے تم کو زمین پر حاکم بنایا ہے سو لوگوں میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کرتے رہنا اور آئندہ بھی نفسانی خواہش پر پیروی مت کرنا (اگر ایسا کرو گے تو) وہ خدا کے راستہ سے تم کو بھٹکا دے گی جو لوگ خدا کے رستے سے بھٹکتے ہیں ان کے لیے سخت عذاب ہوگا اس وجہ سے کہ وہ روز حساب کو بھولے رہے" سورۃ ص، آیت 26 معاشرہ میں موجودہ درجات کی تقسیم کرتے ہوئے اللہ پاک ابن آدم کو مخاطب کرتے ہوئے خود ارشاد فرماتا ہے کہ اگر کسی کو کوئی بلند مرتبہ یا خلافت وحکومت دی جاتی ہے تو یہ دراصل اس کا امتحان ہے، قرآن کریم میں بیان ہے کہ "وہی ہے جس نے تم کو زمین کا خلیفہ بنایا، اور تم میں سے بعض کو بعض کے مقابلہ میں زیادہ بلند درجے دیے، تاکہ جو کچھ تم کو دیا ہے اس میں تمہاری آزمائش کرے، بے شک تمہارا رب سزا دینے میں بھی بہت تیز ہے اور بہت درگزر کرنے اور رحم فرمانے والا بھی ہے" سورۃ الانعام، آیت 165، اس آیت مبارکہ میں واضح کر دیا گیا ہے کہ تمام انسان زمین میں خدا کے خلیفہ ہیں، اس معنی میں کہ خدا نے اپنی مخلوقات میں سے بہت سی چیزیں ان کی امانت میں دی ہیں اور ان پر تصرف کے اختیارات بخشے ہیں۔

اسلام میں رعایا کو جو اختیارات دیئے گئے ان کی دنیا میں کہیں اور کوئی مثال نہیں ملتی، روایت ہے کہ سیدنا عمرؓ نے اپنے دور خلافت میں مسجد نبوی کی توسیع کا ارادہ کیا تو سیدنا ابی بن کعبؓ کا مکان اس میں رکاوٹ تھی، سیدنا عمرؓ نے ابی بن کعبؓ سے کہا بلکہ انہیں مجبور کیا کہ وہ جائز قیمت لے کر مکان دے دیں لیکن ابی بن کعبؓ مکان کو فروخت کرنے پر آمادہ نہ ہوئے تو تنازعہ بڑھ گیا تو فریقین نے جن میں مدعی حکومت وقت یا امیر المومنین سیدنا عمرؓ تھے اور مدعا علیہ سیدنا ابی بن کعبؓ نے سیدنا زید بن ثابتؓ کو اپنا ثالث (یا عدالت) بنانا منظور کر لیا، تنقیح طلب معاملہ یہ تھا کہ اسلام انفرادی ملکیت کو کس قدر تحفظ دیتا ہے اور آیا اجتماعی مفاد کی خاطر انفرادی مفادات کو قربان کیا جا سکتا ہے یا نہیں؟ چنانچہ کتاب وسنت کی رو سے سیدنا زید بن ثابتؓ نے اس مقدمہ کا فیصلہ سیدنا عمرؓ کے خلاف دے دیا، جب ابی بن کعبؓ نے مقدمہ جیت لیا تو انہوں نے یہ مکان بلا قیمت ہی مسجد کی توسیع کے لیے دے دیا، اس سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ یہ تنازعہ دراصل مکان کی فروخت کا نہیں بلکہ امیر اور اس کی رعیت کے درمیان اپنے اپنے حقوق کی تحقیق سے تعلق رکھتا تھا، جب سیدنا عمر فاروقؓ نے ابی بن کعبؓ کو مکان فروخت کر دینے پر مجبور کیا تو ابی بن کعبؓ جو اپنے آپ کو حق پر سمجھتے تھے اور جانتے تھے کہ کسی چیز کا مالک اسے بیچنے یا نہ بیچنے کے مکمل اختیارات رکھتا ہے، تو وہ بھی احقاق حق کے لیے ڈٹ گئے اور ثالث نے فیصلہ بھی انہی کے حق میں دیا، غور فرمایئے کہ اسلام رعیت کے حقوق کو بھی کس خوبصورتی کے ساتھ جامع تحفظ فراہم کرتا ہے کہ جب اسلام کی بات ہو تو حضرت عمر فاروقؓ جیسا بااختیار وبارعب خلیفہ بھی اپنی من مانی یا اختیارات کی حدود سے متجاوز استعمال کا حق نہیں رکھتا۔

غیر جانبدارانہ جائزہ لیا جائے تو بخوبی احساس ہوتا ہے کہ دنیا میں اس وقت جس قدر نظام ہائے سیاست رائج ہیں ان سب میں مقتدر اعلیٰ یا کوئی انسان ہوتا ہے یا ادارہ جبکہ اسلامی نظام خلافت میں مقتدر اعلیٰ کوئی انسان یا ادارہ نہیں ہو سکتا بلکہ اللہ تعالیٰ ہوتا ہے اور یہی اصل اس نظام سیاست کو دوسرے تمام نظام ہائے سیاست سے ممتاز کرتی ہے، اس میں کوئی شک نہیں کہ جمہوریت دراصل خلافت کی ضد ہے، آج کل بیشتر ممالک میں خواہ وہ مسلم ملک ہوں یا غیر مسلم ان میں جمہوری نظام سیاست ہی رائج ہے، جمہوری نظام سیاست میں سیاسی مقتدر اعلیٰ تو عوام ہوتے ہیں، بالفاظ دیگر طاقت کا سرچشمہ عوام کو کہا جاتا ہے اور قانونی مقتدر اعلیٰ پارلیمنٹ ہوتی ہے، پارلیمنٹ کو قانون سازی کے جملہ اور وسیع اختیارات حاصل ہوتے ہیں جنہیں چیلنج نہیں کیا جا سکتا اور عدالتوں کا کام محض یہ ہوتا ہے کہ پارلیمنٹ کے بنائے ہوئے قانون کے مطابق فیصلے کریں اس لحاظ سے یہ نظام مروجہ، نظام خلافت کی عین ضد ہے اسی لئے اسلامی نظام خلافت سے خوفزدہ یہود ونصاریٰ اسلامی خلافت کی نفی کرتے ہوئے جمہوریت کو پروان چڑھا رہے ہیں۔

وطن اور علاقہ یا زبان کے اختلاف کی بنیاد پر قوموں کی جداگانہ تشکیل یورپ کی پیدا کردہ لعنت ہے، وطن پرستی، علاقہ پرستی، زبان پرستی اور رنگ پرستی ہی آج کے سب سے بڑے فتنے ہیں جن کی خاطر لوگ آپس میں الجھتے اور کٹتے مرتے ہیں، انہی باتوں نے امت مسلمہ کو بیسیوں ممالک میں اور پھر ذیلی تقسیم میں تقسیم در تقسیم کے ذریعہ ذلیل وخوار کیا اور تباہی وبربادی کے جہنم میں دھکیل دیا ہے، آج ہم جن مسائل کا شکار ہیں بلاشبہ ان سے نجات کی حقیقی صورت اور ذریعہ صرف اور صرف احکامات الٰہی پر عمل پیرا ہونے سے ہی ممکن ہو سکتی ہے، دشمنان اسلام نے امت مسلمہ کے لئے ذلت ورسوائی کا ناپاک منصوبہ بنا رکھا ہے اس سے نجات صرف اس صورت میں ممکن ہے کہ کتاب وسنت کو حرف آخر جان اور مان لیا جائے اور اپنے آپ کو کتاب وسنت کی تعلیم کے سانچے میں ڈھالا جائے، یہ صورت حال مسلم امہ کے حکمرانوں کے لئے بھی لمحہ فکریہ ہے کہ اگر وہ حقیقی معنوں میں اللہ رب العزت کو اپنا خالق ومالک اور رسول کریم ﷺ کو اپنا رہبر وہادی مانتے ہیں تو وہ سیرت طیبہ پر عمل پیرا ہوں، اغیار کی غلامی کی زنجیریں اپنے گلے سے اتار پھینکیں تو یقیناً ان کی زندگیوں میں بھی ایک ایسا انقلاب برپا ہوگا کہ جس کو دیکھ کر سب دم بخود رہ جائیں گے۔

البیان

پھر انسان کو بیان سکھلایا۔ (الرحمٰن آیت ۴)

(۸، ۹) سورۃ التوبہ: آیت ۳۸، ۳۹

ترجمہ: ''اے ایمان والو! تمہیں کیا ہوا جب تمہیں کہا جاتا ہے کہ اللہ کی راہ میں کوچ کرو تو زمین پر گرے جاتے ہو، کیا تم آخرت کو چھوڑ کر دنیا کی زندگی پر خوش ہو گئے ہو؟ دنیا کی زندگی کا فائدہ تو آخرت کے مقابلے میں بہت ہی کم ہے۔ اگر تم نہ نکلو گے تو اللہ تعالیٰ تمہیں دردناک عذاب میں مبتلا کرے گا اور تمہاری جگہ اور لوگ پیدا کرے گا اور تم اسے کوئی نقصان نہیں پہنچا سکو گے اور اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔''

امام قرطبی رحمہ اللہ لکھتے ہیں۔

"فوجب بمقتضاها النفير للجهاد و الخروج الى الكفار لمقاتلتهم علىٰ ان تكون كلمة الله هي العليا."

یعنی اس آیت میں سخت تنبیہ اور مؤکد وعید ہے جہاد چھوڑنے پر...... اور اس آیت سے یہ بات معلوم ہوتی ہے کہ کفار کے خلاف جہاد کے لئے نکلنا تا کہ اللہ تعالیٰ کا کلمہ بلند ہو جائے یہ واجب ہے۔ (القرطبی)

امام رازیؒ لکھتے ہیں:

"قال القاضي: هذه الأية دالة على وجوب الجهاد سواء كان مع الرسول او لا معه."

یہ آیت جہاد کے فرض ہونے پر دلالت کرتی ہے، خواہ رسول ساتھ ہوں یا نہ ہوں۔ (تفسیر کبیر)

(۱۰) سورۃ التوبہ: آیت ۴۱

ترجمہ: ''جہاد کے لئے نکل کھڑے ہو چاہے تم ہلکے ہو یا بوجھل، اور اپنے مال و جان سے اللہ کے راستے میں جہاد کرو۔ اگر تم سمجھ رکھتے ہو تو یہی تمہارے حق میں بہتر ہے۔''

حضرات صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین جو کہ امت میں سب سے زیادہ قرآن پاک کو سمجھنے والے تھے وہ اس آیت مبارکہ سے جہاد کی فرضیت سمجھا اور سمجھایا کرتے تھے، صرف دو واقعات ملاحظہ فرمائیں۔

۱...... حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے سورۃ توبہ کی تلاوت فرمائی، جب اس آیت پر پہنچے "اِنْفِرُوْا خِفَافاً وَّ ثِقَالاً" تو فرمانے لگے:

''اے میرے بیٹو! میرا سامانِ جہاد تیار کرو، میرا سامانِ جہاد تیار کرو۔''

ان کے بیٹوں نے عرض کیا:

''اللہ آپ پر رحم فرمائے، آپ نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مل کر آخری دم تک جہاد کیا اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے ساتھ مل کر ان کے آخری دم تک جہاد کیا اور اسی طرح حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ مل کر بھی جہاد کیا، اب ہم آپ کی طرف سے جہاد کریں گے (آپ آرام فرمائیں)''

فرمایا:

''نہیں، بس میرا سامان تیار کرو۔''

پھر سمندر کے جہاد میں شریک ہوئے اور اسی جہاد میں انتقال فرمایا۔ آپ کے رفقاء کو آپ کی تدفین کے لئے کوئی جزیرہ نہیں مل رہا تھا، بالآخر سات دن بعد ملا تو اس میں ان کی تدفین ہوئی۔ سات دن گزرنے کے باوجود جسم میں کوئی فرق نہیں آیا تھا۔ رضی اللہ عنہ

۲...... امام طبریؒ نے سند کے ساتھ بیان کیا ہے کہ ایک صاحب نے حضرت مقداد رضی اللہ عنہ کو حمص (کے علاقہ) میں صراف کے صندوق پر بیٹھے دیکھا، موٹاپے کی وجہ سے ان کا جسم اس پر پورا نہیں آ رہا تھا اور آپ جہاد میں جانے کی تیاری میں تھے۔ اس وقت ان کی خدمت میں عرض کیا گیا کہ اللہ پاک نے آپ کو معذور قرار دیا ہے تو فرمانے لگے کہ منافقوں کے حالات کھول کھول کر بیان کرنے والی سورۃ نازل ہو چکی ہے "اِنْفِرُوْا خِفَافاً وَّ ثِقَالاً". (القرطبی)

(۱۱) سورۃ الحج: آیت ۴۰

ترجمہ: ''یہ وہ لوگ ہیں جنہیں صرف اتنی بات پر اپنے گھروں سے نکالا گیا ہے کہ انہوں نے یہ کہا تھا کہ ہمارا پروردگار اللہ ہے اور اگر اللہ لوگوں کے ایک گروہ کے شر کو دوسروں کے ذریعے دفع نہ کرتا رہتا تو خانقاہیں اور کلیسا اور عبادت گاہیں اور مسجدیں جن میں اللہ کا کثرت سے ذکر کیا جاتا ہے سب مسمار کر دی جاتیں اور اللہ ضرور ان لوگوں کی مدد کرے گا جو اللہ کے دین کی مدد کریں، بلاشبہ اللہ بڑی قدرت والا اور بڑے اقتدار والا ہے۔''

اس آیت کے تحت امام قرطبیؒ لکھتے ہیں:

''اگر اللہ تعالیٰ اپنے انبیاء علیہم السلام اور ایمان والوں کو جہاد کا حکم نہ فرماتا تو اہل شرک غالب آ جاتے اور ان عبادت گاہوں کو تباہ کر دیتے جو اہل توحید نے قائم کی تھیں، مگر اللہ تعالیٰ نے اہل شرک کو اس کام سے روک دیا اس طرح کہ اس نے جہاد کو فرض فرما دیا، تا کہ اہل توحید با آسانی عبادت کر سکیں۔ پس جہاد کا حکم پہلی امتوں میں بھی تھا اور اسی کے ذریعے سے تمام سچی شریعتوں کا فائدہ عام ہوا (کیونکہ جہاد رکاوٹوں کو دور کرتا ہے) اور عبادت گاہیں مضبوط رہیں۔

"لولا ماشرعه الله تعالىٰ للانبياء و المؤمنين من قتل الاعداء لاستولى اهل الشرك و عطلوا مابيّنته ارباب الديانات من مواضع العبادات و لكنه دفع بأن اوجب القتال ليتفرغ اهل الدين للعبادة، فالجهاد امر متقدم في الامم و به صلحت الشرائع و اجتمعت المتعبدات." (القرطبی)

(۱۲) سورۃ محمد ﷺ: آیت ۴

ترجمہ: ''اور جب ان لوگوں سے تمہارا مقابلہ ہو جنہوں نے کفر اختیار کر رکھا ہے، تو گردنیں مارو، یہاں تک کہ جب تم ان کی طاقت کچل چکے ہو تو مضبوطی سے گرفتار کر لو، پھر چاہے احسان کر کے چھوڑ دو، یا فدیہ لے کر، یہاں تک کہ جنگ اپنے ہتھیار پھینک کر ختم ہو جائے۔ تمہیں تو یہی حکم ہے، اور اگر اللہ چاہتا تو خود ان سے انتقام لے لیتا لیکن تمہیں یہ حکم اس لیے دیا تا کہ تمہارا ایک دوسرے کے ذریعے امتحان لے۔''

امام قرطبیؒ لکھتے ہیں:

"لما ميّز بين الفريقين امر بجهاد الكفار"

یعنی جب اللہ تعالیٰ نے دونوں فریقوں (مسلمانوں اور کافروں) کے درمیان فرق بیان فرما دیا تو ایمان والوں کو کافروں سے لڑنے کا حکم دیا۔'' (القرطبی)

یعنی اس آیت میں یہ حکم ہے کہ مسلمان کافروں سے جہاد کریں۔ اس مسئلے کی مزید وضاحت امام رازیؒ نے فرمائی ہے۔ ملاحظہ کیجیے امام رازیؒ کے کلام کا خلاصہ۔

''ارشاد فرمایا گیا کہ ان کی گردنیں مارو، اس سے معلوم ہوا کہ مومن صرف اپنا دفاع کرنے والا نہیں بلکہ کافروں کو ختم کرنے والا ہے، کیونکہ اگر صرف حملہ آور سے اپنا دفاع کرنا مقصود ہوتا تو گردنوں پر مارنے کا حکم نہ دیا جاتا جو کہ مکمل ختم کرنے کا حکم ہے۔ پس اللہ تعالیٰ کے کلام کا مقصد یہی ہے کہ کافروں کو زمین سے ختم کر دو اور ان کے وجود سے زمین کو پاک کر دو کیونکہ یہ زمین تمہارے لئے مسجد ہے اور مشرکین نجس ہیں، پس مسجد کو نجاست سے پاک کیا جاتا ہے۔'' (نقلا از: فتح الجواد/ ج ۳/ ص ۳۳۷)

☆ حدیثی دلائل

(۱) ﴿عن مكحول عن ابى هريرة قال: قال رسول الله ﷺ: "اَلْجِهَادُ واجِبٌ عَلَيْكُمْ مَعَ كُلِّ اَمِيْرٍ بَرًّا كَانَ اَو فَاجِرًا...... الحديث"﴾

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جہاد تم پر فرض ہے ہر امیر کے ساتھ خواہ وہ نیک ہو یا گناہگار۔''

(ابوداؤد، حدیث رقم ۲۵۳۳، باب فی الغزو مع ائمۃ الجور/ دارالکتب العلمیہ بیروت)

علامہ ظفر احمد عثمانیؒ اس حدیث شریف کی تشریح میں لکھتے ہیں۔

"قوله عن مكحول الخ، دلالته على وجوب الجهاد ظاهرة، و لاحاجة للاستدلال عليه الى الاخبار فأن القرآن ناطق به صريحاً."

یہ حدیث جہاد کی فرضیت پر واضح طور پر دلالت کر رہی ہے، اور جہاد کی فرضیت ثابت کرنے کے لیے اخبار واحادیث سے استدلال کرنے کی (کوئی خاص) حاجت وضرورت نہیں، کیونکہ قرآن پاک سے جہاد کی فرضیت بالکل صریحی طور پر ثابت ہے۔

(اعلاء السنن/ ج ۱۲/ ص ۴/ کتاب السیر/ ادارۃ القرآن والعلوم الاسلامیہ)

واضح رہے کہ ''واجب'' کا لفظ ''فرض'' کے لیے استعمال ہوتا رہتا ہے، جیسا کہ امام ابوالحسین احمد بن محمد البغدادی القدوریؒ (م: ۴۲۸) نے اپنی مایۂ ناز کتاب ''المختصر للقدوری'' میں زکوٰۃ کی بحث شروع کرتے ہوئے لکھا ہے ''الزکوٰۃ واجبۃ الخ......'' حالانکہ سب جانتے ہیں کہ ''زکوٰۃ'' فرض ہے۔ لہٰذا احادیث مبارکہ کے الفاظ ''الجہاد واجب'' سے کسی کو کوئی اشکال نہیں ہونا چاہیے۔

(۲) ﴿قال رسول الله ﷺ: امرت ان اقاتل الناس حتىٰ يقولوا لا اله الا الله، فمن قالها عصم منى ماله و نفسه الا بحقه وحسابه على الله.﴾

مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں لوگوں سے جہاد کروں یہاں تک کہ وہ ''لا الٰہ الا اللہ'' کا اقرار کر لیں۔ پس جس نے یہ کلمہ پڑھ لیا اس نے اپنا مال اور اپنی جان مجھ سے محفوظ کر لی مگر اسلام کے حق کے ساتھ، اور اس کا حساب اللہ کے ذمے ہے۔

(صحیح البخاری، حدیث رقم ۱۳۹۹/ کتاب الزکوٰۃ، باب وجوب الزکوٰۃ/ دارالکتب العلمیہ، بیروت)

اس حدیث مبارکہ سے بھی حضرات فقہائے کرامؒ نے جہاد کی فرضیت کو ثابت فرمایا ہے۔ علامہ ظفر احمد عثمانیؒ ''اعلاء السنن'' میں رقمطراز ہیں۔

"عن ابى هريرة مرفوعا...... "امرت ان اقاتل الناس الحديث"...... قلت: و معنى الحديث "انه امر بالجهاد ما بقى الكفر فى العالم، و اذا اسلم الناس كلهم انقطع الجهاد و الله تعالىٰ اعلم."

(ج ۱۲/ ص ۴/ کتاب السیر/ ادارۃ القرآن والعلوم الاسلامیہ کراچی)

ایسے ہی امام، فقیہ، محدث عبداللہ بن محمود الموصلیؒ نے اپنی کتاب ''الاختيار لتعليل المختار'' میں جہاد کی فرضیت کے ثبوت میں یہ حدیث مبارکہ پیش کی ہے۔ دیکھیے! ص ۵/ ج ۴/ دارالرسالۃ العالمیہ، بیروت)

(۳) ﴿عن انسؓ قال: قال رسول الله ﷺ: "ثلاث من اصل الايمان، الكف عمن قال لا اله الا الله، و لا نكفره بذنب و لا نخرجه من الاسلام بعمل، و الجهاد ماض منذ بعثنى الله الىٰ ان يقاتل آخر امتى الدجال لا يبطله جور جائر و لا عدل عادل، و الايمان بالاقدار."﴾

(ابوداؤد، حديث رقم ۲۵۳۲، كتاب الجهاد، باب فى الغزو مع أئمة الجور، دار الكتب العلمية، بيروت/ قال الشيخ ظفر احمد العثمانىؒ: رواه ابوداؤد و سكت عنه هو والمنذرى، وله شواهد، كذا فى النيل ۴:۱۱۸ - قلت: فالحديث حسن صالح للاحتجاج به)

اس حدیث مبارکہ سے جہاد کی فرضیت کو ثابت کرتے ہوئے علامہ عبداللہ بن محمود الموصلیؒ لکھتے ہیں۔

"الجهاد ماض...... اى فرض...... الخ......" (الاختیار لتعلیل المختار۔ ص ۵/ ج ۴/ دارالرسالۃ العالمیہ، بیروت)

یعنی وہ ''ماضٍ'' کو ''فرض'' کے معنی میں لیتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ انہوں نے اس حدیث مبارکہ کو فرضیت جہاد کی حدیثی دلیل کے طور پر پیش فرمایا ہے۔

☆ فقہی دلائل

(۱) قال السرخسیؒ فی المحیط:

"الجهاد فريضة محكمة و قضية محتومة يكفر جاحدها، و يضل عاندها."

امام سرخسیؒ فرماتے ہیں:

جہاد ایک محکم فریضہ اور اسلام کا قطعی فیصلہ ہے، اس کا انکار کرنے والا کافر ہو جائے گا اور اس سے ضد، عناد اور دشمنی رکھنے والا گمراہ ہے۔

(بحوالہ فتح القدیر/ ج ۵/ ص ۴۴۰/ کتاب السیر، ط، رشیدیہ)

(۲) الجهاد فريضة محكمة يكفر جاحدها، ثبت فرضيتها بالكتاب و السنة و اجماع الأمة.

جہاد ایک محکم فریضہ ہے، اس کا انکار کرنے والا کافر ہے۔ جہاد کی فرضیت کتاب اللہ، سنتِ رسول ﷺ اور اجماع امت سے ثابت ہے۔

(الاختیار لتعلیل المختار، ص ۵/ ج ۴/ کتاب السیر/ دارالرسالۃ العالمیہ، بیروت)

واللہ تعالیٰ اعلم

☆......☆......☆

شیخ الحدیث والتفسیر حضرت مولانا محمد منظور احمد نعمانی (ظاہر پیر)

حمد و مناجات

هوالقيوم يحفظ كل شئ
وہ سب کو تھامنے والا ہے، ہر چیز کی حفاظت کرتا ہے
لطيف يلطف الخلق جميعا
وہ لطیف ہے، تمام مخلوق کیساتھ بھلائی اور احسان کا معاملہ کرتا ہے
الٰهى انت ربى انت حسبى
اے میرے معبود! تو مجھے پالنے والا ہے، تو مجھے کافی ہے
اغث بالرحمة عبدا ضعيفا
تو مہربانی فرما کر بندہ ناچیز کی مدد فرما
اتى الخاطى ببابك يا ودود
اے بے حد محبت کرنے والے خطاکار تیرے دروازہ پر حاضر ہے۔
مقرا بالذنوب و بالخطايا
خطاکار تیرے در پہ گناہوں اور غلطیوں کا اقرار کرتے ہوئے آیا ہے
فباب الناس مسدود لعاص
لوگوں کے دروازے گنہگار کے لیے بند کر دیئے گئے۔
قرعت باب فضلك مستغيثا
میں نے مدد کا طالب بن کر تیرے فضل کے در پہ دستک دی ہے۔
تفضل لى فانت لذاك اهل
مجھ پر مہربانی کر کہ تو اس کے لائق ہے
وان تبعد فمن يرحم غريبا
اور اگر تو نے (رحمت سے) دور کر دیا تو کون مسافر پر رحم کرے گا
فطهر قلب منظور عن الرين
تو منظور کا دل میل کچیل سے پاک کر دے
و صيره مع الابرار عقبا
اور آخرت میں اس کا حشر نیک لوگوں کے ساتھ کر دے

اسلام ایک جامع اور کامل مذہب ہے...... ایک ایسا جامع مذہب...... کہ جس کی تعلیمات اور ہدایات کا دائرہ صرف عبادات تک نہیں...... بلکہ حیاتِ انسانی کے ہر گوشے کو محیط ہے...... عبادات، معاملات، معاشرات، حکومت وخلافت، گھریلو اور خاندانی احکام وقوانین...... قومی، ملکی، اور بین الاقوامی تعلقات...... لین دین...... خوشی، غمی، حقوق اللہ، حقوق العباد...... الغرض اس دنیا میں رہتے ہوئے ایک غریب تر فردِ بشر سے لیکر امیر ترین انسان تک...... کسی کو بھی...... کسی بھی نوعیت کا...... چھوٹے سے چھوٹا...... یا بڑے سے بڑا...... مسئلہ درپیش ہو...... اور اسلام اس کا حل نہ دے سکے...... یہ ناممکن ہے...... لیکن افسوس! کہ آج مسلمان اپنے دین سے دور ہو گئے...... دین اور علمِ دین سے نابلد ہو گئے...... اور ہر معاملے میں کافروں کی اتباع کو انہوں نے کامیابی اور ترقی کا راز سمجھ لیا...... ہائے افسوس! ...... خدائی روشنی سے منہ موڑ کر...... ناپاک کافروں کی جھوٹی اور فریبی چمک دمک کے گرویدہ ہو گئے...... اور شکوہ اسلام اور علماء اسلام سے...... کہ دین اور علماء ان کی راہنمائی نہیں کرتے...... بہرحال یہ ایک لمبا اور مستقل موضوع ہے...... سر دست یہ بتانا مقصود ہے کہ اسلام کا دامن صرف عبادات تک محدود نہیں...... اسلام کا دامن تنگ نہیں...... اسلام میں ہر گوشۂ زندگی کیلئے ایسا نایاب دستور العمل موجود ہے، جس پر عمل پیرا ہو کر دنیا اور آخرت دونوں بیک وقت سنواری اور مہکائی جا سکتی ہیں...... انہی اسلامی تعلیمات کا ایک بہت بڑا حصہ ''تجارت'' اور ''تاجروں'' کے بارے میں ہے...... آنحضرت صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی کتنی ہی احادیث مبارکہ اس بارے میں مروی ہیں...... ہندوستان کے ایک عالم دین حضرت مولانا مفتی محمد ارشاد قاسمی صاحب (استاذ الحدیث والافتاء، مدرسہ ریاض العلوم، گورینی جونپور) نے ان احادیث مبارکہ کو جمع فرمایا ہے...... اور تشریحات توضیحات اور اس کے تحت ترغیبات وترہیبات کا اضافہ فرما کر...... ''تاجرو! جنت کیسے جاؤ گے؟''...... کے نام سے ایک عمدہ کتاب مرتب فرمائی ہے...... افادۂ قارئین کے لئے اس کتاب کے مضامین کچھ ترمیم وتسہیل کے ساتھ قسط وار پیش کیئے جا رہے ہیں...... اللہ تبارک اس سلسلے کو تاجر بھائیوں کیلئے بالخصوص اور سب مسلمانوں کیلئے بالعموم نافع بنائے...... آمین......

(۱) کون سی تجارت اور دکانداری صحیح اور اللہ کی رضامندی کا باعث ہے

اللہ پاک نے اپنے کلام پاک میں فرمایا:

"رجال لا تلهيهم تجارة ولا بيع عن ذكر الله واقام الصلوٰة وايتاء الزكوة"...... (سورۃ النور)

اس آیت میں مؤمنین صالحین کی یہ صفت بیان کی ہے کہ ان کو تجارت اور خرید وفروخت کا مشغلہ اللہ تعالیٰ کی یاد سے غافل نہیں کرتا...... مطلب یہ ہے کہ اللہ کے ذکر اور نماز کے مقابلہ میں وہ کسی بڑے دنیوی فائدے کا خیال نہیں کرتے......

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: ''یہ آیت بازار والوں کے بارے میں (جو تجارت دوکانداری میں لگنے کے باوجود غافل نہیں ہوتے) نازل ہوئی ہے''......

حضرت سالم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک روز حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بازار سے گذرے تو نماز کا وقت ہو گیا تھا، لوگوں کو دیکھا کہ دکانیں بند کر کے مسجد کی طرف جا رہے ہیں...... اس پر فرمایا: ''انہیں لوگوں کے بارے میں قرآن پاک کا ارشاد ہے...... "رجال لا تلهيهم تجارة"...... یہ وہ لوگ ہیں جن کو تجارت وغیرہ اللہ سے غافل نہیں کرتی''......

آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے زمانے میں دو صحابی تھے...... ایک تجارت کرتے تھے، دوسرے لوہار کا کام کرتے تھے اور تلواریں بیچتے تھے...... جو تاجر تھے ان کا یہ حال تھا کہ سودا تولتے وقت اذان کی آواز کان میں پڑ جاتی تو وہیں ترازو کو چھوڑ کر نماز کیلئے چل دیتے...... دوسرے صحابی رسول کا یہ حال تھا کہ اگر ہتھوڑا اٹھائے ہوئے ہوتے اور کان میں اذان کی آواز آ جاتی تو وہیں پیچھے ہتھوڑا چھوڑ کر نماز کے لئے چل دیتے...... اذان کی آواز کے وقت جو ہتھوڑا اٹھائے ہوئے ہوتے اس سے کام نہ لیتے...... ان دونوں حضرات کے بارے میں یہ آیت نازل ہوئی...... (تفسیر قرطبی، ص ۲۸۰، ج ۶)

خلاصہ یہ ہے کہ تاجر و دکاندار اپنے کام میں مشغول رہے مگر اذان ہو جائے، نماز کا وقت آ جائے تو پھر سستی اور غفلت نہ کرے...... ''اب جائیں گے، ذرا یہ کام کر لیں، پھر جاتے ہیں'' ایسا نہ کرے ورنہ وقت نہ رہ جائے گا تو طاعت جو واجب ہے...... وہ چھوٹ جائے گی...... امت کا اچھا خاصہ طبقہ تو سرے سے نماز ہی نہیں پڑھتا...... ایک طبقہ نماز پڑھتا ہے تو وقت اور جماعت کی پابندی کے ساتھ نہیں...... بلکہ جب دنیا سے فارغ ہو جائیں گے تب نماز پڑھیں گے...... گویا کہ اصل اور اول دنیا ہے دین اس کے بعد ہے...... دین دوسرے نمبر پر ہے...... افسوس در افسوس! کیسی بُری بات ہے...... اصل تو نماز اور عبادت اور جنت کے اعمال ہیں...... دنیا میں رہ کر اپنے محبوب رب کو راضی کرنا ہے...... اس کا حق یہ ہے کہ اول درجہ میں اسے رکھا جائے...... پہلے اس کا لحاظ کیا جائے...... پھر اس سے فارغ ہونے کے بعد دنیا میں لگا جائے...... اس لئے کہ جو اہم اور مقصود ہوتا ہے وہ پہلے ہوتا ہے، بس یہ ایمان اور بندگی کے خلاف ہے کہ دنیا کی مشغولیتوں سے فارغ ہونے کے بعد جب وقت ملے تب اللہ اور خالق ومالک کے فرائض کو ادا کیا جائے...... چنانچہ دکانداروں کو اکثر دیکھا جاتا ہے کہ عموماً عشاء کی نماز دوکان جب بند کر کے آتے ہیں تب پڑھتے ہیں...... ترتیب بتا رہی ہے کہ اول اور مقصود دنیا اور مال ہے...... سو یہ ایمان اور اس کے تقاضے کے خلاف ہے...... جو اللہ کو پسند نہیں ہے...... تاجر اور دکاندار کو چاہے کہ اذان ہوتے ہی تجارت اور دکانداری بند کر کے نماز کی تیاری میں لگ جائے تا کہ سنت کے مطابق نماز پڑھ سکے......

(۲) سچائی اور دیانت داری سے تجارت کرنے والے سیدھے جنت میں

"عن ابن عباس رضى الله عنهما ان النبى ﷺ قال: التاجر الصدوق لا يحجب من ابواب الجنة". (کنز العمال ج ۸)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''سچائی کے ساتھ تجارت کرنے والے کو جنت جانے سے کوئی چیز نہیں روک سکتی''......

فائدہ: سچائی کے ساتھ تجارت کرنا صلاح وتقویٰ ہے...... خوفِ خدا اور شرع کا پابند ہی ایسی تجارت کر سکتا ہے...... دنیا اور مال کا لالچی اور اس کو مقصود رکھنے والا تو جہاں مال اور نفع دیکھے گا وہیں جھوٹ بولے گا، حقیقت اور سچائی کو چھپا لے گا...... بس سچائی کے ساتھ تجارت کرنا متقی ہونے کی پہچان ہے...... اور متقی جنت میں بلا روک ٹوک اور پریشانی کے جائے گا......

(۳) کون تاجر شہیدوں کے ساتھ قیامت میں ہوگا

"عن ابن عمر رضى الله عنهما (ان النبى ﷺ قال: التاجر الامين الصدوق المسلم مع الشهداء يوم القيمة". (ابن ماجہ، کنز العمال)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''سچائی اور امانت داری کے ساتھ تجارت کرنے والے مسلمان قیامت کے دن شہداء کے ساتھ ہوں گے......

فائدہ: جہاد میں خدا کے دین کی نصرت کرتے ہوئے جو شہید ہو جاتے ہیں ان کا بڑا بلند مرتبہ ہے...... حدیث پاک میں ان کی بڑی فضیلت آئی ہے...... ان کے تمام گناہ معاف ہو جاتے ہیں قیامت کے میدان میں یہ شہداء راحت کے ساتھ بلند مرتبہ پر ہوں گے...... ان کو کوئی خوف وغم نہیں ہوگا...... بڑے مزے اور اطمینان کے ساتھ ہوں گے...... اور امانت وسچائی کے ساتھ تجارت کرنے والے ان شہداء کے ساتھ ہوں گے......

خیال رہے! کہ امانت داری اور سچائی کے ساتھ تجارت اور دکانداری کوئی آسان کام نہیں...... چونکہ اس کا تعلق مال کے ساتھ ہے...... جہاں دو باتیں ہوتی ہیں (۱) مالی فائدہ...... (۲) حظ نفسانی، لذت اور مزے کے فائدے...... آدمی کا ان سے بچنا مشکل ہے...... مالی فائدہ ہو، مال ملتا نظر آ رہا ہو تو پھر آدمی خوف خدا اور شریعت کی رعایت میں مال چھوڑ دے یہ بہت مشکل کام ہے...... دیکھتے نہیں! مال کے حاصل کرنے میں آدمی کس کس گناہ میں مبتلاء ہو جاتا ہے...... اسی طرح نفس کی لذت جہاں ہوتی ہے وہاں بھی بچنا مشکل ہوتا ہے...... دنیا میں عورتوں کا فتنہ، ٹی وی کا فتنہ کیوں عام ہے...... لوگ کیوں نہیں بچ رہے ہیں؟ اس وجہ سے ناں کہ نفس کی لذت اور شہوت کی موافقت ہے......

انہی دو بڑے فتنوں میں پوری دنیا گرفتار ہے...... چوری، رشوت بازاری، دھوکہ بازی کیوں رائج ہے؟...... صرف اس لئے کہ اس میں مالی فائدہ ہے...... اسی وجہ سے دیانت داری اور سچائی کے ساتھ دکانداری اور تجارت مشکل ہے...... اور اسی وجہ سے اس کا یہ عظیم ثواب رکھا گیا ہے......

پس اے تاجرو اور دکاندارو! چاہے مال کا گھاٹا ہو، نفع کم نظر آئے، دیانت داری اور سچائی کے ساتھ تجارت کرلو، اور کل قیامت کے میدان میں شہیدوں کے ساتھ رہنے کی راحت حاصل کرو......

(۴) کون تاجر جنت میں سب سے پہلے جائے گا

"عن ابى ذر رضى الله عنه (ان رسول الله ﷺ) قال: اول من يدخل الجنة التاجر الصدوق". (کنز العمال)

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''سچا تاجر سب سے پہلے جنت میں داخل ہوگا''۔

فائدہ: سچے تاجر سے مراد ہے...... جو سچائی اور دیانت داری سے تجارت کرتا ہو...... دھوکے، جھوٹ وغیرہ سے پرہیز کرتا ہو...... مال اور بھاؤ صحیح صحیح بتاتا ہو......

دیکھئے! اس حدیث پاک میں سچے، دیانت دار، صحیح طور پر خدا رسول کے حکم کے مطابق تجارت اور خرید وفروخت کرنے والے دکاندار کی کتنی فضیلت ہے...... جنت میں...... وہ بھی اولاً......

پس اے تاجرو! ...... سچائی اور دیانت داری کے ساتھ تجارت کرو اور جنت میں بلا کسی رکاوٹ اور مزاحمت کے داخل ہو جاؤ...... اس کے ساتھ فرائض، نماز وغیرہ کا اہتمام رکھو...... پھر دیکھو اس کا شاندار انجام......

سنو! ...... عبادت گذار عبادت کر کے، ذکر کر کے...... دین ودنیا کی خدمت کر کے جنت میں جائیں گے...... تم سچائی، دیانت داری کے ساتھ تجارت کرنے کی وجہ سے جنت میں جاؤ گے، وہ بھی سب سے پہلے...... ان شاء اللہ......

☆......☆......☆

واقعہ کربلا نبی کریم ﷺ کی وفات اور دین محمدی ﷺ کی تکمیل کے تقریباً 50 سال بعد پیش آیا۔ یہ ایک تاریخی سانحہ ہے لیکن واقعہ شہادت حسینؓ کی وجہ سے شیطان کو بدعتوں اور ضلالتوں کے پھیلانے کا موقع مل گیا، چنانچہ کچھ لوگ ماہ محرم کا چاند نظر آتے ہی اور بالخصوص دس محرم میں نام نہاد محبت کی بنیاد پر سیاہ کپڑے زیب تن کرتے ہیں۔ سیاہ جھنڈے بلند کرتے ہیں۔ نوحہ و ماتم کرتے ہیں۔ تعزیے اور تابوت بناتے ہیں۔ منہ پیٹتے اور روتے چلاتے ہیں۔ بھوکے پیاسے رہتے ہیں۔ ننگے پاؤں پھرتے ہیں۔ گرمی ہو یا سردی، جوتا نہیں پہنتے۔ نوحہ اور مرثیے پڑھتے ہیں۔ عورتیں بدن سے زیورات اتار دیتی ہیں۔ ماتمی جلوس نکالے جاتے ہیں۔ زنجیروں اور چھریوں سے خود کو زخمی کیا جاتا ہے۔ سیدنا حسینؓ اور دیگر شہداء کی نیاز کا شربت بنایا جاتا ہے۔ پانی کی سبیلیں لگائی جاتی ہیں۔ (حالانکہ اس دن روزہ رکھنا نبی ﷺ کا مسنون اور افضل عمل ہے۔) عاشوراء محرم کے دوران شادی وخوشی کی تقاریب نہ کرنا (جبکہ شریعت محمدی میں اس کی کوئی ممانعت نہیں ورنہ باقی سارا سال بھی دیگر جید صحابہ کی شہادت کے سوگ مناتے گزر جائے گا) شہادت کا سوگ ہر سال منانا، یہی نہیں بلکہ عظیم صحابہ واسلاف کو گالیاں دینا، طعن وتشنیع کا نشانہ بنانا اور دیگر مختلف قسم کی خود ساختہ خرافات، ان صحابہ واسلاف کی طرف منسوب کرنا اور ان بے گناہ لوگوں کو اپنی لپیٹ میں لے لینا جو دین اسلام کے اولین راوی ہیں، جن کے بغیر دین اسلام کا کوئی شعبہ مکمل نہیں ہوتا، جنہیں واقعات کربلا سے دور ونزدیک کا بھی کوئی تعلق نہیں تھا۔ پھر واقعہ کربلا کی جو کتابیں پڑھی جاتی ہیں، وہ زیادہ تر اکاذیب واباطیل کا مجموعہ ہیں جن کا مقصد فتنہ و فساد کے نئے دروازے کھولنا اور امت میں پھوٹ ڈالنا ہے۔ سچی بات تو یہ ہے کہ یہ تمام بدعات و خرافات ایک خاص مذہب کی ترویج وتبلیغ اور اس کو سہارا دینے کے لیے ایک سوچی سمجھی پلاننگ کا نتیجہ ہیں جن کی ادائیگی میں امن عامہ قائم نہیں رہ سکتا جیسا کہ سب جانتے ہیں، اسلام امن وآشتی کا دین ہے۔ دیکھا دیکھی، ہمارے اہل سنت بھائیوں نے بھی اس نسبت سے ایسے کام شروع کر دیے جن کا شریعت اسلامیہ میں کوئی وجود نہیں، جو سراسر بدعات وضلالت پر مبنی امور ہیں، جن کی دین اسلام قطعاً اجازت نہیں دیتا۔ یہ حضرات اپنے زعم میں اس مہینے کا احترام کرتے ہوئے اس کی تقدیس واحترام کو پامال کر دیتے ہیں اور ثواب حاصل کرنے کے بجائے گناہوں کا بوجھ اپنے اوپر مسلط کر لیتے ہیں اور گنہگار بن کر اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے نافرمانوں کی لسٹ میں اپنا نام درج کروا لیتے ہیں۔

ماہ محرم الحرام میں عام دستور ورواج کے مطابق شہادت حسینؓ اور واقعات کربلا کے حوالہ سے، بازاروں، دوکانوں، ریڈیو، ٹی وی اور دیگر مجالس میں لوگوں کے سامنے مکذوبہ، موضوعہ اور ضعیف من گھڑت خود ساختہ داستانیں اور قصے بڑی رنگ آمیزی سے بیان کئے جاتے ہیں جس میں وہ خود بھی روتے ہیں اور سننے والوں کو بھی رلاتے ہیں۔ سب سے زیادہ افسوس کی بات یہ ہے کہ جو لوگ کربلا کا فسانہ اور شہید مظلوم کی خود ساختہ داستانیں اور ان پر پانی بند ہونے کے جھوٹے قصے لوگوں کو سنتے سناتے ہیں، وہی محرم کے مہینے شربت کے مٹکے اور قسم قسم کے گانوں سے لطف اندوز ہوتے ہیں۔ شہادت تو ایک انمول اعزاز کو کہتے ہیں جس پر سیدنا حسینؓ فائز ہوئے۔

ہمارے بہت سے سنی بھائی، بہن رافضی حضرات کی دیکھا دیکھی بھی اور کچھ ان کے وسیع پروپیگنڈے کے شکار ہو کر بھی درج ذیل بدعات کا ارتکاب کرتے ہیں۔

مجالس شہادت جن میں سنی عوام گریہ وزاری کا وہی منظر پیش کرتے ہیں جو مجالس روافض سے زیادہ مختلف نہیں ہوتا۔

ویڈیو، ٹی وی اور دیگر مجالس میں سنے گئے نوحے اور مرثیے پڑھتے ہیں۔

محرم کی دس تاریخ کو چولہے اوندھے کر دیے جاتے ہیں۔

تو بیاہی عورتیں یوم عاشوراء اپنے اپنے میکے میں گزارتی ہیں۔

عورتیں زیورات کا پہننا شہادت حسینؓ کے غم میں ترک کر دیتی ہیں۔

اس کے علاوہ توہم پرست لوگوں نے اور بھی بہت سے باطل خیال قائم کر لیے ہیں۔ مثلاً مہینہ کے پہلے دس دنوں میں اگر کوئی شادی ہو تو مبارک نہ ہوگی۔ کچھ اس قسم کا خیال عرب کے جاہل لوگوں کا تھا۔ وہ ماہ شوال کو منحوس سمجھتے اور اس میں شادی نہیں کرتے تھے۔ نبی کریم ﷺ نے ان کے اس خیال باطل کو توڑنے کے لیے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے شادی ماہ شوال میں کی اور رخصتی بھی اسی مہینے میں ہوئی۔ اسلام میں اس قسم کی مشقتوں کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔ دوسری طرف ایسے حضرات کو عاشوراء محرم کے دوران شادیاں بھی کرنی چاہئیں اسلام میں کسی بھی شخص کی موت یا شہادت پر تین دن سے زیادہ کا سوگ نہیں ماسوائے بیوہ عورتوں کے وہ اپنے خاوندوں کی اموات وشہادت پر چار ماہ دس دن سوگ کے لیے زیب وزینت کو ترک کرتی ہیں لیکن اس سوگ کا ہر سال اعادہ نہیں کرتیں۔

ماہ محرم کے حوالہ سے ایک اور کام جس کا قرآن وحدیث میں کوئی ثبوت نہیں ہے، کجیاں، ٹھوٹھیاں بھرنا ہے، معلوم نہیں اس چیز کا شہادت حسینؓ سے کیا تعلق ورشتہ ہے۔ دس محرم کا سورج طلوع ہوتے ہی عورتیں اور مرد ان کجیوں میں لسی یا دودھ ڈالتے ہیں۔ ٹھوٹھیوں میں حلوہ یا کھیر بھرتے ہیں اور بچوں میں بانٹنا شروع کر دیتے ہیں۔ کچھ حضرات مٹی کے کچے پیالے لے کر ان میں کھیر ڈال کر بانٹتے ہیں۔ کچھ حلیم کی دیگیں پکا کر تقسیم کرتے ہیں۔

ماہ محرم میں ایک اور خلاف شرع کام یہ کیا جاتا ہے کہ محرم کے آغاز سے ہی قبروں کی لیپا پوتی کا کام شروع ہو جاتا ہے۔ جوں جوں 10 محرم قریب آتا جاتا ہے قبرستانوں میں رونق کے اندر اضافہ ہو جاتا ہے۔ 10 محرم کا سورج طلوع ہوتے ہی لوگ جوان بہو، بیٹیوں کو لے کر قبرستانوں کی جانب نکل پڑتے ہیں۔ پھولوں اور اگربتیوں کے سٹال لگائے جاتے ہیں۔ قبروں کی لیپا پوتی کی جاتی ہے۔ ان پر مرد وزن اکٹھے مٹی ڈالتے ہیں جس سے کئی ایک غیر شرعی قباحتیں لازم آتی ہیں مثلاً بے پردگی، محرم کے بغیر گھر سے نکلنا وغیرہ۔ پھر مٹی ڈالنے کے بعد قبر پر کھڑے ہو کر شیرینی تقسیم کی جاتی ہے اور کہا جاتا ہے اگر کوئی مٹی ڈالنے کے بعد شیرینی تقسیم نہ کرے تو قبر والے پر بوجھ رہتا ہے۔

یہ سب من گھڑت اور بدعات وخرافات پر مبنی افعال ہیں۔ قبروں کی زیارت کا حکم تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس لیے دیا ہے کہ اس سے آخرت کی یاد تازہ ہوتی رہے، اگر وہاں پر اس قدر پر رونق سماں پیدا کیا جائے تو بلاشبہ یہ شرعی مقصد فوت ہو جاتا ہے اور شریعت اسلامیہ نے قبروں کی زیارت کے لیے کوئی خاص دن بھی مقرر نہیں کیا لہٰذا کسی خاص دن زیارت کو مقید کر دینا بھی شریعت اسلامیہ کے منافی عمل ہے۔ خستہ قبر کو درست تو کیا جا سکتا ہے لیکن اس کے لیے کوئی دن مقرر کرنا یا انہیں پختہ کرنے کی کسی صورت اجازت نہیں۔ دنیا میں جنت البقیع بہترین قبرستان ہے۔ دور نبوی ﷺ یا دور صحابہ رضی اللہ عنہم میں کبھی وہاں دس محرم کو اس طرح میلہ نہیں لگایا گیا اور نہ مٹی اور پھول ڈالنے کا اہتمام کیا گیا۔

اللہ تبارک وتعالیٰ ہمیں صحیح سمجھ عطا فرمائے اور بدعات ورسومات سے ہماری حفاظت فرمائیں۔ (آمین)

بقیہ: کلمہ حق

جب آنحضرت ﷺ غزوۂ ہند کی فضیلت بیان فرما رہے تھے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا:

ان انا ادركت تلك الغزوة بعت كل طارف لى و تالد وغزوتها فاذا فتح الله علينا وانصرفنا فانا ابو هريرة المحرر يقدم الشام فيجد فيها عيسىٰ بن مريم فلا حرصن ان ادنو منه فاخبره انى قد صحبتك يا رسول الله قال فتبسم رسول الله ﷺ وضحك ثم قال هيهات هيهات

اے اللہ کے رسول! اگر میں نے اس جنگ کا زمانہ پالیا تو میں اپنی ملکیت میں موجود ہر نئی اور پرانی چیز بیچ دوں گا اور اس میں شریک ہوں گا، پس جب اللہ تعالیٰ ہمیں فتح دیں گے اور ہم واپس ہوں گے تو میں جہنم سے آزاد کردہ ابوہریرہ ہوں گا جو شام پہنچے گا تو وہاں حضرت عیسیٰ بن مریم کو پائے گا۔ پس میں اس بات کی ضرور آرزو اور کوشش کروں گا کہ میں ان (حضرت عیسیٰ علیہ السلام) کے قریب ہوں اور انہیں بتاؤں کہ میں نے آپ کے پاس رہنے کا شرف بھی حاصل کیا ہے۔

یہ بات سن کر آپ ﷺ مسکرا پڑے اور پھر فرمایا: یہ ابھی بہت دور کی بات ہے۔ (الفتن ۴۰۹/۱)

آخر میں یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ غزوۂ ہند کی وہ روایت جس کے راوی حضرت ثوبانؓ ہیں، اس کی سند کو " التيسير بشرح الجامع الصغير ۲/ ۲۵۹" میں علامہ مناویؒ نے ''حسن'' قرار دیا ہے۔ ''مجمع الزوائد (۵۱۳۷/۵)'' میں علامہ ہیثمیؒ نے اس کو ذکر کرنے کے بعد فرمایا " رواه الطبرانى فى الاوسط وسقط تابعيه والظاهر انه راشد بن سعد وبقية رجاله ثقات" نیز "سلسلة الاحاديث الصحيحة (۴/ ۵۷۰)" میں علامہ البانیؒ نے اس کی سند کو ''قوی'' اور اس کو حدیث صحیح کہا ہے۔

اللہ کریم تمام عالم اسلام کی عموماً اور وطن عزیز پاکستان کی بالخصوص حفاظت فرمائے۔ اہل کشمیر جو اس وقت ہندوستان کے ظلم وستم کا تختۂ مشق بنے ہوئے ہیں انہیں جلد آزادی کی نعمت نصیب فرمائے اور اہل ہند کے تکبر وغرور اور طاقت کو خاک میں ملائے۔ (آمین ثم آمین)

نوٹ: گزشتہ کالم میں ماہنامہ ''بنات عائشہؓ'' کے بارے میں شائع شدہ اشعار محترمہ ہمشیرہ بابر آفریدی شہیدؒ کے تھے، جو بھول کی وجہ سے غلط منسوب ہو گئے۔ جن حضرات نے اس بات کی طرف توجہ دلائی بندہ اُن سب کا شکر گزار ہے۔

☆......☆......☆

ایتھوپیا میں فائرنگ اور بھگدڑ مچنے سے 300 افراد ہلاک

ہزاروں افراد مذہبی رسومات کیلئے جمع تھے، حکومت مخالفین نے پتھراؤ اور بوتلیں پھینکیں، عوام کو منتشر کرنے کیلئے پولیس نے فائرنگ کی

اورومیو (نیٹ نیوز) ایتھوپیا میں فائرنگ اور بھگدڑ مچنے سے300 افراد ہلاک ہوگئے، اطلاعات کے مطابق ایتھوپیا کے علاقے اورومیو میں لوگوں کو منتشر کرنے کے لیے پولیس کی فائرنگ اور اس کے باعث بھگدڑ مچنے سے300 افراد ہلاک ہو گئے ہیں۔ اطلاعات کے مطابق پولیس کی فائرنگ کے بعد بھگدڑ میں کئی افراد ہلاک ہوئے ہیں۔ ہزاروں افراد مذہبی تقریب میں شرکت کے لیے دارالحکومت ادیس ابابا سے 40 کلومیٹر دور علاقے بشوفتو میں جمع ہوئے۔ پولیس نے فائرنگ اس وقت کی جب حکومت مخالف مظاہرین نے پتھراؤ اور بوتلیں پھینکنی شروع کیں۔ تاہم چند رپورٹس کے مطابق مظاہرین پرامن تھے۔ حکومت کی جانب سے بیان میں کہا گیا ہے کہ انسانی جانیں گئی ہیں۔ اس واقعے کے ذمہ داران کو انصاف کے کٹہرے میں لایا جائے گا۔ اورومو میں ایک کارکن جاوار محمد کا کہنا ہے کہ اس واقعے میں تقریباً300 افراد ہلاک ہوئے ہیں اور متعدد زخمی۔ انھوں نے کہا لوگوں پر فوجیوں اور گن شپ ہیلی کاپٹر سے فائرنگ کی گئی جس کے باعث لوگ پہاڑی سے گر کر جھیل میں گرے۔ تاہم ہلاکتوں کی تعداد کی آزاد ذرائع سے تصدیق نہیں ہوسکی ہے۔ واضح رہے کہ حال ہی میں ایتھوپیا میں خونریز جھڑپیں ہوئی ہیں۔ اورومیو اور امہارا کے علاقوں میں لوگوں نے سیاسی اور معاشی استحصال کے خلاف آواز اٹھائی ہے۔

یمن میں سعودی اتحادی کی بمباری کے بعد حوثی باغیوں کے ٹھکانوں سے دھواں بلند ہو رہا ہے

ترک فوج سے جھڑپ میں 20 کرد باغی ہلاک، دھماکوں میں 12 فوجی جاں بحق

جھڑپ عراقی سرحد کے ساتھ واقع صوبہ ہکاری میں ہوئی، ڈگلیسا کے علاقے میں سڑک کنارے بارودی سرنگ پھٹنے سے فوجی گاڑی تباہ

انقرہ (نیٹ نیوز) ترکی میں عراقی سرحد کے ساتھ واقع صوبہ ہکاری میں فوج اور کرد مسلح گروپ کے درمیان ایک جھڑپ کے نتیجے میں20 کرد باغی ہلاک جبکہ بم دھماکے 2 فوجی جاں بحق ہو گئے۔ سیکورٹی ذرائع نے بتایا ہے کہ کردستان ورکر پارٹی کے باغیوں نے ڈگلیسا کے پہاڑی علاقے میں سڑک کنارے بارودی مواد بچھایا ہوا تھا، جہاں سے گزرنے والی فوجی گاڑی اس کی لپیٹ میں آکر تباہ ہوگئی اور 2 فوجی جاں بحق جب کہ ایک زخمی ہوگیا۔ ذرائع نے یہ بھی بتایا کہ سرناک میں فوج کے ساتھ مختلف جھڑپوں میں 20 کرد باغی مارے گئے ہیں۔ ترکی میں ہونے والے بم دھماکے اور جھڑپوں کے دوران10 سیکورٹی اہلکار جاں بحق ہوگئے۔ پہلا واقع جنوب مشرقی صوبے ماردین میں پیش آیا جہاں سڑک کے کنارے بم نصب کیا گیا تھا جس کے پھٹنے سے 4 فوجی جاں بحق اور 7 زخمی ہوگئے۔ جبکہ دوسرا واقعہ سرناک میں پیش آیا، جہاں ایک جھڑپ کے دوران6 ترک فوجی مارے گئے۔

بھارتی پولیس نے احتجاج کرنیوالے 4 دیہاتی مار ڈالے

جھاڑکھنڈ انتظامیہ کوکان کیلئے دی گئی زمین کا معاوضہ اور نوکریوں کے مطالبے پر فائر کھولا

نئی دہلی (نیٹ نیوز) پولیس نے بھارتی مشرقی حصے میں حقوق کیلئے آواز بلند کرنے والے دیہاتیوں پر فائر کھول دیا، جس کے نتیجے میں 4 افراد ہلاک اور 5 زخمی ہوگئے۔ غیر ملکی خبر رساں ایجنسی کے مطابق دیہاتیوں کی بڑی تعداد ریاست کے زیر اہتمام چلنے والی کوئلے کی کان کو دی گئی زمین کے معاوضے کیلئے احتجاج کر رہے تھے۔ ریاستی انتظامیہ دیہاتیوں کو کافی عرصے سے معقول معاوضہ نہیں دے رہی تھی۔ دیہاتی مشرقی ریاست جھاڑ کھنڈ کے ضلع ہزاری باغ میں مظاہرہ کر رہے تھے کہ اس دوران مظاہرین پر پولیس ٹوٹ پڑی اور جھڑپیں شروع ہو گئیں۔ جھڑپ میں پولیس نے آنسو گیس کی شیلنگ اور لاٹھی چارج کے بعد ربڑ کی گولیوں کا استعمال کیا اور پھر فائرنگ کی بوچھاڑ کردی، جس کے نتیجے میں5 دیہاتی زخمی اور 7 پولیس اہلکار بھی زخمی ہوئے۔ مظاہرین کا مطالبہ تھا کہ انہیں زمین کے بدلے معقول معاوضہ اور نوکریاں دی جائیں۔

سعودی وزراء کی تنخواہ کم۔ غیر ضروری ملازمتوں پر پابندی

ملازمین کی مراعات ختم، کفایت شعاری پالیسی کا اطلاق فوج، انٹیلی جنس پر نہیں ہوگا

ریاض (نیٹ نیوز) سعودی فرمانروا شاہ سلمان نے ملک کے وزرا اور شوریٰ کونسل کے اراکین کی تنخواہوں اور مراعات میں کمی کا اعلان کرتے ہوئے تمام غیر ضروری شعبوں میں غیر ملکی افراد کو ملازمت دینے پر پابندی عائد کر دی ہے۔ ریاض میں ہونے والے کابینہ کے اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ وزرا کی تنخواہوں میں 20 فیصد کمی اور شوریٰ کونسل کے ارکان کی تنخواہوں میں 15 فیصد، جب کہ ان کی گاڑی اور مکان کیلئے ملنے والے الاؤنسز میں بھی 15 فیصد تک کمی کی گئی ہے۔ صدارتی حکم نامے کے تحت سرکاری ملازمین کو ملنے والی مالی مراعات بھی واپس لے لی گئی ہیں۔ شاہ سلمان نے سینئر سرکاری ملازمین کو آئندہ ایک سال تک سرکاری گاڑی دینے پر بھی پابندی عائد کی ہے۔ وزرا کو 1 ہزار سعودی ریال تک موبائل اور ٹیلی فون مفت استعمال کرنے کی اجازت ہوگی، اس سے اوپر کا بل وہ خود ادا کریں گے۔ شاہ سلمان نے کہا ہے کہ کفایت شعاری کے ان اقدامات کا اطلاق جنوبی سرحد پر تعینات فوجی دستوں اور بیرون ملک موجود انٹیلی جنس آپریشن میں مصروف افراد پر نہیں ہوگا۔

بھارت نے کشمیری اخبار بند کرادیا، پرتشدد کارروائیوں کو ابھارنے کا الزام

راولپنڈی (نیٹ نیوز) مقبوضہ کشمیر میں بھارتی حکومت کی ایماء پر قابض انتظامیہ نے اخبار 'کشمیر ریڈر' کی اشاعت پر پابندی عائد کردی ہے۔ کٹھ پتلی انتظامیہ کے سری نگر ضلع کے مجسٹریٹ نے اخبار پر پرتشدد کارروائیوں کو ابھارنے اور امن وسکون میں خلل پیدا کرنے کا الزام عائد کرتے ہوئے چھاپہ خانوں کو کشمیر ریڈر کی اشاعت روکنے کا حکم دیا۔ میڈیا ذرائع کے مطابق سری نگر سے شائع ہونے والے اخبار کشمیر ریڈر پر پابندی پرتشدد کارروائیوں، نقص عامہ پیدا کرنے والے مواد کی اشاعت پر لگائی گئی۔ ادھر وادی میں آزادی کے حق میں اور بھارتی مظالم کے خلاف مظاہروں کا سلسلہ آج بھی جاری رہا۔

رکنیت دینی ہے یا نہیں، طیب اردگان کا یورپی یونین کو الٹی میٹم

53 برس سے انتظار کر رہے ہیں، مزید ''سفارتی شعبدے بازیوں'' کی گنجائش نہیں

انقرہ (نیٹ نیوز) صدر طیب اردگان نے کہا ہے کہ یورپی یونین فوری طور پر اپنے فیصلے سے آگاہ کرے کہ وہ ترکی کو یورپی یونین کا رکن بنانا چاہتی ہے یا نہیں۔ ہفتہ کو پارلیمنٹ سے خطاب میں طیب اردگان نے کہا کہ اس معاملے پر ترکی نے53 برس تک انتظار کیا ہے اور اب وہ مزید انتظار کا متحمل نہیں ہے، اگر یورپی یونین ترکی کو مکمل رکن بنانا چاہتی ہے تو ہم تیار ہیں، تاہم انہیں معلوم ہونا چاہئے کہ اب ہم اس کھیل کے اختتام تک پہنچ چکے ہیں۔ اردگان کے بقول رکنیت سے متعلق معاملے پر مزید ''سفارتی شعبدے بازیوں'' کی گنجائش نہیں ہے۔ اردگان کا کہنا تھا کہ یورپی یونین کو مہاجرین کی ڈیل کے تحت کئے گئے اپنے وعدوں کو وفا کرتے ہوئے اکتوبر میں ترک شہریوں کو شینگن زون میں بغیر ویزے کے سفر کرنے کی اجازت دے دینی چاہئے۔ رواں برس مارچ میں یورپی یونین اور ترکی کے مابین طے پانے والی معاہدے کے تحت ترکی نے بحیرہ ایجئین سے یونان پہنچنے والے مہاجرین کو روکنا ہے، جب کہ اس کے عوض یورپی یونین نے ترکی کو مالی امداد فراہم کرنے کے علاوہ ترک شہریوں کو شینگن زون ممالک میں بغیر ویزہ سفر کرنے کی اجازت دینے پر بھی اتفاق ظاہر کیا تھا۔

ترکی میں20 ٹی وی، ریڈیو اسٹیشنز بند

انقرہ (نیٹ نیوز) ترک حکومت نے بغاوت اور دہشتگردی کے فروغ کے الزام میں 20 ٹیلی وژن اور ریڈیو اسٹیشنوں کو بند کرنے کے احکامات جاری کردئے ہیں۔ عرب ٹی وی کے مطابق ترک حکومت نے یہ اقدام پندرہ جولائی کی ناکام فوجی بغاوت کے بعد نافذ ایمرجنسی کے تحت کیا ہے۔ پابندی کا شکار نشریاتی اداروں پر دہشت گردی اور بغاوت کا پروپیگنڈہ کرنے کا الزام عائد کیا گیا ہے۔ بیشتر بند کئے جانے والے چینلز کردوں کی نمائندگی کرتے تھے جو کرد علاقوں میں جاری فوجی آپریشنز کی کوریج میں مصروف تھے۔

روس نے شام میں فضائی طاقت بڑھانے کیلئے بمبار طیارے بھیج دیئے

دمشق (نیٹ نیوز) روس شام میں فضائی اڈوں پر 2 طیارے بھیجنے کے علاوہ زمینی حملوں کیلئے مزید طیارے بھیجنے کی تیاری بھی کر رہا ہے۔ عالمی ادارہ صحت نے شام میں وحشیانہ بمباری سے شہادتوں کی رپورٹ بھی جاری کر دی ہے، جب کہ سلیمان الحلابی میں بمباری سے پانی کی سپلائی کیلئے بنایا گیا اسٹیشن بھی تباہ ہو گیا ہے۔ روس شام میں ایئربیس پر ایس یو-24 اور ایس یو34 فرنٹ لائن بمبار حمیم بیس پر بھیجنے کے علاوہ مزید کئی بمبار طیارے بھی بھیجنے کی تیاری میں ہے۔ عسکری ذرائع کے مطابق فضائی طاقت بڑھانے کیلئے ایک نیا گروپ بنایا جائے گا اور اس کیلئے ایس یو 25 بمبار طیاروں کا انتخاب کیا گیا ہے، جنہیں حمیم بیس پر لایا جائے گا۔ ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن نے شام میں قتل عام روکنے، طبی مراکز پر حملے روکنے، زخمیوں اور بیماروں پر بمباری روکنے اور امداد پہنچائے جانے کا مطالبہ بھی کیا ہے۔ مشرقی حلب میں واٹر سپلائی کیلئے بنایا گئے اسٹیشن کو بھی بمباری میں تباہ کر دیا گیا ہے۔

افغانستان کے صوبے فاریاب میں مجاہدین حملے بعد فوجی گاڑی کو آگ لگی ہوئی ہے

سمندری طوفان میگی تائیوان سے ٹکرا گیا32 افراد زخمی

تائیوان (نیٹ نیوز) طاقتور سمندری طوفان میگی تائیوان سے ٹکرا گیا، مختلف حادثات میں بتیس افراد زخمی ہو گئے۔ سمندری طوفان میگی تائیوان کے دارالحکومت تائی پی سے ٹکرایا ہے۔ طوفان کی وجہ سے شدید بارشیں ہو رہی ہے جبکہ علاقے میں تیز ہوائیں بھی چل رہی ہیں۔ مختلف حادثات میں اب تک بتیس افراد زخمی ہو چکے ہیں۔ نقصان کے خدشے کے پیش نظر پانچ ہزار سے زائد افراد کو محفوظ مقامات پر منتقل کر دیا گیا۔ دس لاکھ گھروں کو بجلی کی سپلائی بند ہے۔ شہر میں ٹرانسپورٹ معطل اور سرکاری ادارے بھی بند کیے گئے ہیں۔

چینی صوبے ژی جیانگ میں بارشوں نے تباہی مچادی، 27 افراد لاپتہ

سیلابی صورتحال، ہر طرف پانی ہی پانی ہے، سڑکیں اور مواصلاتی نظام کی تباہی سے امدادی ٹیموں کو مشکلات، مزید لینڈ سلائیڈ کی وارننگ جاری

بیجنگ (نیٹ نیوز) چین میں مسلسل بارشوں نے ژی جیانگ صوبے میں تباہی مچادی۔ مٹی کا تودہ گرنے سے27 افراد لاپتہ ہوگئے۔ چینی میڈیا کے مطابق بارشوں سے ژی جیانگ صوبے کے اکثر علاقوں میں سیلابی صورتحال ہے۔ ہر طرف پانی ہی پانی ہے۔ انفراسٹرکچر بھی بری طرح تباہ ہوگیا۔ مٹی کا تودہ گرنے سے درجنوں افراد لاپتہ ہوگئے ہیں۔ سڑکیں اور مواصلاتی نظام تباہ ہو کر رہ گیا ہے، جس کی وجہ سے امدادی ٹیموں کو متاثرہ علاقوں تک پہنچنے میں شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ انتظامیہ کی جانب سے مزید لینڈ سلائیڈنگ کی وارننگ بھی جاری کردی گئی ہے۔

جرمنی میں مسجد سمیت 2 مقامات پر دھماکے، جانی نقصان نہیں ہوا

ڈریسڈن پولیس نے اسلام دشمنوں کو ملوث قرار دیدیا، مساجد کی سیکورٹی سخت

برلن (نیٹ نیوز) مشرقی جرمن شہر ڈریسڈن میں پیر کی شب مسجد اور انٹرنیشنل کانگریس سینٹر میں بم دھماکوں سے شہر گونج اٹھا، تاہم جانی نقصان نہیں ہوا۔ دھماکے کے بعد جرمن شہر میں واقع دیگر مساجد کی سیکورٹی کیلئے نفری تعینات کردی گئی ہے، تاہم ابھی تک کسی تنظیم نے دھماکے کی ذمہ داری قبول نہیں کی۔ ڈریسڈن پولیس کے صدر ہورسٹ کرٹ شمیر کا کہنا ہے کہ دھماکے میں اسلام دشمن افراد ملوث ہیں۔ پہلا دھماکہ مقامی مسجد میں ہوا تو امام مسجد 46 سالہ حمزہ طوران اپنی اہلیہ و بیٹوں کے ساتھ اندر موجود تھے، تاہم وہ محفوظ رہے، تاہم دھماکے کی شدت سے مسجد کی عمارت کو نقصان پہنچا۔ مسجد میں دھماکے کے فوری بعد ہی انٹرنیشنل کانگریس سینٹر میں بھی گھریلو ساختہ بم پھٹ گیا، جس کے نتیجے میں اچھا خاصا نقصان ہوا اور قریبی مے خانے کو فوری طور پر خالی کرالیا گیا۔ دھماکوں کے بعد شہر کی دیگر مساجد کی حفاظت سخت کردی گئی۔

نائیجیریا میں شدید جھڑپیں، 4 سکیورٹی اہلکار، 22 جنگجو مارے گئے

ابوجا (نیٹ نیوز) نائیجیریا کی ریاست بورنو میں بوکوحرام کے سکیورٹی فورسز پر حملے میں 4 فوجی مارے گئے جبکہ جوابی کارروائی میں 22 جنگجو بھی ہلاک ہوگئے۔ نائیجیریا کی فوج کے ترجمان کرنل سنی عثمان نے کہا کہ بوکو حرام کے عسکریت پسندوں نے بورنو ریاست میں فوج پر حملہ کیا جس میں 4 اہلکار مارے گئے جبکہ دو زخمی ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ جوابی کارروائی میں 22 عسکریت پسندوں کو ہلاک کیا گیا ہے جبکہ اسلحہ اور گولہ بارود بھی برآمد کیا گیا ہے۔

چین نے بھارت کا پانی روک دیا، نئے ڈیم کے اعلان پر کھلبلی مچ گئی

دریائے برہماپترا کے ایک معاون دریا کا پانی مکمل بند، بنگلہ دیش کو بھی پریشانی

نئی دہلی (نیٹ نیوز) پاکستان کو سندھ طاس معاہدہ توڑنے کی دھمکیاں دینے والے بھارت نے تبت میں دریائے برہما پترا کے معاون دریا کا پانی روک دیا ہے۔ بھارت کے پانی کی36 فیصد ضرورت پوری کرنے والے دریائے برہماپترا پر بڑے ڈیم کی تعمیر کے منصوبوں سے بھارت اور بنگلا دیش میں کھلبلی مچ گئی کیونکہ اس کے نتیجے میں بھارت کی 5 ریاستوں کے علاوہ بنگلا دیش اور بھوٹان میں پانی کی شدید قلت پیدا ہوسکتی ہے۔ چین نے پانی بند کئے جانے کا بھارتی پروپیگنڈا مسترد کر دیا ہے۔ آبی ماہرین کے مطابق برہماپترا کا پانی ابھی نہیں روکا گیا۔ میڈیا پر بھارتی ڈرامہ کا مقصد کنٹرول لائن پر کشیدگی سے دنیا کی توجہ ہٹانا ہے۔ تفصیلات کے مطابق بھارتی اخبار ٹائمز آف انڈیا نے دعویٰ کیا کہ چین نے تبت سے نکلنے والے مہنگے ترین لال ہو نامی ہائیڈرو پروجیکٹ کیلئے دریائے برہماپترا کے معاون دریا (مقامی نام ژیابوکو) کا پانی روک لیا ہے۔ تاہم ابھی یہ واضح نہیں کہ دریا کا بہاؤ روکنے کے چینی اقدام کا بھارت و بنگلا دیش پر کیا اثر ڈالے گا۔ چین کی سرکاری خبر ایجنسی ژن ہوا کے مطابق منصوبے کے تحت نہ صرف بجلی پیدا کی جائیگی بلکہ پانی کو زراعت کیلئے بھی استعمال کیا جائے گا۔

چین میں 31 انگلیوں و انگوٹھوں والے بچے کی پیدائش

بیجنگ (مانیٹرنگ ڈیسک) چین میں ایسا بچہ پیدا ہوا ہے، جس کے ہاتھوں، پیروں کی انگلیوں و انگوٹھوں کی تعداد 31 ہے۔ بچے کی فاضل انگلیوں اور انگوٹھوں کو آپریشن کے ذریعے نکال دیا جائے گا۔ اسپتال انتظامیہ نے ناصرف بچے کی ساری فیسیں معاف کردی ہیں، بلکہ 16 سال تک بچے کے چیک اپ و نگہداشت کے اخراجات برداشت کرنے کا اعلان بھی کیا ہے۔ بچے کے یہ آپریشن کئی مراحل میں وقفے وقفے سے ہوں گے، جس میں کئی سال بھی لگ سکتے ہیں۔

اسپین کے ریسٹورنٹ میں میں دھماکا 77 افراد زخمی 10 کی حالت تشویشناک

ویلز مالاگا (نیٹ نیوز) اسپین کے جنوبی ساحلی علاقے ویلز مالاگا میں ریسٹورنٹ میں ہونے والے گیس سلنڈر دھماکے میں 77 افراد زخمی ہوگئے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق اسپین کے جنوبی ساحلی علاقے میں واقع ایک ریسٹورنٹ میں عوام کھانے پینے میں مصروف تھے کہ اچانک گیس سلینڈر زوردار دھماکے سے پھٹ گیا جس کے نتیجے میں 77 افراد زخمی ہوگئے۔ ویلز مالاگا کے مقامی عہدیدار نے واقعے کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا ہے کہ دھماکے کے وقت عوام کی بڑی تعداد ریسٹورینٹ میں موجود تھی جو مقامی تہوار میں شرکت کے لئے جمع ہوئے تھے۔ مقامی پولیس حکام کا کہنا تھا کہ ریسٹورینٹ کے باورچی نے آگ لگنے کے بارے میں عوام کو متنبہ کردیا تھا جس کے بعد عوام کی بڑی تعداد ریسٹورینٹ سے نکل گئی۔

امریکی ریاست کیلیفورنیا کے جنگلات میں آگ پھر بھڑک اٹھی، 22 سوکلومیٹر رقبہ متاثر، متعدد مکان تباہ

بھارت، آسمانی بجلی گرنے سے8 خواتین سمیت 15 افراد ہلاک

8 خواتین بارش سے بچنے کیلئے ایک درخت کے نیچے کھڑی تھیں کہ بجلی گرنے سے تمام جھلس گئیں، جھالا ضلع میں 7 افراد بھی نشانہ بنے

نئی دہلی (نیٹ نیوز) بھارتی ریاست راجستھان میں آسمانی بجلی گرنے کے واقعات میں8 خواتین سمیت 15 افراد ہلاک ہوگئے۔ راجستھان کے اضلاع باراں اور جھالا میں بارش کے دوران بجلی گرنے سے نو افراد ہلاک ہو گئے جن میں آٹھ خواتین اور 7 افراد شامل ہے۔ باراں ضلع کے ہرنادا شاہ کے بالاپورا گاؤں میں سویابین کی کٹائی میں مصروف آٹھ خواتین بارش سے بچنے کے لئے ایک درخت کے نیچے کھڑی تھیں کہ اسی دوران بجلی گرنے سے یہ تمام خواتین جھلس گئیں جبکہ جھالا ضلع میں بجلی گرنے سے 7 افراد ہلاک ہوگئے

بلغاریہ نے بھی نقاب پر پابندی عائد کردی، خلاف ورزی پر 115 ڈالر جرمانہ ہوگا

صوفیا (نیٹ نیوز) بلغاریہ نے بھی نقاب پر پابندی عائد کردی ہے، قانون منظور کرلیا گیا، خلاف ورزی پر115 ڈالر جرمانہ ہوگا۔ یورپی ملک بلغاریہ کی پارلیمنٹ نے ایک مسودہ قانون کی منظوری دی ہے، جس کے تحت سارے ملک میں برقعے سمیت دوسرے وہ تمام لباس ممنوع قرار دے دیے گئے ہیں جن سے چہرہ ڈھانپا جا سکتا ہے، پارلیمنٹ میں یہ بل قدامت پسند جماعت پیٹریاٹک فرنٹ نے پیش کیا تھا۔ اس نئے قانون کے تحت حکومتی اداروں، اسکولوں اور مختلف انتظامی علاقوں میں برقعہ یا نقاب کرنے پر پابندی عائد ہوگئی ہے۔

کانگریس کی ریلی میں پاکستان زندہ باد کے نعرے لگ گئے

ریلی کشمیر کے مسئلے پر مرادآباد میں نکالی گئی۔ مودی نواز میڈیا کی کانگریس پر چڑھائی

نئی دہلی (نیٹ نیوز) بھارتی ریاست اتر پردیش کے شہر مرادآباد میں سابق حکمران جماعت کانگریس کی کشمیر کے معاملے پر ریلی میں پاکستان زندہ باد کے نعرے لگ گئے ہیں۔ بھارت کے مودی نواز میڈیا نے اس پر شدید برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ کانگریس نے پاکستان کے جے جے کار کرنے کیلئے ریلی نکالی۔ بھارتی میڈیا کے مطابق اتر پردیش کے علاقے مراد آباد میں کانگریس نے جموں وکشمیر کے حق میں ریلی نکالی تھی، جس میں پاکستان زندہ باد کے نعرے لگے۔ مودی نواز میڈیا کا کہنا ہے کہ کانگریس کو جواب دینا ہوگا

☆28 ستمبر شہریوں پر مظالم ڈھانے کیلئے مزید 102 کمپنیاں تعینات ☆29 ستمبر کرفیو، ہڑتال سے معمولات زندگی مفلوج، حریت رہنماؤں کی گرفتاریوں کی مذمت ☆30 ستمبر ماہ ستمبر میں 13 بچوں سمیت 44 بیگناہ شہید، گاندربل میں 4 شہری گرفتار ☆ یکم اکتوبر پیلٹ گن کے مزید 2 زخمی جام شہادت نوش کرگئے، 300 بینائی سے محروم ☆2 اکتوبر بارہمولہ کیمپ پر حملے۔ پاکستانی کشتی اور کبوتر پکڑنے کے بھارتی دعوے ☆3 اکتوبر بھارتی فوج کے کشمیریوں کے گھروں میں گھس کر حملے، خاتون شہید ☆4 اکتوبر بھارتی فوجی کیمپ پر دھاوا 2 اہلکار ہلاک، متعدد زخمی۔

☆28 ستمبر مغربی کنارا میں اسرائیلی فوج نے فلسطینی کو حملہ آور قرار دیکر شہید کردیا ☆29 ستمبر مسجد اقصیٰ کی بے حرمتی، یہودی آبادکاروں کو قبلہ اول میں داخلے کی اجازت ☆30 ستمبر ماہ ستمبر میں اسرائیلی دہشت گردی میں 13 فلسطینی شہید، 170 زخمی ہوئے ☆ یکم اکتوبر اسرائیلی دہشت گردوں نے فلسطینی نوجوان کے سر میں گولی ماردی، حالت تشویشناک ☆2 اکتوبر اسرائیلی فوج کا کریک ڈاؤن، 18 فلسطینی گرفتار، 12 قبلہ اول سے بے دخل ☆3 اکتوبر اسرائیلی فوج کا کریک ڈاؤن، حماس کے رکن اسمبلی سمیت 26 فلسطینی گرفتار ☆4 اکتوبر شمال مشرقی بیت المقدس میں قلندیا چیک پوسٹ کے قریب پیش صیہونی فوجیوں کی فائرنگ سے نوجوان شہید۔

☆28 ستمبر روس-بشار-ایران کی تکون نے حلب کھنڈر بنا دیا- مزید 36 شہید اور سینکڑوں زخمی ہوگئے ☆29 ستمبر بغداد میں 2 خودکش حملے 24 شہری ہلاک 65 زخمی ہوگئے ☆30 ستمبر شام، ایک ہفتہ میں 106 بچوں سمیت 338 افراد شہید ہوئے: عالمی ادارہ صحت ☆ یکم اکتوبر دارالحکومت بغداد میں تین دھماکے، 17 افراد ہلاک ہوگئے، 52 زخمی، زخمیوں میں اور مرنے والوں کئی بچے بھی شامل ☆ 2 اکتوبر حملوں کا خوف، حلب کے ہسپتالوں سے 29 ڈاکٹرز غائب، ہسپتال زخمیوں سے بھر گئے ☆3 اکتوبر عراق کا مطالبہ تسلیم: امریکہ موصل کا قبضہ چھڑانے کیلئے مزید600 فوجی بھیجے گا ☆4 اکتوبر حلب میں سب سے بڑے ہسپتال پر بیرل بموں سے حملہ۔

☆ 28 ستمبر ننگر ہار گھر پر امریکی ڈرون حملے میں 18 افراد شہید، متعدد زخمی ☆29 ستمبر افغانستان میں 2 فوجیوں کی ساتھیوں پر فائرنگ سے 12 اہلکار ہلاک ☆30 ستمبر پروان میں ٹینک تباہ، 4 امریکی فوجی ہلاک، ضلعی پولیس چیف ساتھیوں سمیت طالبان سے جا ملا ☆ یکم اکتوبر افغان طیاروں نے اپنے کمانڈوز پر بم برسا دیئے، پانچ ہلاک ☆2 اکتوبر ہلمند میں رکشہ بارودی مواد سے ٹکرا گیا- 7 افراد جاں بحق ☆3 اکتوبر قندوز شاہراہ پر طالبان کنٹرول- لشکرگاہ کی طرف پیشقدمی- نادا میں ضلعی پولیس چیف ساتھیوں سمیت ہلاک ☆4 اکتوبر قندوز پر طالبان کا چاروں اطراف سے حملہ- کئی علاقوں پر قبضہ کرلیا، ہلمند میں بھی فتوحات۔

بقیہ 1

کا اظہار بھی کیا، کرفیو اور ہڑتال کے باعث معمولات زندگی مفلوج ہوکررہ گئے، بازار، ٹرانسپورٹ، تعلیمی ادارے بند، سرینگر، بانڈی پورہ، پلوامہ، ترال میں مظاہرے، جھڑپوں میں متعدد زخمی و گرفتار۔ تفصیلات کے مطابق بھارتی فوج نے مقبوضہ کشمیر کے اسلام آباد (اننت ناگ) ضلع میں کشمیریوں کے گھروں پر پیلٹ گنوں سے فائرنگ کر دی جس سے ایک خاتون شہید ہوگئی جبکہ رواں ہفتے بھی جامع مسجد سری نگر سمیت دیگر مساجد میں بھارتی فورسز کے کرفیو کی وجہ سے نماز جمعہ ادا نہیں کی جاسکی۔ بھارتی فوج نے مظاہروں کے خوف سے رات سے ہی مساجد میں جانے والے راستے بند کردیے تھے۔ سری نگر لال چوک چلو کال ناکام بنانے کیلئے بڑی تعداد میں کشمیری نوجوانوں کو گرفتار کیا گیا۔ بزرگ کشمیری قائد سید علی گیلانی، میرواعظ عمر فاروق، شبیر احمد شاہ، محمد یٰسین ملک و دیگر نے نماز جمعہ کی ادائیگی پر پابندیاں لگانے کی شدید مذمت کی ہے۔ رپورٹ کے مطابق اسلام آباد (اننت ناگ) میں بھارتی فوج نے رہائشی علاقہ میں لوگوں کے گھروں پر پیلٹ فائر کئے تو 66 سالہ کشمیری خاتون سارہ بیگم ہارٹ اٹیک کی وجہ سے وفات پاگئی۔ مذکورہ خاتون کے شوہر غلام حسن نے بھارتی فوج کی دہشت گردی کو ان کی اہلیہ کی وفات کا مرتکب قرار دیا ہے۔ حریت جماعتوں نے گرفتار کشمیری نوجوانوں کو دور دراز جیلوں میں بھجوانے کی شدید مذمت کی ہے۔ ہزاروں کشمیریوں کی جانب سے گذشتہ روز بھی سری نگر، بانڈی پورہ، پلوامہ، ترال و دیگر علاقوں میں زبردست احتجاجی مظاہرے کئے گئے ہیں۔ اس دوران مختلف علاقوں میں کشمیریوں کی بھارتی فورسز سے جھڑپیں بھی ہوئی ہیں جن میں متعدد افراد زخمی ہوئے ہیں۔ دریں اثنا مقبوضہ کشمیر میں بھارت مخالف مظاہروں اور ریلیوں کو روکنے کیلئے سرینگر اور دیگر علاقوں میں بھارتی فورسز کی بڑی تعداد کو تعینات کیا گیا تھا۔ بھارتی فائرنگ سے شہید ہونے والے پاکستانی فوجیوں کی غائبانہ نماز جنازہ ادا کی گئی۔ حریت رہنما علی گیلانی کے ٹویٹ کے مطابق جامعہ مسجد سری نگر میں شہید پاکستانی فوجیوں کی نماز جنازہ ادا کی گئی۔ کشمیر میڈیا سروس کے مطابق مرکزی بازار، پبلک ٹرانسپورٹ، تجارتی مراکز اور تعلیمی ادارے بند رہے۔ حریت قیادت سید علی گیلانی، میرواعظ عمر فاروق اور محمد یاسین ملک پر مشتمل مشترکہ حریت قیادت نے ایک بیان میں ہڑتال کی کال میں چھ اکتوبر تک کی توسیع کردی ہے۔ ادھر مقبوضہ کشمیر کے ضلع بارہمولہ میں بھارتی فوج کے کیمپ پر مسلح افراد کے حملے میں 2 بھارتی فوجی ہلاک اور متعدد زخمی ہوگئے سیکورٹی حکام کا کہنا ہے کہ نامعلوم حملہ آوروں کی جانب سے فوج کے 46 راشٹریہ رائفلز کے کیمپ کو مقامی وقت کے مطابق ساڑھے 10 بجے نشانہ بنایا گیا۔ نامعلوم حملہ آوروں کی جانب سے بھارتی فوج کے کیمپ پر شدید فائرنگ کی گئی جبکہ ہینڈ گرنیڈ بھی پھینکے گئے جس کے نتیجے میں 2 اہلکار جہنم واصل ہوگئے۔ مقبوضہ کشمیر میں بھارتی مظالم کے خلاف حریت کانفرنس کا احتجاج اور شٹر ڈاؤن ہڑتال گزشتہ روز بھی جاری رہی۔ قابض فوج نے آزادی کی تحریک روکنے کیلئے کشمیریوں پر لاٹھی چارج اور فائرنگ کر کے متعدد کو زخمی کردیا جبکہ ایک اور زخمی دم توڑ گیا۔ قابض فوج نے مظاہرین پر اندھا دھند فائرنگ کرکے متعدد کشمیریوں کو زخمی کردیا۔ کالجوں کے طلبہ نے بھارتی مظالم کے خلاف مظاہرہ کیا۔ نومبر میں امتحانات کیلئے ڈیٹ شیٹ اجراء کرنے کے خلاف سوپور میں بھی بوائز ہائی سکنڈری سکول سے لیکر ڈگری کالج سوپور تک سینکڑوں طلبا و طالبات نے احتجاجی مظاہرے کرتے ہوئے ایک ریلی نکالی۔ طلبا کا کہنا تھا کہ کشمیر کی آزادی تک ہم امتحانات میں شرکت نہیں کریں گے۔ پاکستانی کشتی ضبط کرنے کا بھارتی دعویٰ بھی جھوٹا ثابت ہوگیا ہے۔ مبینہ کشتی ضبط کرنے کے بھارتی دعویٰ کی تحقیقات کرائی گئی۔ پاکستانی حکام کے مطابق کسی کشتی یا ماہی گیر کے لاپتہ ہونے کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔ بھارت کا ایک اور جھوٹ سامنے آگیا۔ بھارتی کوسٹ گارڈز نے گجرات کے ساحل سے ایک پاکستانی کشتی پکڑنے اور اس میں سوار عملے کے 9 ارکان کو گرفتار کرنے کا دعویٰ کیا تھا۔ ادھر بھارتی فوجیوں نے ریاستی دہشت گردی کے دوران ضلع پلوامہ کے علاقے کریم آباد میں سیبوں کے باغ کو نقصان پہنچایا۔ حریت رہنماؤں نے اپنے بیانات میں یاسین ملک کی بگڑتی ہوئی صحت شدید تشویش ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ غیر قانونی نظربندی کے دوران انہیں تشدد کا نشانہ بنایا گیا۔ کرفیو سے متاثرہ کشمیری طلباء پلوامہ، کولگام، بانڈی پورہ، اسلام آباد، کپواڑہ، سرینگر اور شوپیاں کے اضلاع میں احتجاجی مظاہرے کئے وہ امتحانات کو ملتوی کرنے کا مطالبہ کر رہے تھے۔ غیر قانونی طور پر نظر بند حریت رہنما، جنرل سیکرٹری شبیر احمد شاہ نے ایک بیاں میں کہا کہ بھارتی قیادت کے پروپیگنڈے کے باوجود عالمی قیادت کشمیر کی صورت حال کا باریک بینی سے مشاہدہ کر رہی ہے۔ انہوں نے کشمیر کاز کی کامیاب سفارتی حمایت پر پاکستان کا شکریہ ادا کیا۔

بقیہ 2

فلسطینی کو چاقو سے گارڈ پر حملے کے الزام میں اسرائیلی فوج نے فائرنگ کر کے شہید کردیا۔ ادھر فلسطینی وزارت صحت کے ترجمان اشرف القدرہ نے کہا اسرائیلی جیلیں فلسطینیوں کیلئے مقتل بن گئیں۔ 208 کو شہید کر دیا، بیسیوں کی حالت تشویشناک ہے۔ عالمی برادری اور ادارے کہاں ہیں۔ بچوں، خواتین اور معمر افراد کو تشدد کا نشانہ بنایا جاتا ہے۔ لواحقین سے ملنے نہیں دیا جاتا۔ کینسر میں مبتلا 70 قیدی سسک سسک کر زندگی گزار رہے ہیں۔ دریں اثناء قابض اسرائیلی پولیس نے متعدد یہودی آبادکاروں کو اپنی حفاظت تلے مسجد اقصیٰ میں داخلے کی اجازت دے دی۔ مقامی ذرائع کے مطابق فلسطینی نمازیوں نے یہودی آبادکاروں کو مسجد کے مرکزی دروازے سے اندر لائے جانے پر نعرے لگائے۔ آبادکاروں کی طرف سے مسجد اقصیٰ میں اس طرح کی حرکات ایک عام معمول کی بات بن چکی ہے۔ جبکہ بیت المقدس کے کئی مسلم رہائشیوں کے مسجد اقصیٰ داخلے پر اسرائیل کی جانب سے پابندی لگائی جا چکی ہے۔ دریں اثنا فلسطین میں اسیران کے حقوق کیلئے کام کرنے والے ادارے کلب برائے اسیران کی طرف سے جاری کردہ ایک بیان کے مطابق اسرائیل کی ریمون جیل میں عمر قید کے تحت پابند سلاسل فلسطینی یاسر حمدونہ عارضہ قلب کے باعث انتقال کر گئے ہیں۔ ان کی شہادت صہیونی جیل انتظامیہ کی کھلم کھلا غفلت کا نتیجہ ہے۔ 40 سالہ یاسر حمدونہ ریمون جیل میں عمر قید کی سزا کے تحت گذشتہ 14 سال سے پابند سلاسل تھے جہاں عارضہ قلب میں مبتلا ہونے کے باوجود انہیں کسی قسم کی طبی امداد مہیا نہیں کی گئی۔ علاوہ ازیں اسرائیلی فوج نے فلسطین کے مقبوضہ بیت المقدس شہر میں ایک نہتے فلسطینی نوجوان کے سر میں گولی ماردی جس کے نتیجے میں فلسطینی شہری شدید زخمی ہوگیا۔ مرکز اطلاعات فلسطین کے مطابق 20 سالہ فلسطینی نوجوان محمد حسین خویص بیت المقدس میں اپنے ایک عزیز کی عیادت کے لیے المقاصد اسپتال جارہا تھا کہ اسپتال کے قریب پہنچتے ہی قبل اسرائیلی فوجیوں نے اس پر گولیاں چلادیں جس کے نتیجے میں فلسطینی نوجوان سر میں گولیاں لگنے سے شدید زخمی ہوگیا۔ زخمی نوجوان کو المقاصد اسپتال لے جایا گیا ہے جہاں اسے انتہائی نگہداشت وارڈ میں داخل کیا گیا ہے۔ فلسطینی شہریوں کا کہنا ہے کہ صہیونی فوجیوں نے بیت المقدس میں الطور کے مقام پر ایک دوسری کارروائی کے دوران اسکول کیا ایک طالب علم کو حراست میں لے لیا۔ ادھر مرکز اطلاعات فلسطین کے مطابق اتوار کو اسرائیلی فوج اور پولیس نے مشترکہ آپریشن میں 18 فلسطینیوں کو حراست میں لینے کے بعد نامعلوم مقام پر منتقل کردیا۔ گرفتار کیے گئے فلسطینیوں میں ایک خاتون بھی شامل ہیں۔ قبل ازیں بعض دوسری کارروائیوں میں صہیونی فوج نے8 فلسطینیوں کو گرفتار کیا تھا۔ احلیان اسیران کمیٹی کے چیئرمین امجد ابوعصب نے بتایا کہ صہیونی فورسز نے بیت المقدس میں گھر گھر تلاشی کی کارروائیوں میں 18 فلسطینیوں کو حراست میں لینے کے بعد تفتیشی مراکز منتقل کر دیا ہے۔ ادھر اسرائیل کے عبرانی ٹی وی 10 نے اپنی رپورٹ میں فوجی ذرائع کے حوالے سے دعویٰ کیا ہے کہ فلسطینی نوجوان نے چیک پوسٹ کے قریب ایک فوجی اہلکار پر چاقو سے حملہ کیا جس کے نتیجے میں فوجی زخمی ہوگیا۔ زخمی فوجی کو درمیانے درجے کے زخم آئے ہیں اور اسے علاج کے لیے اسپتال منتقل کردیا گیا ہے۔ اسرائیلی فوج کی طرف سے جاری کردہ ایک رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ منگل اور بدھ کی درمیانی شب فورسز کی کارروائیوں میں 19 فلسطینیوں کو گرفتار کیا گیا۔ حراست میں لیے جانے والوں میں فوج کو مطلوب فلسطینی بھی شامل ہیں جو یہودی آبادکاروں اور فوجیوں پر حملوں میں ملوث رہے ہیں۔ تین فلسطینی شہریوں کو نابلس کے جنوبی قصبے قباطیہ سے حراست میں لیا گیا، دو کو طولکرم میں نورعین الشمس کیمپ سے جب کہ اسلامی جہاد کے ایک دیرینہ کارکن اور چار دیگر شہریوں کو رام اللہ کے نواحی علاقے بدرس سے گرفتار کیا گیا۔

بقیہ 3

شہر حلب میں 106 بچوں سمیت 338 افراد ہلاک ہوئے۔ حلب میں تازہ فضائی حملوں کی کوریج کرتے ہوئے تباہی کے مناظر دیکھ کر بی بی سی کی خاتون اینکر رو پڑی۔ برطانوی خاتون صحافی کیٹ سلورٹن نے شامیوں پر ظلم کے خلاف بشار حکومت اور روس کو کڑی تنقید کا نشانہ بنایا۔ ایک ہفتے میں 4 روز کے دوران شامی اور روسی طیاروں نے مشرقی حلب میں واقع ایم 10 اسپتال پر بمباری کردی، جس سے اسپتال کو شدید نقصان پہنچا، حملے کے نتیجے میں متعدد افراد کے شہید ہونے کی بھی اطلاعات ہیں۔ اسپتال ذرائع کے مطابق بمباری کا سلسلہ صبح کے وقت شروع ہوا اور حملے کے وقت اسپتال میں سے ہی ایک آڈیو پیغام کے ذریعے مدد بھی طلب کی گئی۔ ایم 10 اسپتال میں بمباری کے زخمی اور بیمار افراد زیر علاج تھے۔ حملے میں 2 بیرل بموں کے ساتھ ساتھ کلسٹر بم بھی پھینکے گئے۔ ایک غیر ملکی تنظیم ایس اے ایم ایس نے کہا کہ حلب میں جہاں روزانہ کی بنیاد پر وحشیانہ بمباری کا سلسلہ جاری ہے وہیں ہسپتالوں میں ادویات کی شدید قلت پائی جارہی ہے۔ برطانوی اخبار کو جاری کیے گئے ایک بیان میں کہا گیا کہ حلب کے ہسپتالوں میں کام کرنے والے 29 ڈاکٹرز اپنی جانیں بچانے کے لیے محفوظ مقامات کی طرف نکل گئے۔ تنظیم کا کہنا تھا کہ شام میں انسانیت کی ابدتری کی کیفیت ناقابل بیان ہے۔ حلب کے ایک ہسپتال میں صرف ایک سرجن ہے جب کہ ہسپتال زخمیوں سے بھرے پڑے ہیں۔ خیال رہے کہ ایک سال قبل روسی فوج نے شام میں بشارالاسد کے دفاع کے لیے اپنی فوجیں اتاریں تو حلب کو بھی اپنی کارروائیوں کا نشانہ بنانا شروع کردیا۔ ہزاروں بچوں کے قتل کے بعد اس وقت بھی حلب میں حالات بدستور کشیدہ ہیں اور ایک لاکھ بچے محاصرے میں ہیں جن کی زندگیوں کو شدید خطرات لاحق ہیں۔

بقیہ 4

لیا ہے سہ درک، بختی میدان سپن زرچمن کے علاقوں میں شدید لڑائی جاری ہے تاہم یہ معلوم نہیں ہوسکا ہے کہ لڑائی میں کتنے افراد مارے گئے ہیں اور کتنے زخمی ہوئے ہیں ہلمند میں ضلع ناوا پر بھی طالبان کا قبضہ ہوگیا ہے اور ضلعی پولیس چیف کئی ساتھیوں سمیت لڑائی میں ہلاک ہوگیا ہے طالبان نے ہلمند کے دارالحکومت لشکر گاہ کی طرف پیشقدمی شروع کردی ہے۔ شدید لڑائی کے بعد موٹر سائیکلوں پر سوار طالبان قندوز کے دارالحکومت میں داخل ہوگئے ہیں اور نوآباد سمیت کئی علاقوں پر ان کا قبضہ ہوگیا ہے طالبان سہ درک، قہوہ خانہ، کوتہ گرد، زاخیل، بختی میدان اور سپن زرچمن تک پہنچ گئے ہیں جہاں لڑائی جاری ہے جبکہ علی آباد اور قندوز کے درمیان مرکزی شاہراہ پر بھی طالبان نے قبضہ کرلیا ہے، قندوز شہر کے فوجی بیس کا کنٹرول بھی سنبھال لیا ہے اور کمانڈر سمیت 7 افغان فوجیوں نے طالبان کے سامنے ہتھیار ڈال دیئے ہیں۔ شمالی افغانستان کے صوبہ فراہ کے ضلع بالا بلوک کے علاقے کن سک میں افغان طیاروں نے افغان کمانڈوز کو طالبان سمجھ کر بمباری کردی جس کے نتیجے میں پانچ کمانڈوز ہلاک جبکہ پانچ زخمی ہوگئے۔ ایک اور رپورٹ کے مطابق پانچ کمانڈوز کے علاوہ ایک پولیس اہلکار بھی ہلاک ہونے والوں میں شامل ہے۔ افغانستان فوج کے 208 بریگیڈ کے ترجمان ظفر نے واقعہ کی تصدیق کردی۔ ننگر ہار میں بدھ کی صبح چار بجے امریکی ڈرون طیارے نے ایک مکان پر میزائل برسا دیئے جس سے 18 افراد شہید اور متعدد زخمی ہوگئے، اہل علاقہ کا کہنا ہے کہ امریکی ڈرون حملے میں عام لوگوں کو نشانہ بنایا گیا ہے۔ اہل محلہ کا کہنا ہے کہ اس حملے میں سعودی عرب سے آئے ہوئے حاجی بھی زخمی ہوئے ہیں۔ ادھر افغانستان میں 2 افغان فوجیوں نے اپنے سوتے ہوئے ساتھیوں پر فائرنگ کردی جس کے نتیجے میں 12 اہلکار ہلاک ہوگئے، افغان صوبے قندوز میں 2 افغان فوجیوں نے اپنے ساتھیوں پر فائرنگ کردی جس کے نتیجے میں 12 افغان فوجی ہلاک ہوگئے، فائرنگ کے واقعے کے بعد سکیورٹی اداروں نے علاقے کو گھیرے میں لیکر دونوں حملہ آور فوجیوں کی تلاش کے لیے سرچ آپریشن شروع کردیا ہے۔ افغان حکام کا کہنا ہے کہ دونوں فوجیوں نے اس وقت اپنے ساتھیوں پر فائرنگ کی جب وہ سو رہے تھے اور فائرنگ کے بعد فرار ہوگئے۔ خواجہ قشرقی کے علاقے میں آپریشن کرنے والے کٹھ پتلی فوجوں اور پولیس اہلکاروں سے طالبان کی شدید جھڑپیں ہوئیں، جس کے نتیجے میں پانچ ٹینک تباہ، 13 اہلکار ہلاک، 18 زخمی جبکہ دیگر نے فرار کی راہ اپنائی۔ کٹھ پتلی فوجوں کے کاروان پر صوبہ لوگر کے چرخئے مربوطہ علاقے میں فوجی کاروان کو محاصرے میں رکھا ہوا ہے اور دشمن پر حملوں کا سلسلہ جاری ہے، جس میں اب تک 8 سیکورٹی اہلکار ہلاک جبکہ 5 زخمی ہونے کے علاوہ ایک ٹینک بھی تباہ ہوا ہے۔ دریں اثناء ضلعی مرکز کے قریب بارودی سرنگ سے دھماکہ سے ایک فوجی ٹینک تباہ اور اس میں سوار 2 اہلکار ہلاک ہوگئیں۔ جبکہ ضلع برکی برک کے علاقے میں حکمت عملی کے تحت ہونے والے دھماکوں سے دو فوجی ٹینک تباہ اور 7 اہلکار لقمہ اجل بن گئے۔ امارت اسلامیہ کے مجاہدین نے صوبہ قندہار ضلع شاہ ولیکوٹ میں فوجی ہیلی کاپٹر کو نشانہ بنایا۔ رپورٹ کے مطابق سرہ حر کے علاقے میں کٹھ پتلی فوجیوں نے ہیلی کاپٹروں اور ٹینکوں سمیت راستہ کھولنے کی خاطر مجاہدین پر حملہ کیا، جنہیں شدید مزاحمت کا سامنا ہوا، اور دشمن نے نقصانات اٹھاتے ہی فرار کی راہ اپنائی۔ قابل یاد آوری ہے کہ مجاہدین نے ایک فوجی ہیلی کاپٹر کو اینٹی ایئر کرافٹ گن سے نشانہ بنا کر تباہ، اور ہیلی کاپٹر کے عملہ سمیت متعدد اہلکار ہلاک ہوئے۔ عمری آپریشن کے سلسلے میں صوبہ ہلمند کے نادعلی، مارجہ اور گرمسیر اضلاع میں کٹھ پتلی فوجوں کی چوکیوں پر حملہ ہوا۔ تفصیل کے مطابق ضلع مارجہ کے سمیت کے علاقے میں واقع چوکیوں پر حملہ ہوا، جس سے 3 چوکیاں فتح اور 2 ٹینک تباہ ہوئے۔ ضلع نادعلی سے اطلاع ملی ہے کہ گورف شیش کے علاقے واقع 3 اور چوکیاں بھی مجاہدین کے حملے کے نتیجے میں فتح اور 14 اہلکار ہلاک و زخمی ہوئے۔ صوبہ زابل کے صدر مقام قلات شہر اور شاہ جوئی و شہر صفا اضلاع میں کشتی پارٹی پر حملہ ہوا۔ آمدہ اطلاعات کے مطابق صوبائی دار الحکومت قلات شہر کے مربوطہ سپید غرگہ کے علاقے میں کشتی پارٹی پر حملہ و دھماکہ سے ایک ٹینک تباہ، جبکہ 3 فوجی ہلاک ہوئے۔ ضلع شہر صفا سے اطلاع ملی ہے کہ خواجہ بابا کے علاقے میں ہونے والے دھماکہ کہ ٹینک تباہ اور اس میں سوار اہلکار ہلاک و زخمی ہوئے۔ امارت اسلامیہ کے مجاہدین نے ہلمند و روزگان صوبوں میں فوجوں پر حملہ و دھماکہ کیا۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق صوبہ روزگان کے صدر مقام ترینکوٹ شہر کے مربوطہ خوج آمد کے علاقے میں ہونے والے دھماکوں سے 2 ٹینک تباہ اور ان میں سوار اہلکاروں کو ہلاکتوں کا سامنا ہوا۔ صوبہ ہلمند ضلع نادعلی سے اطلاع ملی ہے کہ سمیت کے علاقے میں ایک اور ٹینک مجاہدین کے حملے میں تباہ اور اس میں سوار اہلکار ہلاک وزخمی ہوئے۔ صوبہ غزنی کے گیرو اور قرہ باغ اضلاع میں دشمن پر حملہ اور دھماکہ، جبکہ ضلع ہلگر میں جنگجو سرنڈر ہوا۔ آمدہ رپورٹ کے مطابق ضلع گیرو کے مرکز کے قریب بم دھماکہ سے فوجی ٹینک تباہ اور اس میں سوار چار اہلکار لقمہ اجل بن گئے۔ ہلمند، مارجہ و نادعلی کی شاہراہیں بند، چوکی فتح، 3 ٹینک تباہ، 21 ہلاکتیں۔ عمری آپریشن کے سلسلے میں صوبہ ہلمند کے ناوہ، مارجہ، نادعلی اور گرشکین اضلاع میں غاصبین و کٹھ پتلیوں پر حملہ ہوا۔ تفصیل کے مطابق ضلع نادعلی کے سمیت، ترخ نادر اور دوراہی کے علاقوں میں واقع فوجی چوکیوں پر وسیع حملہ ہوا، جس سے ایک چوکی فتح، 2 ٹینک تباہ، 10 اہلکار قتل، جبکہ پانچ مزید زخمی ہوئے۔

بقیہ 5

گئے، یہ شمعون پیریز ہی تھا کہ جس کے حکم پر اقوام متحدہ کے احاطے پر گولہ باری کر کے درجنوں افراد ہلاک کر دیئے گئے۔ شمعون پیریز کو 2 ہفتے قبل فالج کے اسپتال منتقل کیا گیا تھا، جہاں وہ انتہائی نگہداشت کے وارڈ میں زیر علاج تھا اور وہ بدھ کو مرگیا۔ سیاسی کریئر کے آخری ایام میں پیریز کو اسرائیل میں بابائے قوم کی حیثیت حاصل ہو گئی تھی۔ اپنی 70 سالہ سیاسی زندگی میں کبھی بھی عام انتخاب نہ جیتنے کے باوجود شمعون پیریز اسرائیل کے تقریباً ہر اہم واقعے کا حصہ رہا۔ 1923 میں پولینڈ میں پیدائش کے بعد اپنے والدین کے ہمراہ 1930 میں مقبوضہ فلسطین کے قریب آباد ہونے والا شمعون پیریز 2 بار اسرائیلی وزیر اعظم بنا اور وہ 2007 سے 2014 تک صدر رہا۔ حماس کے مطابق شمعون کی موت پر اسرائیلی بہت خوش ہیں۔

بقیہ 6

کوآئی سی یو میں داخل کرنے کی بجائے بھارتی فوج نے تفتیشی کیمپ کے تنگ قید خانے میں رکھا ہوا ہے، انکا کہنا تھا کہ نہ صرف یاسین ملک بلکہ ضعیف العمر سید علی گیلانی اور دیگر حریت راہنماؤں کو بھی بھارتی قید میں ظلم وستم اور صعوبتوں کا سامنا ہے۔

بقیہ 7

کا تجربہ ماضی میں تین خونریز جنگوں سے بخوبی ہو چکا ہے۔ رپورٹ کے مطابق حریت کانفرنس (ع) کے ترجمان نے کہا کہ جنگ دونوں ملکوں کے مفاد میں نہیں ہے۔

بقیہ 8

پر ہوگا، اگر پہلی بار سرخ سیارے پر جان والے زندہ رہے تو مزید افراد کو بھیجا جائیگا۔ انکا کہنا ہے کہ زمین سے سرخ سیارے تک کا سفر 26 مہینوں پر محیط ہوگا۔

بقیہ 9

دو روز قبل بھارت نے دعویٰ کیا تھا کہ اس کی سائبر سیکورٹی ٹیم نے پاکستان کی اہم سرکاری ویب سائٹس تک رسائی حاصل کر لی ہے۔ بھارتی سائبر سیکورٹی ادارے کے ایڈیشنل ڈائریکٹر کا کہنا تھا کہ بھارتی ہیکرز کی ٹیم نے پاکستان کے آن لائن نظام تک رسائی حاصل کر لی ہے جس میں دفاعی نظام اور مختلف سرکاری ویب سائٹس شامل ہیں۔

بقیہ 10

موجود تھا اس نے جیب میں ہاتھ ڈالے تھے اسے باہر نکالنے کا حکم دیا لیکن اس نے دونوں ہاتھ کو گولی چلاتے کے انداز میں کھڑے کئے تو گولی چلانا پڑی، نہ جانے اس کے پاس کیا چیز تھی، اسے ہسپتال لے جایا گیا تو چل بسا، جائے وقوعہ سے کوئی ہتھیار برآمد نہیں ہوا، امریکن سول لبرٹیز یونین نے انکوائری کا مطالبہ کیا ہے، ادھر 2 سیاہ فاموں کے ورثائنے وفاق سے تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے، یہ اوہائیوں کے شہر کولمبس میں مارے گئے تھے، ایک کا نام ٹائر اور دوسرے کا ہنری تھا۔

بقیہ 11

حملہ آور نے دھماکہ کیا، جس میں 6 افراد ہلاک اور 22 زخمی ہوئے۔ دوسری جانب ال رادھوانیا میں دکانداروں اور چرواہوں کے ایک مجمعے کے قریب بھی سڑک کنارے نصب بم کا دھماکہ ہوا۔ اس دھماکے کی ذمہ داری کسی گروہ کی جانب سے قبول نہیں کی گئی۔ شمالی بغداد کے ضلع عمل میں نکالے جانے والے جلوس کے دوران موجود خودکش بمبار نے دھماکہ خیز مواد سے خود کو اڑا دیا۔ حملے کے نتیجے میں 6 عزادار جاں بحق، جبکہ 25 سے زائد زخمی ہوگئے۔ شرقی ضلع میں ایک خودکش حملے میں 5 افراد ہلاک جبکہ 15 زخمی ہوگئے۔

بقیہ 12

آفیشل ویب سائیٹ پر اپ لوڈ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ دفتر خارجہ کے ترجمان نفیس ذکریا کا کہنا تھا کہ وزارت خارجہ نے کشمیر ایشو کے حوالے سے اب تک ہونے والے واقعات کی تازہ ترین رپورٹ اپنی آفیشل ویب سائیٹ پر اپ لوڈ کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔

بقیہ 13

تباہ کرنا تقریباً ناممکن ہوگا، کیونکہ اسے انتہائی بلندی پر محو پرواز بی52 بمبار طیارے سے چھوڑا جائے گا اور یہ فضا ہی میں اپنے انجن پوری طاقت سے اسٹارٹ کردے گا۔ دفاعی تحقیقی منصوبوں کی امریکی ایجنسی (ڈارپا) کی جاری کردہ تخیلاتی تصاویر سے پتا چلتا ہے کہ ٹی بی جی کی شکل ایک بہت بڑے تیر کی نوک (arrowhead) جیسی ہوگی، تاکہ ہوا کو چیرتے ہوئے انتہائی تیزی سے آگے بڑھ سکے۔

بقیہ 14

صنعا میں حوثیوں کے ٹھکانوں پر بمباری کا سلسلہ جاری رکھا۔ یمنی حکومتی فورسز نے بھرپور کارروائی کرتے ہوئے صوبہ الجوف کی کاؤنٹی الغیل کو بھی باغیوں سے چھڑا لیا، جہاں پر کارروائی کے دوران 20 سے زائد حوثی جنگجو اور کمانڈر ہلاک ہوئے ہیں۔ دوسری جانب باغیوں کے حملے میں اماراتی بحری جہاز کے تباہ ہونے کے واقعے کے بعد یمن کے موجودہ صدر عبدربہ منصور ہادی کی قیادت میں اتحاد نے کہا ہے کہ حوثی ملیشیا زوراتی اہمیت کی حامل آبنائے باب المندب کے ذریعے ہونے والی جہاز رانی کیلئے خطرہ بن گئے ہیں۔ اتحاد نے ایک بیان میں کہا ہے کہ ایران نواز حوثیوں نے عدن سے معمول کے روٹ پر آنے والے متحدہ عرب امارات کے بحری جہاز پر حملہ کیا تھا۔

بقیہ 15

جبکہ ہماری رہائش کے لیے کوئی کیمپ بھی نہیں ہے جہاں پناہ لی جائے۔ بھارتی پنجاب کے اتاری سیکٹر کے رہائشیوں کا کہنا تھا کہ علاقہ خالی کرنے کے حکم کے 24 گھنٹے گزر جانے کے بعد بھی مقامی انتظامیہ نہ گاڑیوں فراہم کرنے میں مدد کی نہ ہی کسی محفوظ جگہ کا انتخاب کرنے میں مدد کی۔ ڈھوک گاؤں کے رہائشی انگریز سنگھ کا کہنا تھا کہ اب تک کوئی بھی سرکاری عہدیدار گاؤں میں نہیں آیا۔ اپنے بیوی بچوں کو بھیج دیا تاہم خود اپنے گھر کی حفاظت کے لیے رہے رہا ہوں۔ ان علاقوں کے رہائشیوں کا کہنا ہے کہ حکومت نے خیموں، شیلٹرز اور ٹرانسپورٹ کا وعدہ کیا تھا لیکن ہم اپنا سامان کندھوں پر اٹھا کر لے جانے اور رشتہ داروں سے پناہ لینے پر مجبور ہیں۔ سرحدی دیہات کے باسیوں نے خواتین اور بچوں کو بھیج دیا ہے جو کہ سامان اٹھائے کئی گھنٹوں پیدل چلنے پر مجبور ہوئے تاہم مرد اپنے گھروں اور کھیتوں کی حفاظت کے لیے گاؤں میں موجود ہیں۔ صاب سنگھ کا کہنا تھا کہ کوئی بھی اس صورت حال کا فائدہ اٹھا سکتا ہے اور ہم اپنے گھروں کھیتوں اور مال مویشیوں کے حوالے شدید پریشانی کا شکار ہیں۔ کشمیر کور کا کہنا تھا کہ ہم انکی حفاظت کے لیے راتیں جاگ کر گزارنے پر مجبور ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر حکومت نے یہاں سے نقل مکانی کی نگرانی نہ کی تو لوٹ مار شروع ہو جائے گی۔ سکھ دیو کا کہنا تھا کہ حکومت نے تو کہہ دیا کہ نکل جاؤ لیکن ہمارے جائیدادوں کا کیا؟ ہم کتنا سامان اٹھا کرلے جاسکتے ہیں؟ کوئی بھی ہمارے گھر توڑ کر لوٹ مار کرسکتا ہے۔

بقیہ 16

کوئی وجہ بتائے یا نوٹس دیئے بغیر لاک کردیئے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق جن فلسطینی صحافیوں کے ذاتی فیس بک اکاؤنٹس بند کئے گئے ان کا تعلق شہاب نیوز ایجنسی اور قدس نیوز نیٹ ورک سے ہے۔ فیس بک کا کہنا ہے کہ یہ سب کچھ غلطی سے ہوا ہے اور ان میں سے 6 صحافیوں کے اکاؤنٹس بحال کردیئے گئے ہیں۔ ساتویں فلسطینی صحافی کا فیس بک اکاؤنٹ اب تک بحال نہیں کیا گیا ہے۔ اس کے برخلاف فلسطینی صحافیوں کا موقف ہے کہ ایسا کسی غلطی کے باعث نہیں ہوا بلکہ یہ فیس بک کے اعلیٰ عہدیداران اور اسرائیلی حکام کے مابین تل ابیب میں ہونے والی حالیہ ملاقات کا نتیجہ ہے۔ سوشل میڈیا اور انٹرنیٹ کے تبصرہ نگاروں کا کہنا ہے کہ فلسطینی صحافیوں کے اکاؤنٹس بند کرنے کا معاملہ کسی غلطی کا نتیجہ رہا ہو یا ایسا جان بوجھ کر کیا گیا ہو، ہر صورت میں اب انٹرنیٹ پر اظہار رائے کی آزادی محدود اور چند مخصوص ممالک کی پسند و ناپسند کے تابع ہونے جارہی ہے۔

بقیہ 17

کیا ہے۔ مشہد میں کوہ سنگی کے مقام پر بچوں کو متحرک اور ساکن اہداف کو نشانہ بنانے، امریکہ اور اسرائیل کے فرضی پرچموں پر فائرنگ کرنے کے طریقے سکھائے جاتے ہیں۔

وہمی بھارتیوں نے بارش کیلئے مینڈکوں کی شادی کرادی

نئی دہلی (نیٹ نیوز) بھارتی ریاست آسام میں خشک سالی سے تنگ وہمی کسانوں نے اپنا دیوتا کو خوش کرنے کیلئے دھوم دھڑکے کے ساتھ مینڈکوں کی شادی کرادی۔ شادی کرانے کا مقصد علاقے میں بارش کرانا ہے۔ شادی میں کسانوں نے خوب بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ مینڈک دولہا و دلہن کو خوب سجایا گیا۔ آسام کے کسان مون سون شروع نہ ہونے سے پریشان ہیں۔

ملائیشین طیارے کو روس نواز باغیوں نے میزائل سے گرایا

کوالالمپور (نیٹ نیوز) ملائیشین ایئرلائن کی پرواز ایم ایچ 17 حادثے کی تحقیقات کرنے والے عالمی تفتیش کاروں کا کہنا ہے کہ طیارے کو روس نواز باغیوں کے علاقے سے میزائل حملے میں نشانہ بنایا گیا تھا۔ تفتیش کاروں کے مطابق مذکورہ پرواز ایمسٹرڈیم سے کوالالمپور جا رہی تھی کہ مشرقی یوکرائن کے اوپر پرواز کرتے ہوئے اسے روسی ساختہ میزائل کا نشانہ بنایا گیا۔ 2014 میں حادثے کا شکار ہونے والے طیارے میں سوار تمام298 افراد ہلاک ہوگئے تھے۔

دبئی کے 9 مساجد کے بارے میں معلومات اور سروسز کی فراہمی کے منصوبے کا آغاز

دبئی (نیٹ نیوز) ٹیکنالوجی کی ترقی نے عمارتوں کو بھی اسمارٹ سہولیات سے آراستہ کرنے کا موقع فراہم کر دیا ہے۔ متحدہ عرب امارات کی حکومت نے جدید انفارمیشن ٹیکنالوجی کے آلات سے استفادہ کرتے ہوئے دبئی میں اسمارٹ مساجد کے قیام کا ایک نیا پروگرام شروع کیا ہے۔ اس منصوبے کے تحت ابتدائی طور پر نو مساجد میں اسمارٹ سہولیات فراہم کی جائیں گی۔

تحفۃ القلم

القلم پشاور WEEKLY AL-QALM-E-PESHAWAR

افاداتِ اکابر

کمال دین کا مطلب

ساری دنیا کا محور آج کل پیٹ کا مسئلہ ہے اسلام نے پیٹ کے مسئلہ کو حل کیا ہے لیکن اس کے پس منظر میں انسان کو حیوان سے اور جانوروں سے ممتاز کرنے کی غرض سے ایک مستقل نظام روحانیت یعنی عقائد وعبارات، اعمال صالحہ واخلاق فاضلہ کو محفوظ رکھا ہے، اس کے برعکس امریکہ نے زراندوزی اور عیش کوشی کو ہی زندگی کا مقصد قرار دیا ہے، روس اور چین نے پیٹ کے مسئلہ کو جیسا تیسا حل کیا لیکن انسان کو جانور بنا کر ساری انسانی مکرمت اور توقیر چھین لی اور تمام اخلاقی اور روحانی اقدار کو پامال کر کے نرا حیوان بنا ڈالا۔ اسلام ہی وہ دین کامل ہے جس نے انسان کا صحیح مقام اس دنیا میں متعین کیا اور اس کو وہ نظام حیات دیا ہے جو اس کے شایان شان ہے، اسلام میں صرف روٹی کپڑا اور مکان کا نعرہ جانوروں کا نعرہ تو ہو سکتا ہے انسان کا نعرہ ہرگز نہیں ہو سکتا۔

(بصائر وعبر: ص ۵۹ تا ۶۰)

معارفِ جہاد

اللہ کو چھوڑ کر قبروں پر جھکنا

یہ کون لوگ ہیں جو مسلمان کہلاتے ہیں مگر اللہ کو چھوڑ کر قبروں پر جھکے ہوئے ہیں...... یہ صحابہ کرام کا طریقہ ہے یا یہودیوں کا؟ یہ کون لوگ ہیں جو حکومت کی کرسیوں پر بیٹھ کر اللہ تعالیٰ کو بھلا چکے ہیں اور کفر و نافرمانی، عیاشی اور فحاشی اور یہود و نصاریٰ کی دوستی ان کے انگ انگ میں گھسی ہوئی ہے؟ یہ کس کے راستے پر چل رہے ہیں...... صحابہ کرام کے یا یہودیوں کے؟ (یہود کی چالیس بیماریاں: ص ۷۰)

یہود کا طرزِ عمل

یہ کون لوگ ہیں جو فلمیں بناتے ہیں سینما چلاتے ہیں، جنہوں نے بڑے بڑے ڈانس کلب اور میوزک سینٹر کھول رکھے ہیں؟...... کیا انہیں معلوم نہیں کہ ان کاموں سے وہ خود بھی اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کر رہے ہیں اور ہزاروں لوگوں کو نافرمانی اور معصیت میں مبتلا کرنے کا گناہ بھی اٹھا رہے ہیں...... کیا یہی یہودیوں کا طرز عمل نہیں تھا؟ (یہود کی چالیس بیماریاں: ص ۷۲)

عہدِ زریں — کچھ تاریخی آثار

تفریش عثمان بن عفانؓ

۱) جنوبی مصر میں موجود تاریخی آثار: جن کے بارے میں مشہور یہ ہے کہ عیسائیوں کی عبادت گاہ کنیسہ کے بقیہ جات اور قدیم عمارتیں ہیں جو اس دور کے نقش و نگار کو بھی کچھ واضح کر رہی ہیں۔

۲) دریائے نیل کا ایک فضائی منظر: جس سے بہت سے تاریخی واقعات کی داستانیں جڑی ہوئی ہیں۔

تابندہ ستارے

52

سلطان نور الدین زنگی رحمہ اللہ

ابوحفصہ

تین ہفتے تک طرفین ایک دوسرے پر شدید سنگ باری اور آتش باری کرتے رہے۔ چوتھے ہفتے کے آغاز میں چند جانباز مسلمان ایک سرنگ کے ذریعہ رات کو قلعہ کے شمالی برج میں داخل ہوگئے اور اس پر اپنا علم نصب کر دیا۔ صبح کو عیسائیوں نے برج پر مسلمانوں کا جھنڈا لہراتے دیکھا تو گھبرا کر قلعہ سے باہر نکلے۔ سلطانی لشکر نے تلواروں سے ان کا استقبال کیا اور آناً فاناً پانچ ہزار عیسائیوں کو خاک و خون میں لوٹا دیا اور چار ہزار کو گرفتار کر لیا، بقیۃ السیف ادھر ادھر بھاگ گئے۔ ہومین کی فتح کے بعد سلطان قلعۂ اکاف کو مسمار کر کے آگے بڑھنے کا ارادہ کر رہا تھا کہ شیر کوہ مصر سے واپس آ گیا۔

سلطان اس سے ملاقات کے لیے حمص پہنچا اور چند دن وہاں ٹھہر کر قلعہ مبنج کے معائنہ کے لیے وہاں سے روانہ ہو کر دریائے فرات کو عبور کیا اور الرہا (ایڈیسہ) میں پڑاؤ ڈال دیا کچھ عرصہ وہاں مقیم رہنے کے بعد حلب کو روانہ ہوا اور رجب ۵۶۳ھ میں وہاں پہنچ کر شہر کے باہر ''راس المید ان الاخضر'' میں خیمہ زن ہوگیا جب تک وہ یہاں مقیم رہا، ہر روز صلاح الدین یوسف کے ساتھ چوگان (پولو) کھیلتا تھا۔ سلطان کو اس کھیل سے بے حد شغف تھا اور وہ دوسرے لوگوں کو بھی اس میں حصہ لینے کی ترغیب دیا کرتا تھا۔ دراصل سلطان اس کھیل کو ایک فوجی مشق سمجھتا تھا اور اس کے خیال میں جہاد کے لیے گھوڑوں کو مستعد رکھنے کا یہ بہترین طریقہ تھا۔ ایک دفعہ کسی نے اس کے چوگان کھیلنے پر اعتراض کیا تو اس نے جواب دیا کہ خدا شاہد ہے میں یہ کھیل دل لگی کے لیے نہیں کھیلتا بلکہ اس لیے کہ ہمارے گھوڑے دشمن کے اچانک حملے کے لیے تیار رہیں اور ہم بھی جہاد میں حصہ لینے کے لیے چاق چوبند رہیں، علامہ ابن اثیر لکھتے ہیں کہ ''سلطان نور الدین کے سوا شاذ و نادر ہی کوئی بادشاہ ہوگا جس نے کھیل کو خدا کی رضا جوئی کا باعث بنایا ہو'' ایک دن سلطان کے ساتھ چوگان کھیلتے ہوئے صلاح الدین کے گھوڑے کا پاؤں رپٹ گیا اور اس (صلاح الدین) کی گردن ٹوٹنے سے بال بال بچی۔ اس موقع پر عماد کاتب نے چند پرلطف اشعار لکھ کر صلاح الدین کو پیش کیے ان میں سے کچھ یہ ہیں:

''تم کسی عمدہ گھوڑے کی لغزش پا پر تعجب نہ کرو۔ اس وقت جبکہ اس پر بحر سخاوت سوار ہو تمہارے گھوڑے کی نظر سلطان (نورالدین) پر پڑی تو وہ سلام کرنے کے لیے آگے کو جھکا اور تمہاری بخشش کا ایک چھوٹا سا حصہ یہ ہے کہ اس گھوڑے کی لغزش کو معاف کر دو کیونکہ بڑا بخشش کرنے والا لغزش کرنے والے سے درگزر کیا کرتا ہے اور تم حاسدوں کی آنکھ اور ان کی برائی سے بچو (میری دعاء ہے) کہ تم پر کسی کی نظر بد اثر نہ کرے اور تم نورالدین شاہ عالم کے لیے سلامت رہو اور ہر قسم کے حادثات میں اس کے معاون و مددگار رہو۔''

سلطان نے اسی سال حلب اور کفر طلب میں صلاح الدین کو جاگیریں دیں اور اسد الدین شیر کوہ کو شہر حمص جاگیر میں دیا۔ اس کے علاوہ اس نے اپنے بھائی قطب الدین مودود والی موصل کی جاگیر میں رقہ کا اضافہ کر دیا۔ مبنج کا جاگیر دار غازی حسان سرکش ہوگیا تھا۔ سلطان نے مبنج کو اس سے چھین کر اس کے بھائی قطب الدین نیال کو دے دیا۔

قلعہ جعبر پر قبضہ

اوائل ۵۶۴ھ میں سلطان نورالدین قلعہ جعبر کی طرف متوجہ ہوا۔ یہ وہی قلعہ تھا جس کے باہر چند سال پہلے اس کا نامور باپ عماد الدین زنگی شہید ہوا تھا۔ اس قلعہ پر سلطان ملک شاہ سلجوقی کے زمانے سے آل عقیل بنی مسیّب کی حکومت تھی۔ اس وقت اس پر شہاب الدین ملک بن علی بن ملک عقیلی حکمران تھا۔ یہ قلعہ اس قدر مضبوط و مستحکم تھا کہ گزشتہ چند سال میں کئی لشکر سر توڑ کوششوں کے باوجود اس کو سر کرنے میں ناکام رہے تھے چونکہ اس قلعہ کا مالک مسلمان تھا اس لیے سلطان چاہتا تھا کہ کسی خونریزی کے بغیر اس پر قبضہ کر لیا جائے۔ اتفاق سے رجب ۵۶۳ھ میں شہاب الدین حاکم جعبر شکار کھیلتے ہوئے اپنے ساتھیوں سے جدا ہوگیا۔ بنو کلب کے لوگوں نے اس کو گرفتار کر کے سلطان نورالدین کے پاس بھیج دیا۔ سلطان اس سے نہایت عزت و احترام کے ساتھ پیش آیا اور اس کو ترغیب دی کہ اگر وہ قلعہ جعبر اس کے سپرد کر دے تو اس کے عوض اس کو بہت سی جاگیریں اور زرنقد دیا جائے گا لیکن شہاب الدین نے سلطان کی بات ماننے سے انکار کر دیا چونکہ سلطان اس کو اپنا مہمان بنا چکا تھا اس لیے اس پر جبر کرنا مناسب نہ سمجھا اور اس کو واپس جانے کی اجازت دے دی۔ پانچ ماہ کے بعد سلطان نے امیر فخر الدین مسعود بن ابی علی زعفرانی کو ایک مضبوط فوج کے ساتھ قلعہ جعبر کی تسخیر کے لیے بھیجا جب امیر فخر الدین عرصہ تک قلعہ کو فتح کرنے میں ناکام رہا تو سلطان نے اس مہم پر امیر مجد الدین ابوبکر ابن الدایہ کو مامور کیا۔ اس نے شہاب الدین پر اتنا شدید دباؤ ڈالا کہ وہ صلح کی درخواست کرنے پر مجبور ہوگیا۔ باہمی گفت و شنید کے بعد طے پایا کہ جعبر کے عوض اس کو سروج اور حلب کے کچھ علاقے اور بیس ہزار دینار نقد دیئے جائیں گے چنانچہ ۱۵ محرم ۵۶۴ھ کو شہاب الدین نے قلعہ امیر مجد الدین کے حوالے کر دیا۔ سلطان نور الدین نے جعبر کی تسخیر پر بڑی مسرت کا اظہار کیا اور امیر مجد الدین کو پروانۂ خوشنودی عطا کیا۔ امیر مذکور اپنے بھائی شمس الدین علی جعبر کو حاکم مقرر کر کے سلطان کی خدمت میں واپس حلب آ گیا۔

☆......☆......☆

☆......☆......☆

خواتین اسلام سے رسول اکرم ﷺ کی باتیں

شریعت کا اعتدال:

شریعت نے کیسے اعتدال سے کام لیا ہے، ایک طرف تو بالغ لڑکی کو اپنی ذات کا اختیار دے دیا کہ جب تک وہ اجازت نہ دے اس کا نکاح نہیں ہو سکتا۔ دوسری طرف اس کی شرم کا لحاظ رکھا اور ولی کے اجازت لینے پر اس کی خاموشی یعنی انکار نہ کرنے کو اجازت شمار کر لیا۔ اگر وہ انکار کرے تو ولی اس کا نکاح نہیں کر سکتا۔

اور جس بالغ لڑکی کا پہلے نکاح ہو چکا ہے اس کے دوسرے نکاح کے لیے اس کی زبانی اجازت لازم قرار دی گئی۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ جس عورت کا نکاح ایک بار ہو چکا ہے اور اس کی شرم ٹوٹ چکی ہے اس کی خاموشی کو اجازت قرار دینے کی کوئی ضرورت نہیں اور قریب تر ولی کے علاوہ اگر کوئی دوسرا ولی اجازت لے تو بالغہ کنواری کی خاموشی بھی معتبر نہیں کیونکہ اندیشہ ہے کہ غیر اقرب جہاں نکاح کرنا چاہتا ہے اس میں پوری ہمدردی کی رعایت نہ رکھی ہو۔ لہٰذا لڑکی جب صاف لفظوں میں اجازت دے تب معتبر ہوگی۔

نابالغ کا نکاح:

بعض خاندانوں اور علاقوں میں یہ مستقل طریقہ بنا رکھا ہے کہ نابالغی میں لڑکے اور لڑکی کا نکاح کر دینا ضروری سمجھتے ہیں حالانکہ نابالغ کا نکاح کر دینا ایک جائز امر ہے۔ کوئی فرض وواجب نہیں ہے، خواہ مخواہ نابالغی میں بچوں کا نکاح کر دینا کوئی ضروری کام نہیں ہے۔ بہت مرتبہ ایسا ہوتا ہے کہ نابالغی میں نکاح کر دینے کے بعد لڑکا اور لڑکی بالغ ہو کر منکر ہو جاتے ہیں اور اس شادی کو پسند نہیں کرتے۔ ان کا انکار اور والدین کا اسی جگہ رخصتی کرنے پر اصرار مصیبت بن جاتا ہے۔ دور حاضر کی اولاد کی خودرائی کے پیش نظر اگر بات پہلے سے پکی کر کے رکھیں اور آخری فیصلہ اور نکاح لڑکے لڑکی کے بالغ ہونے پر ان کی اجازت لے کر کریں تو مذکورہ پریشانی کا سامنا نہ ہو، نیز بعض مرتبہ لڑکا بالغ ہو کر شریر بدمعاش نکلتا ہے۔ رخصتی کریں تو لڑکی کی جان مصیبت میں پھنسے اور لڑکے سے طلاق کو کہیں تو طلاق نہیں دیتا۔ یہ پریشانیاں پیش آتی رہتی ہیں۔ ان سے بچنے کا یہی علاج ہے جو اوپر بیان کیا گیا۔ البتہ ایسا قانون بھی خلاف شریعت ہے کہ نابالغ کا نکاح ہو ہی نہ سکے۔ جواز شرعی پر عمل کریں تو لڑکا لڑکی کا فائدہ دیکھ لیں۔

لڑکیوں کے نکاح میں ان کی مصلحت پیش نظر رہے۔

یہ جو ہم نے عرض کیا کہ باپ دادا وغیرہ اپنی ذاتی منفعت اور خودغرضی کی وجہ سے نابالغ اولاد کا نکاح کر دیتے ہیں، اس کی تفصیل بہت دردناک ہے جو دار الافتاء میں آنے والے سوالات سے معلوم ہوتی رہتی ہے۔ بہت سے علاقوں میں بدلہ میں لڑکی دیئے بغیر لڑکے کو لڑکی نہیں ملتی۔ اب لڑکے کو بیاہنے کے لیے ان کی بہن کو داؤ پر چڑھا دیتے ہیں۔ لڑکی کی مصلحت بالکل نہیں دیکھتے۔ جس کو لڑکی دے کر لڑکے کے لیے لڑکی لے رہے ہیں اس کی عمر خواہ کتنی ہی زیادہ ہو اور خواہ رنگ روپ کے اعتبار سے کیسا ہی ہو اور اس کی مالی حالت کیسی ہی خراب و خستہ ہو سب پر پردہ ڈال کر لڑکی کو خس و خاشاک کی طرح بہا دیتے ہیں۔ لڑکیوں کی شریعت میں ایک حیثیت ہے وہ کوئی بھیڑ بکریاں نہیں ہیں، ولی وارث جہاں چاہے، پٹک دے اور جہاں چاہے داؤ پر چڑھا دے۔

لڑکی پر رقم لینا حرام ہے

بعض لوگ لڑکی پر ہزاروں روپے لیتے ہیں۔ یہ رشوت محض ہے جو سراسر حرام ہے، مگر رقم لینے والے باز نہیں آتے۔ ان میں دینداری کے مدعی اور لمبی پگڑی اور ڈھیلے کرتے والے بھی ہوتے ہیں۔ جو لباس اور نماز روزہ کو دینداری سمجھتے ہیں مگر حرام سے بچنے کی ان کے نزدیک کوئی اہمیت نہیں ہوتی۔ پھر جب سودا ہی کرنا ٹھہرا تو جہاں زیادہ ملے لڑکی وہاں دیدیتے ہیں اور رقم کو دیکھتے ہیں۔ لڑکی کی مصلحت کو نہیں دیکھتے۔ یہ ظلم بھی ہوتا ہے کہ وہ انکار کرتی رہتی ہیں کہ مجھے یہ نکاح منظور نہیں، چیختی اور شور مچاتی ہے۔ مگر ابا جان ہیں کہ ٹس سے مس نہیں ہوتے۔ لڑکی کو زبردستی گاڑی میں ڈال کر رخصت کر دیتے ہیں۔ اناللہ وانا الیہ راجعون

☆......☆......☆

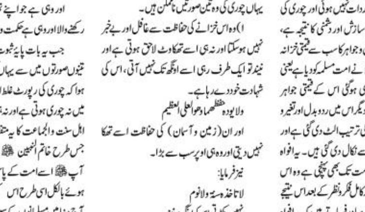

ان تینوں صورتوں کے علاوہ چوتھی کوئی صورت ممکن نہیں اور اگر یہ تینوں صورتیں پیش نہیں آئیں تو پھر خزانہ میں چوری کی کوئی واردات نہیں ہوئی اور چوری کی رپورٹ غلط اور کسی گہری سازش اور دشمنی کا نتیجہ ہے، اب ایک شخص کہتا ہے کہ لعل وجواہر کا سب سے قیمتی خزانہ جو حضرت خاتم النبیین ﷺ نے امت مسلمہ کو دیا ہے یعنی قرآن مجید اس میں چوری ہوگئی اس کے قیمتی جواہر اُڑا لئے گئے ہیں۔ بالفاظ دیگر اس میں ردوبدل اور تغیر و تحریف کر دی گئی ہے اس کی ترتیب الٹ دی گئی ہے اور ہزاروں آیتیں اس میں سے نکال دی گئی ہیں۔ یہ افواہ اڑتی اڑتی ائمہ دین علماء امت تک بھی پہنچی ہے وہ اس سلسلے میں کافی غور وتدبر اور کامل فکر ونظر کے بعد اس نتیجے پر پہنچتے ہیں اور اپنا یہ فیصلہ صادر فرماتے ہیں کہ یہ افواہ بالکل غلط اور سراسر بے بنیاد ہے، قرآن مجید میں کسی قسم کی کوئی تحریف نہیں ہوئی اور نہ ہی اس میں تحریف ممکن ہے قرآن ایک ایسا محفوظ خزانہ ہے کہ اس میں چوری کا کوئی امکان نہیں کیونکہ چوری کی مذکورہ بالا تین صورتیں یہاں متصور نہیں ہو سکتیں۔ ان صورتوں کا امکان تو صرف اس حالت میں ہو سکتا ہے جب چوکیدار انسان اور آدم علیہ السلام کا بیٹا ہو جس کی تمام قوتیں محدود اور اپنے ہم جنسوں کے مقابلہ میں متفاوت ہوتی ہیں مگر اس لازوال خزانے کا محافظ اور نگہبان خدائے علیم وخبیر اور قادر و قیوم ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

انا نحن نزلنا الذکر وانا لہ لحافظون

بیشک ہم ہی نے یہ نصیحت آموز کتاب نازل کی ہے اور ہم خود ہی اس کی حفاظت کے ذمہ دار ہیں۔

جب یہ معلوم ہوگیا کہ قرآن کا محافظ خود خدا ہے تو یہاں چوری کی وہ تین صورتیں ناممکن ہیں۔

۱) وہ اس خزانے کی حفاظت سے غافل اور بے خبر نہیں ہو سکتا اور نہ ہی اسے تھکاوٹ لاحق ہوتی ہے اور نیند تو ایک طرف رہی اسے اونگھ تک نہیں آتی، اس کی شہادت خود دے رہا ہے۔

ولا یؤدہ حفظھما وھو العلی العظیم

اور ان (زمین و آسمان) کی حفاظت اسے تھکا نہیں دیتی اور وہ ہی اوپر سب سے بڑا۔

نیز فرمایا:

لاتاخذہ سنۃ ولانوم

نہیں پکڑتی اس کو اونگھ نہ نیند

۲) دوسری صورت بھی ناممکن ہے کیونکہ لالچ کرنا محتاج کا کام ہے اور اللہ تعالیٰ ہر قسم کے احتیاج سے پاک ہے وہ بے نیاز ہے ساری کائنات اس کی محتاج ہے، جیسے اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

یاایھا الناس انتم الفقراء الی اللہ واللہ ھو الغنی الحمید

اے لوگو! تم سب اللہ کے محتاج ہو اور اللہ ہی بے نیاز اور ہمہ صفت موصوف ہے۔

۳) تیسری صورت بھی ناممکن ہے کیونکہ

وھو القاھر فوق عبادہ وھو الحکیم الخبیر

اور وہی ہے جو اپنے تمام بندوں پر زور اور غلبہ رکھنے والا اور وہی ہے حکمت والا اخبردار۔

جب یہ بات پایۂ ثبوت کو پہنچ گئی کہ چوری کی ان تینوں صورتوں میں سے یہاں کوئی بھی ممکن نہیں تو معلوم ہوا کہ چوری کی رپورٹ غلط اور جھوٹی ہے۔ اس خزانے میں نہ چوری ہوتی ہے اور نہ ہی ہو سکتی ہے اس لئے تمام اہل سنت والجماعت کا یہ متفقہ عقیدہ ہے کہ قرآن مجید جس طرح خاتم النبیین ﷺ پر نازل ہوا اور جس طرح آپ ﷺ اسے امت کے پاس چھوڑ کر دنیا سے رخصت ہوئے بالکل اسی طرح اس کی کمیت وکیفیت کے ساتھ آج دنیا میں مسلمانوں کے سینوں اور سفینوں میں موجود ہے اور اس میں کسی قسم کی تحریف نہیں ہوئی نہ کوئی کر سکا اور نہ ہی قیامت تک ہو سکے گی۔

(امروز: ص ۱۲، ۱۵ اکتوبر ۱۹۶۱ء)

(۱۹) ۹ مئی ۱۹۵۸ء کو سابق صدر اسکندر مرزا ملتان آئے ان کی خواہش تھی کہ شاہ جی ان سے گیلانیوں کی دعوت پر ملیں گے، انہوں نے ایک مشترکہ دوست مظفر علی شمسی کو شاہ جی کی خدمت میں بھیجا۔ مظفر علی شمسی نے جب اپنا مدعا بیان کیا تو شاہ جی نے فرمایا: شمسی تم میرے پیارے دوست ہو مگر میں تمہارے کہنے پر عمل نہیں کر سکتا، اگر مرزا اسکندر صاحب میرے جھونپڑے پر آ جائیں تو وہ بھی بلند ہو جائیں اور میں بھی۔ لوگ کہیں گے کہ صدر مملکت ایک درویش کی کٹیا میں گیا۔ اگر میں ان سے ملنے جاؤں تو اپنی عمر بھر کی کمائی برباد کر بیٹھوں گا۔ (ہفت روزہ پیام اسلام: ص ۷۵ امیر شریعت نمبر)

(۲۰) شاہ جی نے امرتسر میں دو مکان چھوڑے تھے جب پاکستان آئے تو عقیدتمندوں نے اصرار کیا کہ متروکہ مکانوں کے الاٹمنٹ کے لئے درخواست دے دیں، مگر شاہ جی نے کہا: بھائی! میں نے ساری عمر مالک حقیقی اللہ کے سوا کسی کے سامنے فدوی بن کر درخواست نہیں گذاری، اب کون سی ایسی ضرورت ہے کہ اپنے مالک سے منہ موڑ لوں۔ چنانچہ آپ نے کرائے کے تین کمروں کے ایک مکان میں اپنی بقیہ عمر گذار دی۔ (ایضاً)

(۲۱) شاہ جی اپنا راشن کارڈ بنوانے کے لئے تیار نہ ہوتے تھے۔ آخر ایک روز ایک عقیدتمند سلیم اللہ خاں راشن کارڈ کا فارم لے آئے۔ سلیم اللہ خاں صاحب نے جب آمدنی کے بارے میں دریافت کیا تو آپ نے مسکرا کر یوں فرمایا: ''کبھی دھن دھنا، کبھی مٹی بنا کبھی یہ بھی نہیں۔ آپ کا ذریعہ معاش فقط ذات باری پر توکل تھا۔ (ایضاً)

(۲۲) مرادآباد میں سائمن کمیشن کی رپورٹ کے خلاف ایک جلسہ تھا جس میں شاہ جی کے علاوہ پنڈت نہرو کے والد پنڈت موتی لال نہرو، سید محمود مرحوم اور دیگر معزز لیڈر شریک تھے۔ سب سے آخر میں شاہ جی تقریر کرنے کھڑے ہوئے تو آپ کی نظر ایک دم سائمن کے جنازہ پر پڑی۔ آپ کے منہ سے بے ساختہ غالب کا یہ شعر نکل گیا:

ہوئے مر کے ہم جو رسوا، ہوئے کیوں نہ غرق دریا
نہ کہیں جنازہ اُٹھتا نہ کہیں مزار ہوتا

شاہ جی کی زبان سے یہ شعر سنتے ہی لوگوں پر جذب کی کیفیت طاری ہوگئی۔ کافی دیر تک آہ وفغاں کا شور بلند ہوتا رہا۔ یہ حالت دیکھ کر موتی لال نہرو پکار اُٹھے: ارے ارے شاہ جی غضب کے آدمی ہو، کیا ہوگیا ہے لوگوں کو۔ والفضل ماشھدت بہ الاعداء (پیام اسلام: ص ۷۷ امیر شریعت نمبر)

(۲۳) حضرت مولانا عطاء اللہ شاہ صاحبؒ ایک دفعہ حضرت مولانا احمد علی صاحب لاہوریؒ سے ملنے تشریف لے گئے یہ وہ زمانہ تھا جب شاہ جی مرض اور اضمحلال کی وجہ سے گویا ختم ہو چکے تھے اور لوگوں کے سہارے نشست و برخاست فرماتے تھے۔ ایک موقع پر ایک صاحب نے آپ کے جوتے اٹھانے کی کوشش کی آپ نے منع کیا اور فرمایا: اگر خواہ مخواہ اٹھانا ہے تو مجھے اٹھاؤ۔ تب دیکھوں دو چھٹانک کے جوتے اٹھا کر خوش ہوئے کہ شاہ جی کا احترام کیا۔ غرضیکہ شاہ جی میں عاجزی، انکساری اور تواضع کا جو ہر حد سے بڑھا ہوا تھا۔ (پیام اسلام: ص ۸۴، امیر شریعت نمبر)

☆......☆......☆

طب نبوی ﷺ

امام ذہبیؒ

167

حضرت جذامہ بنت وہب رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ ''میں نے ارادہ کر لیا تھا کہ غیلہ سے لوگوں کو منع کردوں، پھر میں نے دیکھا کہ روم اور فارس والے بھی غیلہ کرتے ہیں اور اس سے ان کی اولاد کو کوئی نقصان نہیں پہنچا (تو میں نے ارادہ چھوڑ دیا)۔''

لوگوں نے آپ ﷺ سے عزل کے بارے میں پوچھا تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ یہ تو خفیہ انداز میں زندہ درگور کرنا ہے اور اس آیت سے یہی مراد ہے: واذا الموء ودۃ سئلت (مسلم)

امام مالکؒ فرماتے ہیں کہ ''غیلہ'' یہ ہے کہ انسان اپنی بیوی سے اس حال میں مجامعت کرے کہ وہ بچہ کو دودھ پلاتی ہو۔ اغال ولدہ کا معنی ہوا کہ اس نے بچہ کی شیر خوارگی کے زمانہ میں اس کی ماں سے صحبت کی۔ بعض کہتے ہیں کہ غیلہ سے مراد ہے کہ مجامعت کرے جب عورت دودھ پلائے اور وہ حاملہ ہو۔

حدیث میں مذکور لفظ ''یذعرہ'' کا معنی ہے کہ اس عمل نے ان کو نیچے گرا دیا اور ہلاک کر دیا۔ اس لیے کہ وہ دودھ ردی ہوتا ہے خون حیض کا فضلہ ہوتا ہے، نیز اس لیے کہ جب عورت حاملہ ہو جائے اور دودھ پلانے لگے تو اس کا حیض منقطع ہو جاتا ہے اور اس وقت وہ خون جنین کی غذا بن جاتا ہے اور باقی ماندہ بہت ردی ہوتا ہے جو اس کی چھاتیوں میں پہنچتا ہے اسی طرح رضاعت کے وقت حیض کا سارا خون چھاتی میں مندفع ہو جاتا ہے اور بچہ کی غذا بننے کی خاطر دودھ میں بدل جاتا ہے۔ اسی وجہ سے رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اور اہل فارس کو اس نے گھوڑے سے نیچے گرا دیا۔''

مطلب یہ ہے کہ اس خراب غذا کی تاثیر قائم رہتی ہے حتی کہ جب وہ بچہ بڑا ہو کر آدمی بن جاتا ہے اور میدان جنگ میں دشمن کا مقابلہ کرتا ہے تو کمزوری دکھاتا ہے۔

(جاری ہے)

الادب و الادیب

غیر کی باتوں میں آکر کیا ملا
آشیاں اپنا جلا کر کیا ملا
بت کدے میں سر جھکا کر کیا ملا
پتھروں کو آزما کر کیا ملا
مغربی آقاؤں کے دربار میں
سر جھکا کر گڑگڑا کر کیا ملا
ہاتھ پھیلا کر عدو کے سامنے
اپنی عزت کو گنوا کر کیا ملا
قصر کی بنیاد رکھنے کے لئے
گھر غریبوں کے گرا کر کیا ملا
اپنے محلوں کی سجاوٹ کے لئے
قوم کا پیسہ لٹا کر کیا ملا
چند روزہ بادشاہت کے لئے
ظلم کے دریا بہا کر کیا ملا
جن کے دم سے تھا اُجالا چارسو
ان چراغوں کو بجھا کر کیا ملا

(بشیرہ بابر آفریدی شہید)

بزم القلم

محترم ایڈیٹر ہفت روزہ القلم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

امید ہے کہ خیریت سے ہونگے اور القلم کی ترقی کے لیے کوشاں ہونگے۔

ماشاء اللہ القلم اخبار بہت ہی خوب جا رہا ہے۔ آج جبکہ میڈیا ملعون اور دوسرے دنیاوی اخبار مسلمانوں کو کفر کا غلام بنانا چاہ رہے ہیں اور لا الہ الا اللہ کی عظمت کو کم کرنے کے درپے ہیں تو وہاں القلم جیسا دینی اخبار مسلمانوں کو آزادی کی زندگی اور کفر سے نفرت سکھا رہا ہے اور لا الہ الا اللہ کی عظمت کو مسلمانوں کے دلوں میں بٹھا رہا ہے بڑی شدت سے انتظار رہتا ہے اللہ تعالیٰ ہم سب کی حفاظت فرمائے۔ اور القلم اخبار کو جاری وساری رکھے۔

والسلام

(محمد رمضان، ملتان)

شیڈول برائے علمی و تربیتی دورات

بہاولپور دورات

دورہ تفسیر / دورہ اساسیہ: ۱ 08 اکتوبر — ۲ 22 اکتوبر

دورہ تربیہ: ۱ 14 اکتوبر — ۲ 28 اکتوبر

بمقام: جامع مسجد عثمانؓ و علیؓ، ریلوے لنک روڈ، ماڈل ٹاؤن بی، بہاولپور

کراچی

دورہ تربیہ: ۱ 21 اکتوبر تا 27 اکتوبر

بمقام: جامع مسجد رشیدیہ، ملیرٹنکی، کراچی

0336-3353813

پشاور

دورہ تربیہ: ۱ 07 اکتوبر تا 13 اکتوبر

بمقام: مدرسہ سنان بن سلمہؓ، گاؤں جوگیان، گھڑی اسلم سٹاپ، علاقہ ترناب فارم، پشاور

0315-9324524

بدر سے بارہمولہ تک

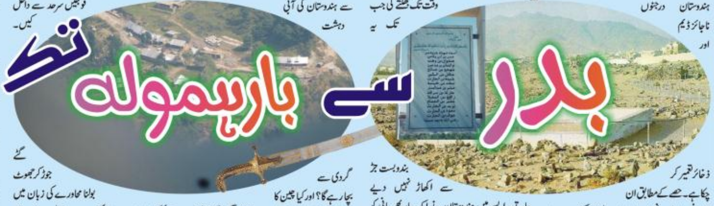

السلام علیکم — طلحہ السیف
tlhasaif@gmail.com
talhausaif@alqalamonline.com

ہندوستان نے دریاؤں کا پانی روکنے اور سندھ طاس معاہدہ معطل کرنے کی دھمکی دی ہے۔ سندھ طاس معاہدہ عملاً کافی عرصے سے معطل ہے۔ دریاؤں پر ہندوستان درجنوں ناجائز ڈیم اور ذخائر تعمیر کر چکا ہے۔ حصے کے مطابق ان کا پانی عام طور پر نہیں دیا جاتا۔ سال کا اکثر حصہ دریا خشک رہتے ہیں اور ہمیں قلت کا سامنا رہتا ہے۔ پانی عام طور پر ایسے وقت چھوڑا جاتا ہے جب بے قابو ہو چکا ہوتا ہے اس لئے وہ سیلاب بن کر آتا ہے اور ہر سال پنجاب اور سندھ میں تباہی مچاتا ہے۔ پاکستان ہر سال عالمی عدالتوں میں اور فورمز پر شور شرابا کرتا ہے مگر اس کی آواز صدا بصحرا ثابت ہوتی ہے۔ ضرورت کے وقت قلت اور غیر ضروری کثرت کا یہ کھیل سالہا سال سے جاری ہے، جس سے ایک طرف زیر کاشت رقبہ روز بروز سکڑ رہا ہے۔ زراعت تباہ حال ہے اور کسان بدحال۔ جبکہ ہر سال کا سیلاب معیشت کو کروڑوں کا ٹیکہ لگا دیتا ہے اور ملک کی معاشی بدحالی میں اضافے کا سبب بنتا ہے۔ ہندوستان کے یہ غیر قانونی ڈیم معیشت اور زراعت کے لئے تو بربادی ہیں ہی مگر ساتھ ہی وہ عسکری اعتبار سے بھی انتہائی تباہ کن ہیں۔ ان ڈیموں سے چھوڑا جانے والا بڑے درجے کا سیلاب پاکستان میں وہ تباہی و بربادی کر سکتا ہے جو بھاری مقدار میں روایتی اسلحے سے بھی ممکن نہیں۔ پرویز مشرف نے مجرمانہ خاموشی اختیار کر کے ہندوستان کو یہ ڈیم مکمل کرنے کا جو موقع فراہم کیا قوم اس کا وبال ہر سال بھگتتی ہے اور اس وقت تک بھگتتی گی جب تک یہ بندوبست جڑ سے اکھاڑ نہیں دیے جاتے۔ ایسے میں ہندوستان نے ایک بار پھر پانی کو بطور ہتھیار استعمال کرنے کی جو دھمکی دی ہے وہ ایسے ہی نہیں، اس کی اسی وار ڈاکٹرائن کا بنیادی جزو ہے۔ ادھر خود ہندوستان چین کی طرف سے خود ایسی صورتحال سے دوچار ہے لیکن اس کی سنگینی اس قدر نہیں جس قدر پاکستان کے لئے بھارت کی آبی جنگ کی پالیسی۔

ہندوستان نے پاکستان کو دھمکی لگائی تو ساتھ ہی چین نے ہندوستان کو دھمکی دیدی کہ وہ بھی اس کے خلاف پانی کو بطور ہتھیار استعمال کرے گا۔ لیکن سوچنے کی بات یہ ہے کہ پاکستان کب تک چین کی اس پوزیشن کی وجہ سے ہندوستان کی آبی دہشت گردی سے بچا رہے گا؟ اور کیا چین کا ایسا اقدام پاکستان کے لئے اس مسئلے کی سنگینی کو کم کر سکتا ہے؟ ایسا ہرگز نہیں ہے۔

اسی صورتحال کے پیش نظر جنرل حمید گل مرحوم جیسے عسکری ماہرین کا خیال بالکل درست معلوم ہوتا ہے کہ ہندوستان و پاکستان کی آئندہ اور فیصلہ کن جنگ کسی اور ایشو پر نہیں پانی کے ایشو پر ہوگی کیونکہ یہ دونوں اقوام کے لئے زندگی موت کا مسئلہ ہے خصوصاً پاکستان کے لئے جس کی زرعی، معاشی اور عسکری مفادات ہندوستان کی اس آبی جارحیت کے رحم و کرم پر ہیں۔ خطہ اب تیزی سے اسی فیصلہ کن صورتحال کی طرف بڑھ رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ خیر فرمائے۔

☆......☆......☆

ہندوستانی وزیر اعظم نریندر مودی نے دہلی میں سمندر پار مقیم ہندوستانیوں سے خطاب کیا۔ اس خطاب میں اس کا کہنا تھا کہ ہندوستان زمین کا بھوکا ملک نہیں اور اس نے آج تک کہیں فوج کشی نہیں کی۔

مودی جی جس سکول میں پڑھے وہاں شاید یہ نہیں پڑھایا جاتا تھا کہ ہندوستان نے کشمیر پر فوج کشی کی، حیدر آباد دکن پر فوج کے ذریعے قبضہ کیا۔ جونا گڑھ بھی فوج کشی کر کے ہتھیایا اور ۱۹۷۱ء میں بنگال میں بھی اپنی فوجیں سرحد سے داخل کیں۔ گئے جوڑ کر جھوٹ بولنا محاورے کی زبان میں اسی کو کہا جاتا ہے۔ ویسے بھی پے در پے حملوں نے مودی اور دیگر وزراء کے حواس بری طرح مختل کر رکھے ہیں انہیں سمجھ نہیں آتا کہ کیا کہنا ہے اور کیا نہیں کہنا۔ سرجیکل سٹرائیک ایک عالمی لطیفہ بن چکا ہے۔ ہندوستانی حکومت نہ اپنی عوام کو اب تک سمجھا پائی ہے کہ وہ جسے سرجیکل سٹرائیک کہہ رہی ہے وہ کیا چیز تھی اور نہ اب تک عالمی برادری کے سامنے اسے ثابت کیا جا سکا ہے۔ اقوام متحدہ کے سیکٹری جنرل نے بھی انڈین دعوے کو اپنی مبصرین کی رپورٹ کی بنیاد پر مضحکہ خیز قرار دے دیا۔ کشمیر کے پہاڑوں کے باسی بھی ایسی کسی کارروائی کے وقوع سے انکاری ہیں۔ بس ایک ہندوستانی حکومت ہے اور دوسرا وہاں کا ڈرامے باز میڈیا جو مصر ہے کہ سرجیکل سٹرائیک ہوا ہے۔ ایک میڈیائی ناٹک سے جب سوال کیا گیا کہ سرجیکل سٹرائیک کے پاکستان پر اثرات کیوں نہیں سامنے آئے تو وہ بولا!

"دیکھئے جی یہ سرجیکل آپریشن ہوا ہے۔ سرجری سے پہلے مریض کو بے ہوش کیا جاتا ہے لہٰذا اسے پتا ہی نہیں چلتا اور بعد میں بھی کافی وقت گذرنے پر ہوش آتا ہے اور احساس بحال ہوتا ہے، پاکستان ابھی سرجری کے بعد والی کیفیت میں ہے اس لئے اسے احساس نہیں ہو رہا"......

(اچھی طرح ہنس لیجئے)

اس تناظر میں مودی کا بیان کہ ہندوستان نے کسی ملک پر حملہ نہیں کیا خود سرجیکل سٹرائیک کے دعوے کی تکذیب ہے لیکن یہ بات آپ کم از کم کسی ہندو کو تو نہیں سمجھا سکتے کیونکہ اسے سمجھنے کے لئے عقل کی ضرورت ہے...... ہندوستان نے سرجیکل سٹرائیک کیا ہے یا نہیں البتہ مجاہدین نے ضرور کر دیا ہے۔

اوڑی کے بعد گونجا ہے بارہمولہ اور وہاں راشٹریہ رائفلز کے ایک کیمپ پر پیر کی صبح فدائی حملہ ہوا۔ مجاہدین کتنے تھے یہ معاملہ اس بار بھی مبہم رہا اور ہندوستانی فوج کے متضاد دعوے سامنے آتے رہے۔ چند گھنٹوں کی فائٹ کے بعد اعلان کیا گیا کہ دو مجاہد تھے اور شہید کر دیئے گئے لیکن تھوڑی ہی دیر کے بعد میڈیا پر یہ خبر آنے لگی کہ حملہ کرنے والے مجاہدین کیمپ میں گھس کر مارنے کے بعد بحفاظت نکل جانے میں کامیاب ہو گئے ہیں۔ اللہ اکبر، اللہ اکبر

یہ حال ہے دنیا کی منی سپر پاور کا جو پٹھان کوٹ حملے کے بعد سے اب تک ہر کارروائی کے موقع پر دیکھا جا رہا ہے کہ بھارتی ادارے مجاہدین کی درست تعداد کا بھی تعین نہیں کر پاتے اور اس سلسلے میں ان کے متضاد بیانات تھوڑی تھوڑی دیر میں ان کے پیشہ ورانہ مہارت کے ثبوت کے طور پر سامنے آتے رہتے ہیں۔

جبکہ ان کے مقابل مجاہدین کی مہارت کا یہ عالم ہے کہ وہ اپنے مقرر کردہ ہدف تک تمام سیکیورٹی رکاوٹوں کو روند کر نہ صرف پہنچ جاتے ہیں بلکہ اپنا کام بھی ہر جگہ مکمل کرتے ہیں۔ اب یہ حالیہ اعتراف کہ مجاہدین کیمپ میں گھسنے اور مارنے کے بعد بحفاظت نکل گئے انڈین اداروں کی جنگی صلاحیتوں اور دعووں پر بہت بڑا سوالیہ نشان لگا رہا ہے۔ یہ بے شک جہاد اور مجاہدین کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی نصرت کا بیّن ثبوت ہے۔

مجاہدین کشمیری عوام کے شانہ بشانہ اس تحریک میں اپنا بھرپور حصہ شامل کر رہے ہیں اور کشمیری عوام کے ساتھ اپنا عہد بھی نبھا رہے ہیں کہ سڑکوں پر گرنے والی ہر لاش کے بدلے کیمپوں میں لاشوں کے انبار لگائے جائیں گے۔ ہندوستان نہ پہلے مجاہدین کو روک پایا اور نہ ان شاء اللہ آگے روک پائے گا۔ مشرکین کے خلاف جہاد بدر سے بارہمولہ تک اسی شان سے جاری ہے اور جاری رہے گا۔

☆......☆......☆

چائنا کا انڈیا کو ویٹو

قلم تلوار — نوید مسعود ہاشمی
Naveedmasoodhashmi@gmail.com

مولانا محمد مسعود ازہر کے خلاف سلامتی کونسل میں ایک دفعہ پھر بھارت کو رسوائی کا سامنا کرنا پڑا... تفصیلات کے مطابق "بھارت نے جنوری میں ہونے والے پٹھان کوٹ حملے کا الزام مولانا محمد مسعود ازہر پر عائد کرتے ہوئے ان کے خلاف اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں ایک قرارداد جمع کرائی تھی... جس میں انہیں بلیک لسٹ میں شامل کرنے اور دہشت گرد قرار دینے کی درخواست کی تھی... مگر چین نے اس قرارداد کی مخالفت کرتے ہوئے اسے ویٹو کر دیا تھا... 3 اکتوبر پیر کے دن چین کا ویٹو ختم ہو جاتا تو خودکار طریقے کے تحت مولانا محمد مسعود ازہر کو اقوام متحدہ کی دہشتگردوں کی فہرست میں شامل کر لیا جاتا... تاہم چین نے ایک دفعہ پھر پاکستان سے حق دوستی نبھاتے ہوئے بروقت ایکشن لیکر اپنے "ویٹو" میں مزید 6 ماہ کی توسیع کر دی"

خبر کے مطابق چین کی طرف سے بھارتی قرار داد ویٹو کئے جانے کے بعد بھارت کے ہوش اڑ گئے ہیں اور اس کے ایوانوں میں ہلچل مچی ہوئی ہے، ویسے تو اڑی سیکٹر میں 4 نامعلوم شدت پسندوں کے ہاتھوں 19 بھارتی فوجیوں نے مردار ہو کر پہلے ہی بھارت کے ہوش گم کر ڈالے تھے... اس عسکری کارروائی نے بھارت کے ہوش ایسے گم کئے کہ نریندر مودی، منوہر پاریکر، راج ناتھ سنگھ جیسے کئی بھارتی بے پیندے کے لوٹوں کو یہ سجھائی ہی نہیں دے رہا کہ وہ آخر جائیں تو جائیں کہاں؟ پاکستان کو دھمکیاں دے دے کر... ان کی زبانیں خشک اور پاکستان کو آنکھیں دکھا دکھا کر اب ان کی آنکھیں باقاعدہ دُکھنے پر آ گئی ہیں... مگر پاکستان ہے کہ ڈرنے پر آمادہ ہی نہیں ہے... سرجیکل سٹرائیک، سرجیکل سٹرائیک کے ڈرامے کا ڈھول پیٹ، پیٹ کر انڈیا کا "موذی" نریندر مودی اپنے عوام کو مطمئن کرنا چاہتا تھا... مگر گرو گنٹھال کے اس جھوٹ کا پول بھی پاکستان آرمی کے ترجمان نے یہ کہہ کر بیچ چوراہے میں پھوڑ ڈالا... کہ "کوئی پاکستان میں 5 کلومیٹر داخل ہو کر واپس جا کر دکھائے، سوچ سے بڑھ کر جواب دیں گے"... پاک فوج کے ترجمان لیفٹیننٹ جنرل عاصم باجوہ نے یہ بھی کہا کہ "کوئی بھول میں نہ رہے، ہر جگہ جواب دینے کیلئے تیار ہیں"... یہاں پر بھی انڈیا کے "موذی" نریندر مودی کی صرف انڈیا میں ہی نہیں... بلکہ پوری دنیا میں رسوائی، جگ ہنسائی اور سبکی ہو رہی ہے...

بھارتی "بندر" اچھل اچھل کر تالیاں پیٹ رہے ہیں... سرجیکل سٹرائیک، سرجیکل ٹرائیک... مگر یہاں زمین پر کچھ بھی نہیں... بلکہ الٹا پاکستانی حکام... بھارت سے کہہ رہے ہیں اتنا "جھوٹ" مت بولو کہ "جھوٹ" کو بھی شرم آجائے... بے شرمی کے سمندر کے مینڈکو! کیوں جھوٹ بولتے ہو... کاش کہ تم نے جھوٹ بولنے سے پہلے اپنی "دھوتیوں" کی طرف ہی دیکھ لیا ہوتا؟

بے حیائی کی دنیا کے غلیظ لوتھڑو! کاش کہ تم نے جھوٹ بولنے سے پہلے اپنے گریبانوں میں جھانکا ہوتا... سرجیکل سٹرائیک کوئی "خالہ جی کا ویڑہ" نہیں ہے... سرجیکل سٹرائیک تمہاری "مادھوری"، "ایشوریا" یا "تبو" کے ناک کی "نتھ" نہیں ہے کہ جس کی قیمت چند ہزار میں ادا ہو سکتی ہے...

بلکہ سرجیکل سٹرائیک اور وہ بھی پاکستان کے خلاف، جس دن تم نے کرنے کی کوشش بھی کی... اس دن ہندوستان عظیم غزوہ ہند کے دھماکے اپنی سرزمین پر سنے گا...

تم نے سمجھا تھا کہ نجم سیٹھیوں، ایجاز عالم، فرزانہ باری یا عاصمہ جہانگیروں کا نام ہے... اب جب تمہیں جوتے پڑنے والے ہیں تو تم انہیں بھی حسب روایت اپنے ٹرک سے غائب پاؤ گے... اب تمہیں اندازہ ہو چکا ہوگا کہ پاکستان شہداء کا وارث ملک ہے... پاکستان مجاہدوں اور غازیوں کا ملک ہے... ہمارے آپس میں اختلافات ہیں بھی اور رہیں گے بھی... لیکن بھارت کے ہندوؤں کو سبق سکھانے کیلئے... ملکی دفاع اور سلامتی کی خاطر تم پاکستانی قوم کو یک جان دو قالب پاؤ گے...

پاکستان کے چند ہزار بیٹے جہادی میدانوں میں نکلے تو انہوں نے روس کے بعد امریکہ کو بھی گھٹنے ٹیکنے پر مجبور کر دیا تھا... جس دن مولانا محمد مسعود ازہر کی پکار پر پاکستان کے لاکھوں بیٹے جہادی میدانوں کے شہسوار بن کر تمہاری طرف نکلے تو تمہیں جنم دینے والی مائیں تم پر ہمیشہ کیلئے روئیں گی...

نوے دن ہونے کو ہیں انڈیا کے "موذی" نریندر مودی نے کرفیو لگا کر، پیلٹ گن سے گولیاں برسا کر... سوا سو سے زائد مسلمانوں کا خون بہا کر کیا کشمیریوں سے آزادی کا نعرہ چھین لیا؟ اس بے شرم، بے حیاء، بے غیرت، لعین، موذی، مودی کو کوئی بتائے کہ گولیوں، اور لاٹھیوں کے زور پر اگر تم کشمیری قوم سے "آزادی" کا نعرہ ختم نہیں کروا سکتے تو جس دن بحیثیت قوم یہ سارے "جہاد" کی پٹری پر چڑھ گئے... اس دن تمہیں کوئی مندر اور سمندر پناہ نہیں دے سکے گا...

میرا ارادہ کالم کو ہلکے پھلکے انداز میں لکھنے کا تھا... مگر "قلم" خود بخود ہی "تلوار" بنتا چلا گیا... "تلوار" کو "قلم" بناتے ہوئے میں پاکستانی قوم کو یہ خوشخبری سنانا چاہتا ہوں کہ چلو چھ مہینے کیلئے ہی سہی... مگر فی الحال الشیخ مولانا محمد مسعود ازہر ان ہندوؤں کی چاہت کے مطابق "دہشت گرد" قرار دیئے جانے سے بچ گئے... مستقبل اللہ کے ہاتھ میں ہے... اس لئے آگے آگے دیکھئے ہوتا ہے کیا؟

☆......☆......☆

بھائی مقصود رحمۃ اللہ علیہ (شورکوٹ) کی اہلیہ کے خط اور جماعت کو دیئے گئے عطیہ کی رسید کا عکس

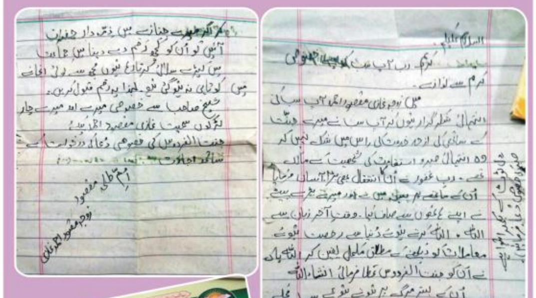

السلام علیکم ... کرم رب آپ سب کو ... کرم سے نوازے۔ میں زوجہ غازی مقصود ... آپ سب کی انتہائی شکر گزار ہوں کہ آپ سب نے میرے ... [illegible] ... 55 انتہائی صبر و استقامت کی شخصیت کے مالک تھے۔ رب غفور نے ان کا انتقال بھی بڑا آسان فرمایا ... [illegible] ... اللہ پاک نے ان کو جنت الفردوس عطا فرمائی ان شاء اللہ ... [illegible] ... قربانی کی کھالیں جمع کیں ... جہاد فنڈ کیلئے جمع کروا دیں۔ اور مجھ سے ... [illegible]

... آپ لوگ ان کو کچھ رقم دے دیا ... [illegible] ... لہذا یہ رقم قبول کریں۔ شیخ صاحب سے خصوصی میرے اور میرے چار لڑکوں سمیت غازی مقصود ... جنت الفردوس کی خصوصی دعا کی درخواست ہے ... ام طلحہ مقصود — زوجہ مقصود ... [illegible]

الرحمت ٹرسٹ ... پاکستان — 836 — 04/10/16 — ام طلحہ مقصود صاحبہ — 4000/- — مبلغ چار ہزار روپے — جہاد فنڈ

گوشہ مکتوب خادم

مکتوب خادم (29.09.2016)

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اللہ تعالیٰ مجھے اور آپ سب کو دنیا و آخرت کی خوشخبریاں عطاء فرمائے..

(بڑی خوشخبری) لاہور میں قید ہمارے پیارے، مخلص اور جانباز رُفقاء "الحمدللہ" رہا ہو گئے ہیں.. وہ آج "مرکز شریف" جا رہے ہیں ماشاء اللہ کیسا خوشی کا منظر ہوگا

(عظیم خوشخبری) مسلمانوں کے قاتل "مودی" کی ایک تقریر سنی.. اسکی بے بسی، پریشانی، ذلت اور رسوائی اس تقریر میں ٹپک رہی ہے، یہ تقریر سن کر جہاد کے ساتھ محبت میں اضافہ ہوا.. قرآن مجید کے الفاظ "وَھُمْ صَاغِرُوْنَ" کا "وجد" دل پر رقص کرنے لگا، اے شہداء اسلام آپ کا شکریہ..

(انمول خوشخبری) گزشتہ سال "ڈائری" نہ آسکی اہل محبت کو تکلیف ہوئی.. معذرت.. الحمدللہ اس سال کی "ڈائری" تیار ہے نام ہے "الیٰ مغفرۃ" ڈائری.. "امید ہے کہ چند دنوں تک آپ کے ہاتھ میں ہوگی ان شاء اللہ

(میٹھی خوشخبری) کسی مسلمان کے گھر میں "بیٹی" کی ولادت بڑی میٹھی خوشخبری ہوتی ہے.. ایک بیٹی کی برکت سے اللہ تعالیٰ اس کے والدین کو وہ نعمتیں عطاء فرماتے ہیں جو ایک سو بیٹوں کے ذریعے سے بھی حاصل نہیں کی جا سکتیں.. آج ہی ایک دوست نے اطلاع دی کہ.. ان کے گھر بیٹی کی ولادت ہوئی ہے.. ان کو بھی مبارک اور سب بیٹیوں کے والدین کو مبارک.. اپنی بیٹیوں کی قدر کریں، ان کو خوش رکھیں، ان کو ہرگز نہ ماریں، ان کی تربیت کریں، ان کی خدمت کریں.. آخر میں یہ خوشخبری کہ شام سے جمعہ شریف، مقابلہ حسن کے ساتھ تشریف لا رہے ہیں..

والسلام

مکتوب خادم (2.10.2016)

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اَللّٰہُ اَکْبَرُ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ .. اَللّٰھُمَّ اَھِلَّہٗ عَلَیْنَا بِالْیُمْنِ وَالْاِیْمَانِ وَالسَّلَامَۃِ وَالْاِسْلَامِ وَالتَّوْفِیْقِ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی .. اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَلُکَ خَیْرَ ھٰذَا الشَّھْرِ : فَتْحَہٗ وَنَصْرَہٗ وَنُوْرَہٗ وَبَرَکَتَہٗ وَھُدَاہُ وَنَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَافِیْہِ وَشَرِّ مَابَعْدَہٗ..

(مرحبا) محرم الحرام کا چاند نظر آگیا ہے.. نیا مہینہ، نیا سال.. یکم محرم 1438ھ.. مسنون دعائیں اور چاندرات کے مجرب اعمال یاد رہیں..

والسلام

خادم

لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

☆......☆......☆

بھارتی عزائم خاک میں ملانا ہوں گے!

نقش جمال ...... مدثر جمال تونسوی
naqshejamal@gmail.com

تقسیم برصغیر اور قیام پاکستان کے تمام تر مراحل پر گہری نظر ڈالی جائے تو واضح ہو جاتا ہے کہ اس ملک کا قیام یقیناً اللہ تعالیٰ کی مشیت اور فیصلے کے تحت تھا اور اس میں جو بڑی بڑی حکمتیں پوشیدہ تھیں وہ بھی اپنے اپنے وقت پر ظاہر ہوتی رہیں اور ہوتی رہیں گی۔

وہ رب جو کسی کے ایک آنسو کو بھی ضائع نہیں جانے دیتا بھلا وہ اُن لاکھوں شہداء کی قربانیوں کو کیوں کر ضائع جانے دے گا جنہوں نے اس ملک کے قیام کی خاطر اور ہندوں سے الگ ہونے کی پاداش میں اپنا خون پیش کیا؟

ایک شخص یہ یقین رکھتا ہو کہ ان کا دین سچا اور اللہ تعالیٰ کا آخری دین ہے اور پھر وہ مشرکین کے سامنے جھک جائے اور ان کی بالادستی کو تسلیم کر لے یہ ہو ہی نہیں ہو سکتا، اس سرزمین پر اسلام نے اپنے قدم جمائے اور صدیوں تک اسلامی جھنڈے یہاں لہراتے رہے، اور ایک وقت میں پھر یہ اُسی طرح بلند سے بلند تر لہرائیں گے

اس مدت میں مسلمانوں کی کوتاہیوں کی پاداش میں ایک سے بڑھ کر ایک سخت آزمائش ہم پر آئی اور ابھی تک آ رہی ہیں اور حقیقت تو یہ ہے کہ ہر مسلمان کے لیے ایسی آزمائشیں زندگی بھر ہی کا حصہ ہوتی ہیں اور پوری مسلمان قوم کے لیے بھی اور انہی آزمائشوں میں سے ایک آزمائش بھارت کے مشرکوں اور ہندوں کے ساتھ مقابلہ آزمائی ہے۔

بھارت کے ہندوں اور مشرکوں نے مسلمانوں کو ختم کرنے اور اسلام کے نام و نشان کو مٹانے کے بہت منصوبے بنائے ہیں اور اس کے لیے عملی اقدامات بھی دھڑلے سے کیے ہیں مگر افسوس کہ جیسے عملی اقدامات اہل پاکستان اور یہاں کے ارباب اختیار کو کرنے چاہیے تھے وہ ایسا نہیں کر سکے۔

موجودہ کشیدہ صورت حال میں اتنا بھی غنیمت ہے کہ سب ایک بار پھر اکٹھے ہو کر مسئلہ کشمیر کی آواز بن گئے ہیں اور اس مسئلے کو جو دفن کی کرنے کی کوششیں ہو رہی تھیں وہ دم توڑ چکیں اور ایک بار پھر یہ مسئلہ کسی نہ کسی درجے میں ہمارے حکمرانوں کی زبان پر آ ہی گیا ہے۔

حال ہی میں پاکستان کی تمام بڑی پارلیمانی سیاسی جماعتوں کے قائدین کا ایک اجلاس ہوا اور اس میں یہ بات کھل کر سامنے آگئی۔ چنانچہ ذرائع ابلاغ پر موجود رپورٹ کے مطابق "پاکستان کی تمام بڑی پارلیمانی سیاسی جماعتوں کے قائدین نے بھارت کی کنٹرول لائن پر حالیہ جارحیت اور جارحانہ عزائم کا متحد ہو کر مقابلہ کرنے کا عزم ظاہر کیا ہے اور کہا ہے کہ وہ تنازع کشمیر کے معاملے میں حکومت کے شانہ بشانہ کھڑے ہیں۔ انھوں نے کشمیریوں کے حقوق خودارادیت کے حصول کے لیے جدوجہد کی غیر متزلزل حمایت جاری رکھنے کے عزم کا بھی اظہار کیا ہے۔

پاکستان کی باہم دست وگریبان رہنے والی سیاسی قیادت نے اسلام آباد میں وزیراعظم میاں نواز شریف کی میزبانی میں سوموار کو منعقدہ کل جماعتی کانفرنس میں بھارت کی کنٹرول لائن پر جارحیت اور مقبوضہ جموں وکشمیر میں بھارتی فورسز کے ہاتھوں انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں کو عالمی سطح پر متحد ہو کر اجاگر کرنے کی ضرورت پر زور دیا ہے۔ وزیراعظم میاں نواز شریف نے کانفرنس کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حکومت بین الاقوامی فورموں پر کشمیری عوام پر ڈھائے جانے والے مظالم اور مسئلہ کشمیر کو اجاگر کرنے کے لیے انتھک کوششیں جاری رکھے گی۔ انھوں نے کہا کہ پاکستان کی سیاسی قیادت قومی اہمیت کے امور اور خاص طور پر کشمیر کاز کے لیے متحد ہے۔ کشمیریوں کی تحریک آزادی کو بھارتی فورسز کے مظالم سے نہیں دبایا جا سکتا۔ ان کی حق خودارادیت کے حصول کے لیے جدوجہد بالکل جائز اور قانونی ہے۔

پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے کانفرنس کے بعد صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا: "ہم یہ نہیں چاہتے کہ ہمارے باہمی اختلافات سے کشمیر کاز کو نقصان پہنچے"۔

جمعیت علماء اسلام کے سربراہ مولانا فضل الرحمان نے کہا کہ ہمیں اس اہم مرحلے پر قومی اتحاد کو مضبوط بنانے کی ضرورت ہے اور پوری قوم کا یک آواز ہونا اور عزم وقت کا تقاضا ہے۔ انھوں نے دنیا کے اہم ملکوں میں خصوصی ایلچی بھیجنے کا وزیراعظم کا اقدام لائق تحسین ہے۔

حتی کہ متحدہ قومی موومنٹ کے پارلیمانی لیڈر فاروق ستار نے اس موقف کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ "ہم بیرونی دنیا کو ایک پیغام دینا چاہتے ہیں اور وہ یہ کہ ہمارا اتحاد غیر متزلزل ہے"۔ انھوں نے مزید بتایا کہ کانفرنس میں وزیراعظم میاں نواز شریف نے تمام سیاسی لیڈروں کا والہانہ خیر مقدم کیا ہے۔

انھوں نے مزید کہا کہ "بھارت کو یہ جان لینا چاہیے کہ اس کو مقبوضہ جموں وکشمیر میں پانی پر دہشت گردی پر مسکت جواب دیا جائے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ پاکستان کو کشمیر کے بارے میں اپنی سفارتی کوششوں کو بہتر بنانے کی ضرورت ہے۔

پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) کے کانفرنس میں شریک رہنما شاہ محمود قریشی نے کہا کہ تمام جماعتوں کو دنیا کے سامنے مشترکہ موقف اپنانا چاہیے۔ انھوں نے کانفرنس سے قبل صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے وزیراعظم نواز شریف کی اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے سالانہ اجلاس میں تقریر کو سراہا۔ انھوں نے کہا کہ موجودہ حکومت نے بھارت سے تعلقات کی بہتری کے لیے مثبت اقدامات کیے تھے لیکن افسوس کی بات یہ ہے کہ دوسرے فریق نے ان کا مثبت جواب نہیں دیا ہے۔

اس کل جماعتی کانفرنس میں بھارت کے خلاف کشمیر، کنٹرول لائن اور دریائی پانی پر مشترکہ مؤقف اپنانے کے لیے پاکستان کی تمام سیاسی جماعتوں نے اپنے باہمی اور حکومت سے ذاتی نوعیت کے اختلافات کو بالائے طاق رکھ دیا ہے اور انھوں نے عالمی سطح پر بھارت کے خلاف مشترکہ کوششیں کرنے سے اتفاق کیا ہے۔"

اس موقع پر جو مشترکہ اعلامیہ جاری کیا گیا۔ اس کی تفصیلات ذرائع ابلاغ پر اس طرح بیان ہوئی ہیں کہ پاکستان کی کم وبیش تمام سیاسی جماعتوں کے قائدین کی اس کانفرنس کا یک نکتی ایجنڈا بیرونی دنیا کو بھارت کی لائن آف کنٹرول پر جارحیت اور مقبوضہ کشمیر میں بھارتی فورسز کے ہاتھوں کشمیریوں کے خلاف مظالم کے بارے میں واضح پیغام دینا تھا کہ وہ سب ایک اور متحد ہیں۔

کانفرنس کے اختتام پر جاری کردہ مشترکہ اعلامیے میں کہا گیا ہے کہ "پاکستان کے عوام، حکومت، سیاسی جماعتیں اور مسلح افواج کشمیری عوام کے حق خودارادیت کی حمایت میں پرعزم اور متحد ہیں۔ انھیں یہ حق اقوام متحدہ کی قراردادوں کے تحت دیا گیا ہے۔

اعلامیے میں بھارتی سکیورٹی فورسز کے ہاتھوں بے گناہ کشمیریوں کی جاری ہلاکتوں اور انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں کی شدید مذمت کی گئی ہے اور کہا گیا ہے کہ بھارت کی قابض فورسز نے گذشتہ 87 روز کے دوران میں 110 سے زیادہ کشمیریوں کو شہید کر دیا ہے اور پیلیٹ گنوں کے استعمال سے 700 سے زیادہ افراد کو بینائی سے محروم کر دیا ہے۔

اعلامیے کے مطابق بھارت کی حالیہ بلا اشتعال جارحیت اور سیز فائر کی خلاف ورزیوں سے علاقائی امن اور سلامتی کے لیے خطرات پیدا ہو گئے ہیں۔ اس میں بھارت کے لائن آف کنٹرول پر سرجیکل اسٹرائیکس کے دعووں کو ایک عریاں جھوٹ قرار دے کر مسترد کر دیا گیا ہے اور پانی کو ایک ہتھیار کے طور پر استعمال کرنے کی مذمت کی گئی ہے

کانفرنس کے شرکاء نے مقبوضہ کشمیر میں انسانی حقوق اور بین الاقوامی انسانی حقوق کنونشنوں کی سنگین خلاف ورزیوں کی مذمت کی ہے اور بھارتی حکومت کے اس مضحکہ خیز دعوے کو بھی مسترد کر دیا ہے کہ جموں وکشمیر اس کا اٹوٹ انگ ہے حالانکہ بھارت اس مسئلے کو خود اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں لے کر گیا تھا اور اس کو اقوام متحدہ کے دو خود مختار رکن ممالک کے درمیان ایک بین الاقوامی تنازعہ تسلیم کیا گیا تھا۔

اس میں پاکستان کی مسلح افواج کی جانب سے بھارتی جارحیت کا مسکت جواب دینے پر ان کی بہادری اور غیر متزلزل عزم کو سراہا گیا ہے۔ واضح رہے کہ پاکستان آرمی نے کنٹرول لائن پر بھارتی فوج کے سرجیکل اسٹرائیک کے دعوے کو مسترد کر دیا تھا۔"

اس تمام رپورٹ سے واضح ہوتا ہے کہ پاکستان کی تمام سیاسی جماعتوں کو بہرکیف بھارت کی پاکستان دشمنی اور پاکستان کے خلاف زہریلے پروپیگنڈے کا ادارک ضرور ہے، اگر ایسا ہے اور بظاہر ایسا ہی ہے تو کیا وجہ ہے اس بارے میں کوئی بھی ٹھوس اقدام نہیں کیا جاتا؟ بھارت کے اقدامات کے جواب میں محض خاموشی یا زبانی بیان دینے سے کچھ نہیں بننے والا، بھارت نے اب تک جو کچھ کیا اس کا عملی جواب جب تک دینے کی راہ نہیں کھولی جائے گی تب تک وہ اسی طرح پھنکارتا رہے گا۔ اہل پاکستان کا بھارت کے خلاف اس طرح متحد ہو جانا یقیناً ایک بہترین موقع ہے اور کاش کہ اس سے فائدہ اٹھا لیا جائے!!

☆......☆......☆